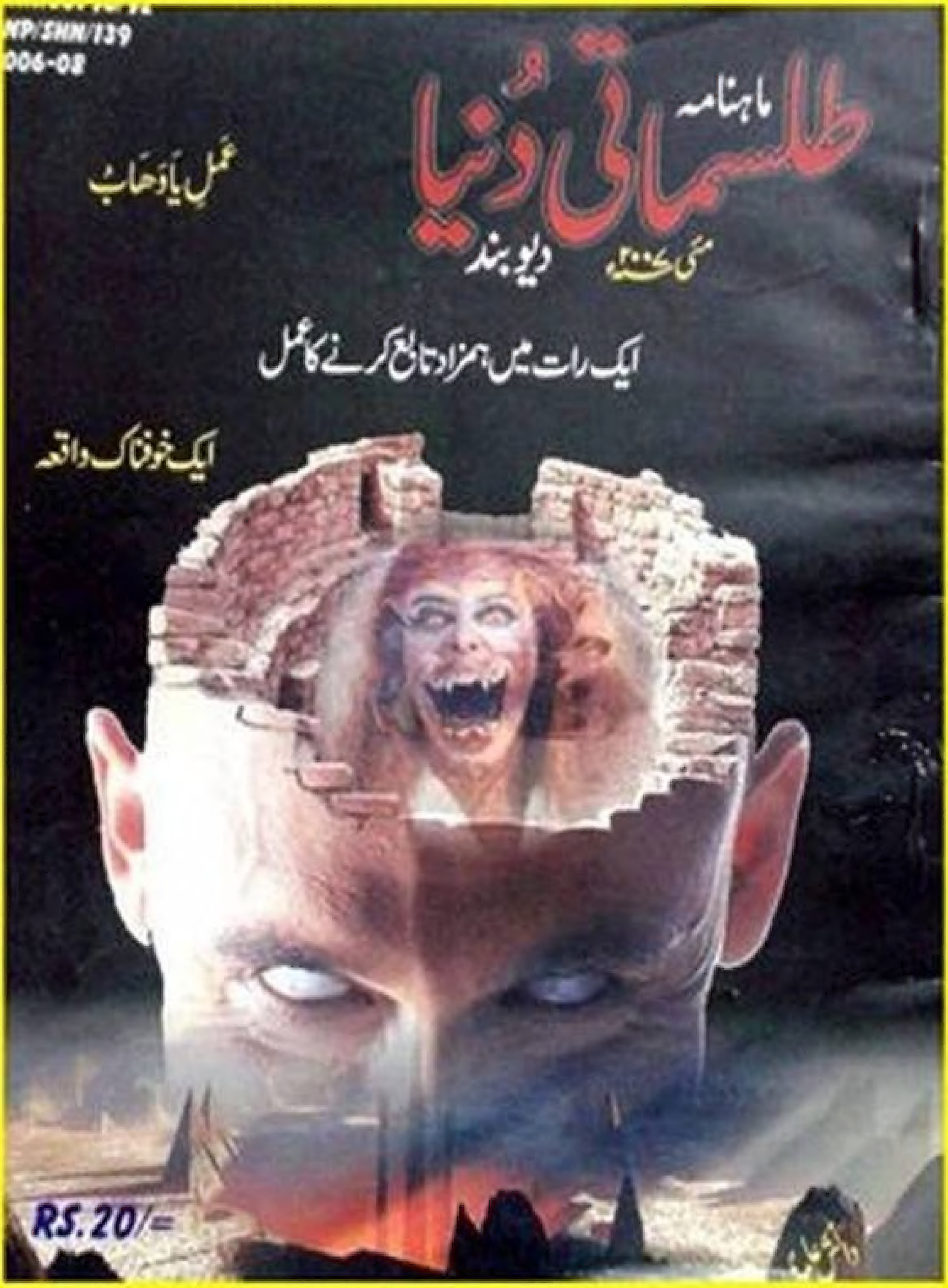
YP/SHN/139
006-08
ماہنامہ
طلسماتی دُنیا
دیوبند
عملِ یادحاب
ایک رات میں ہمزاد تابع کرنے کا عمل
ایک خوفناک واقعہ
RS.20/=

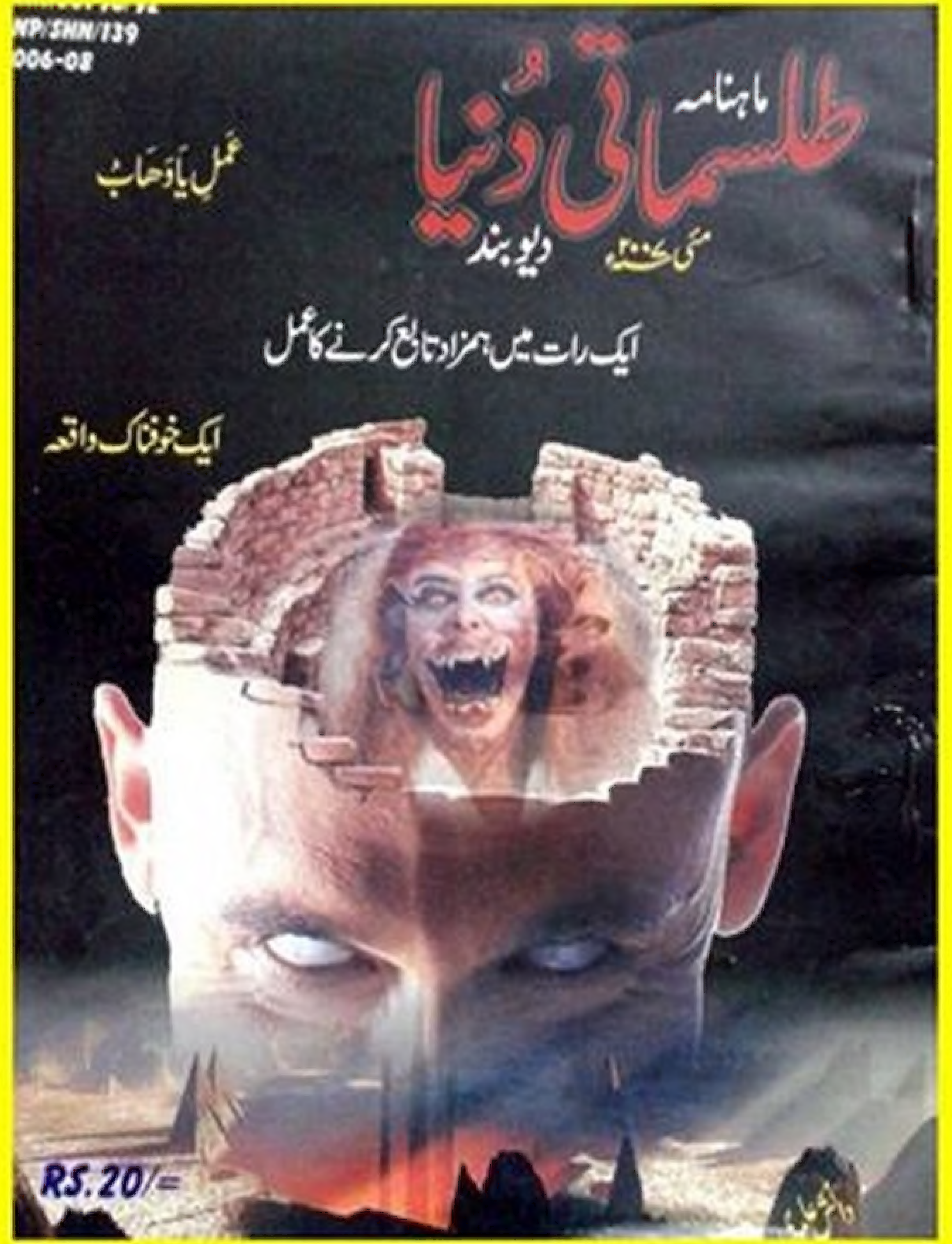

NP/SHN/139
006-08
ماہنامہ
طلسماتی دُنیا
دیو بند
عملِ یادحاب
ایک رات میں ہمزاد تابع کرنے کا عمل
ایک خوفناک واقعہ
RS.20/=

ASIM JAFRI

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ماہنامہ
طلسماتی دنیا
دیوبند

جلد نمبر ۱۴
شمارہ نمبر ۸
مئی ۲۰۰۷ء
سالانہ زر تعاون ۲۴۰ روپے سادہ
ڈاک سے
چار سو روپے رجسٹرڈ ڈاک سے
فی شمارہ ۲۰ روپے

پاکستان سے
زر تعاون سالانہ 6 سو روپے انڈین
غیر ممالک سے
سالانہ زر تعاون 12 سو روپے انڈین
لائف ممبری ہندوستان میں
7 ہزار روپے
لائف ممبری پاکستان میں
15 ہزار روپے انڈین
لائف ممبری غیر ممالک سے
25 ہزار روپے انڈین

دل میں تو ضعف عقیدت کو کبھی راہ نہ دے
کوئی کچھ دے نہیں سکتا اگر اللہ نہ دے

یہ رسالہ دین حق کا ترجمان ہے۔ یہ کسی ایک مسلک کی وکالت نہیں کرتا۔

ایڈیٹر
حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند
فون نمبر (01336) 224748
موبائل 09358002992

پوسٹنگ منیجر
ابوسفیان عثمانی
فون (01336) 224455
موبائل 09359210273

آفس ہاشمی روحانی مرکز
فون (01336)223377

انتباہ

طلسماتی دنیا سے متعلق متنازعہ امور میں مقدمہ کی سماعت کا حق صرف دیوبند ہی کی عدالت کو ہوگا۔

(منیجر)

کمپوزنگ:
(عمر الٰہی، راشد قیصر)
ہاشمی کمپیوٹر
محلہ ابوالمعالی، دیوبند
فون : 223377

اطلاع عام

اس رسالہ میں جو کچھ بھی شائع ہوتا ہے وہ ہاشمی روحانی مرکز کی دریافت ہے اس کے کسی کلی یا جزوی مضمون کو شائع کرنے سے پہلے ہاشمی روحانی مرکز سے اجازت لینا ضروری ہے، اس رسالے میں جو تحریریں ایڈیٹر سے منسوب ہیں وہ "ماہنامہ طلسماتی دنیا" کی ملک ہیں اس کے کل یا جز کو چھاپنے سے پہلے ایڈیٹر سے اجازت حاصل کرنا ضروری ہے، خلاف ورزی کرنیوالے کے خلاف قانونی کارروائی کی جاسکتی ہے۔ (منیجر)

چیک ڈرافٹ صرف
"TILISMATI DUNYA"
کے نام سے بنوائیں

ہم اور ہمارا ادارہ
مجرمین قانون اور ملک کے غداروں
سے اعلان بیزاری کرتے ہیں

پتہ: ہاشمی روحانی مرکز
محلہ ابوالمعالی دیوبند 247554

TILISMATI DUNYA (Monthly)
HASHMI ROOHANI MARKAZ
MOHALLA, ABUL MALI DEOBAND 247554

پرنٹر پبلشر حسن احمد صدیقی نے شعیب آفسیٹ پریس دہلی سے چھپوا کر ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند سے شائع کیا۔

Printer Publisher Hasan Ahmed Siddiqui Shoaib Ofset Press Delhi
Hashmi Roohani Markaz, Abul Mali, Deoband U. P.

کیا اور کہاں

اداریہ ۵
مختلف پھولوں کی خوشبو ۶
علاج بالقرآن ۱۱
ذرا سوچئے ۱۲
اظہار تشکر ۱۳
اسماء رحمۃ للعالمین ۱۵
روحانی ڈاک ۱۹
معارف الاعداد ۳۱
علم الاعداد ۳۳
کرشمات جفر ۳۷
مخزن العجائب ۳۹
ایک رات میں ہمزاد تابع کرنے کا عمل ۴۳
عمل یا وہاب ۴۴
خواص اسم الٰہی یا ھادی ۴۵
خواب اور اس کی تعبیر ۴۹
ڈراونے خوابوں سے ہرگز نہ ڈریئے ۵۲
اعمال سورہ بقرہ ۵۵
ہر قسم کی نحوست کے لئے صدقہ ۵۸
وہ قتل بھی کرتے ہیں تو چرچا نہیں ہوتا ۵۹
انسانوں پر تاریخ پیدائش کے اثرات ۶۱
گھریلو چٹکلے ۶۴
ستاروں کے انسانی زندگی پر اثرات ۶۵
مصیبت اور صبر و رضا ۶۸
الواح بروج برائے خوش بختی ۷۱
اذان بت کدہ ۷۳

اداریہ

مانئے نہ مانئے یہ اختیار ہے
ہم نیک وبد حضور کو سمجھائے جائیں گے

بقلم خاص

ماہ اپریل میں اسمبلی کے الیکشن ہونے والے ہیں۔ تمام پارٹیاں لنگوٹ کس کر میدان میں کود گئی ہیں اور ہر پارٹی ووٹروں کو رجھانے کے لئے بڑے بڑے دعوے اور وعدے کر رہی ہے اور ہر پارٹی دوسری پارٹیوں کو غلط ثابت کرنے کی لن ترانیوں میں بھی مصروف ہے۔ مسلمانوں کی مشکل یہ ہے کہ یہ سیاسی گیموں سے آج بھی نابلد ہیں انہیں یہ اندازہ ہی نہیں ہے کہ لوگ سیاسی گیم کس طرح کھیلتے ہیں اور سیاسی لوگ کس طرح ایک دوسرے کو چاروں خانے چت کرتے ہیں۔

مثلاً ہندوستانی مسلمانوں کی تعداد تقریباً بیس کروڑ کے قریب ہے اور مسلمانوں کا رجحان عادتاً سیکولر پارٹیوں کی طرف ہے۔ بالخصوص یوپی میں مسلمانوں کی اکثریت سماج وادی پارٹی کو اہمیت دے رہی ہے۔ اب سیاسی پارٹیاں مسلمانوں کا ووٹ منتشر کرنے کے لئے یا تو اپنے محاذ سے مسلمانوں کو کھڑا کریں گی یا پھر مسلمانوں کو آزادانہ الیکشن لڑنے کی ترغیب دیں گی اور خرچ خود برداشت کریں گی اور مسلمان چند لاکھ روپے لے کر الیکشن لڑنے کے لئے تیار ہو جائیں گے اور چند ہزار مسلمانوں کے ووٹ حاصل کر کے فرقہ پرست پارٹیوں کا راستہ صاف کر دیں گے۔ اترانچل وغیرہ میں حالیہ الیکشن میں یہی ہوا ہے۔ وہاں مسلمانوں کے ووٹ بکھر کر رہ گئے اور سیکولر پارٹیاں ایک دوسرے کا منہ دیکھتی رہ گئیں۔ امام بخاری نے بھاجپا کے لئے ایک بار اپیل کی تھی اس وقت مسلمانوں نے شاہی امام کی اس اپیل کو ٹھکرا دیا تھا۔ اس کی وجہ یہ نہیں تھی کہ مسلمان بھاجپا سے خفا تھے بلکہ اصل وجہ یہ تھی کہ مسلمان شاہی امام کو مخلص نہیں سمجھتے تھے وہ جانتے تھے کہ سید امام بخاری تھالی کے بینگن کی طرح ہیں اور سیاسی اغراض کی وجہ سے سیاسی پارٹیوں کا ساتھ دیتے ہیں۔ انہوں نے جامع مسجد کے منبر سے جنتا دل کے لئے بھی اپیل کی ہے اور کانگریس کے لئے بھی انہوں نے ہر اس پارٹی کے لئے اپیل کی ہے جس نے ان کے سولہ سنگھار کا وعدہ کر لیا ہو اور جس پارٹی نے ان کو سکوں میں نہیں تولا اسی پارٹی کے خلاف ہو گئے۔ مسلمان اس بات سے باخبر تھے اس لئے انہوں نے شاہی امام کی اپیل پر دھیان نہیں دیا۔ اب امام صاحب بھاجپا کو فائدہ پہنچانے کے لئے اپنا الگ تھلگ محاذ قائم کرنے کی باتیں بنانے لگے اور مسلمانوں کو گمراہ کرنے کے لئے اس فلسفے کی جگالی کرنے لگے کہ ہندوستان میں اپنی جان ومال کی بقا کے لئے ضروری ہے کہ مسلمان اپنی پارٹی بنائیں یعنی اپنی پارٹی کی ترغیب یہ اس قوم کو دے رہے ہیں جو ایک مسجد میں ایک امام کی اقتدا کرتے وقت بھی اپنی صفوں کو درست نہیں کر سکتے۔ بار بار امام کو یہ کہنا پڑتا ہے کہ اپنی صفوں کو درست کر لیں اور کاندھے سے کاندھا ملا کر کھڑے ہو جائیں اس درخواست کے بعد بھی صفیں ٹیڑھی کی ٹیڑھی رہتی ہیں اور کاندھوں کے درمیان فاصلہ جوں کے توں برقرار رہتا ہے۔ وہ مسلمان اپنی پارٹی کیسے بنا سکتے ہیں جو ستر فرقوں میں بٹے ہوئے ہوں۔ بریلوی، دیوبندی، تبلیغی، سنی، شیعہ اور پھر ستم بالائے ستم یہ ہے کہ اب دیوبندیوں میں بھی دو جماعتیں قاسمی، مدنی، بریلویوں میں دو فرقے ایک ہری پگڑی والا ایک سفید ٹوپی والا، تبلیغی جماعت میں بھی دو طرح کی سوچ والے ایک معتدل ایک متشدد، اس طرح ہر ایک فرقہ بھی کئی کئی خانوں میں بٹا ہوا ہے یہ قوم کسی ایک پرچم تلے کیسے آسکتی ہے۔ ۷۲ء میں جب مسلم پرسنل لاء بورڈ کی بنیاد ڈالی گئی اور مختلف فرقوں کے لوگ ایک اسٹیج پر جمع ہو گئے تو سب کو حیرت ہوئی تھی لیکن پھر اس اتحاد کو جو بے شک وقتی تھا ایسی نظر لگی کہ اب کئی کئی مسلم پرسنل لاء بورڈ قائم ہو گئے۔ مسجدوں، مدرسوں اور قبرستانوں کی طرح بے چارہ مسلم پرسنل لاء فرقہ واریت کا شکار ہو کر کئی خانوں میں تقسیم ہو گیا۔ سید امام بخاری جانتے ہیں کہ اس ملک میں مسلمانوں کی الگ تھلگ پارٹی نہیں بن سکتی اور یہ درست بھی نہیں ہے کیونکہ اس طرح کے اقدامات سے ہندو متحد ہو کر مسلمانوں کے خلاف ہو جاتا ہے۔ ۱۹۴۷ء میں ایک پاکستان بنا تھا اس کا غم مختلف انداز سے ہندوستانی مسلمان آج تک بھگت رہا ہے۔ اب کسی دوسرے پاکستان کی بنیاد ڈالنا ملت کے لئے بدخواہی ہے خیر خواہی ہرگز ہرگز نہیں ہے۔ ہمیں ہندوؤں کو اپنے ساتھ لگا کر کام کرنا چاہئے۔ سید امام بخاری نے آدم سینا بنائی تھی اس کا نام ونشان مٹ گیا لیکن اس کی وجہ سے جس شیو سینا نے جنم لیا تھا وہ اب پورے شباب پر ہے۔ امام صاحب مسلمانوں کی پارٹی کے نام پر مسلمانوں کا ووٹ منتشر کر کے اپنے گھر چلے جائیں گے اور گاؤ تکیہ سے ٹیک لگا کر لن ترانیوں میں مصروف ہو جائیں گے اور اس کا سیاسی فائدہ اٹھا کر فرقہ پرست پارٹیاں مسلمانوں کی بے عزتی کرتی رہیں گی اور ان سب مسلمانوں کا مذاق اڑاتی رہیں گی جو سیکولر کا نام لے کر اکائیوں میں بٹ جاتے ہیں اور پھر ان کی بساط ہی الٹ جاتی ہے اور اس کی ذمہ داری ان اماموں پر ہے جو منبر ومحراب کے ناجائز فائدے اٹھا کر مسلمانوں کو گمراہ کر رہے ہیں۔ اگر یوپی کے الیکشن میں کسی فرقہ پرست پارٹی کے سر پر سہرا بندھ جاتا ہے تو اس کی ذمہ داری ان علماء اور ان اماموں پر ہوگی جو مسلمانوں کے ووٹ بکھیرنے کے فرائض انجام دے رہے ہیں صرف اپنی ذاتی اغراض کی خاطر۔ ہندوستان کا مسلمان جب تک ان اماموں کے جھانسے میں آتا رہے گا۔ سیاسی طور پر اس کی بساط الٹتی رہے گی۔

مختلف پھول

ارشادات نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

- زیارت قبور کے لئے جایا کرو، خود عبرت حاصل کرو اور مسلمانوں کی مغفرت کے لئے دعا کیا کرو۔
- قسم کھانے سے منافع زیادہ مل سکتا ہے مگر برکت گھٹ جاتی ہے۔
- جب اللہ تعالیٰ نے تمہیں خوشحال کیا ہے ضروری ہے کہ اس نعمت اور سرفرازی کا اظہار تمہاری وضع قطع اور رہن سہن سے ہو۔
- دنیا کی محبت سب گناہوں کی سردار ہے کیونکہ ایک یہی چیز تجھے گونگا، اندھا اور بہرہ کر ڈالتی ہے۔

کھانے، خیرات کرنے اور لباس پہننے میں اعتدال رکھو یہ نہ ہو کہ تم مغرور ہو جاؤ۔

- حلال اور حرام کی تمیز کھو دینے والا دوزخ میں جائے گا۔
- اللہ تعالیٰ اسے پسند کرتا ہے جو نعمت اس نے اپنے کسی بندے کو عطا کی ہے اس کے نشانات وعلامات اس بندے میں دیکھے۔

مہکتی کلیاں

- ہم دولت کے لئے ہر ایک کا حکم ماننے کو تیار رہتے ہیں مگر جس نے ہمیں رزق دیا ہے اس کا حکم ماننے کو تیار نہیں ہوتے۔
- دکھ میں کبھی پچھتاوے کے آنسو نہ بہاؤ بلکہ یہ سوچو کہ تم خوش نصیب ہو، جسے اللہ تعالیٰ نے آزمائش کے قابل سمجھا۔
- اللہ تعالیٰ کے نزدیک یہ ایک بہترین عبادت ہے کہ تو کسی مسلمان بھائی کا دل خوش کر دے۔

روشن باتیں

- ماں باپ کی خوشنودی دنیا میں باعث دولت ہے اور آخرت میں باعث نجات۔ (حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ)
- کسی کے اخلاق پر اعتماد نہ کرنا جب تک اسے غصے کی حالت میں نہ دیکھ لو۔ (حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ)
- زبان ہی دشمن کو دوست اور دوست کو دشمن بنا دیتی ہے۔
(حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ)
- مہمان نوازی اچھی عادت ہے لیکن مہمان نوازی میں فضول خرچی گناہ ہے۔ (بابا فرید گنج)
- زندگی کو غنیمت جانو کیونکہ یہ عنقریب تم سے لے لی جائے گی۔
(مولانا رومیؒ)
- سخت کلامی آگ کا وہ شعلہ ہے جو ہمیشہ کیلئے داغ چھوڑ جاتا ہے۔
(افلاطون)
- جب غیر محرم پر نظر پڑ جائے تو آنکھ بند کر لے تاکہ ثواب حاصل ہو۔
(حضرت شفیقؒ)

ماں کا لفظ

- ماں دنیا کی سب سے عظیم دولت ہے۔ ماں مصیبت میں غم خوار، مایوسی کے عالم میں امید کی کرن اور ناتوانی اور کمزوری کے وقت قوت و حوصلہ عطا کرتی ہے۔
- ماں.........! محبت، رحم، ہمدردی اور عفو کا سرچشمہ ہے۔ لفظ "ماں" ہمارے دلوں کی گہرائیوں میں ہمہ وقت چھپا رہتا ہے۔ جس طرح خوشبوئیں گلاب کے پھولوں کے دل سے نکل کر فضا میں پھیل جاتی ہیں اسی طرح خوشی

کی خوشبو

گل چیں

نازیہ مریم ہاشمی

اور غم کی ساعتوں میں "ماں" کا لفظ دل کی گہرائیوں سے اٹھ کر بے ساختہ ہمارے لبوں پر آجاتا ہے۔

مہکتی کلیاں

◘ انکار طویل ہو جائے تو محبتیں بے یقین ہو جاتی ہیں لیکن اظہار کا پانی محبت کو پھر سے شاداب کر ڈالتا ہے اور جس محبت کو اظہار کا پانی میسر نہ ہو تو وہ محبت اپنا وجود بھی کھو دیتی ہے۔ اس پودے کی طرح جو پانی نہ ملنے پر بہت جلد سوکھ جاتا ہے۔

◘ ماضی کی یاد انسان کے وجود کو جلد کی طرح ڈھانپ لیتی ہے اور پھر وہ کچھ بھولنے کا خیال بھی بھول جاتا ہے۔

◘ جذبات اور احساسات بھی دریا کی طرح اپنا راستہ خود ہی بنا لیتے ہیں لیکن اس کنارے کی طرف جس پر بند نہ باندھا گیا ہو۔

◘ اندیشہ آنے والے زمانے سے ہوتا ہے اگر حال پر نظر رکھی جائے تو مستقبل کے اندیشے کم ہو جاتے ہیں۔

◘ گزرا ہوا واقعہ گزرتا ہی تو نہیں ہے بلکہ وہ یاد بن کر بار بار گزرتا ہے۔

موتی مالا

◘ سب سے اچھا دوست وہ ہے جو عیب سے آگاہ کرے اور دشمن وہ ہے جو منہ پر تعریف کرے۔

◘ ندامت کا اظہار لفظوں کا محتاج نہیں۔ یہ رویوں سے بھی ظاہر ہوتا ہے۔

◘ کوشش کیجئے جن کے ساتھ عمر گزارنے کا سودا طے کرنا ہو ان سے دل ملیں نہ ملیں ذہن ضرور ملتے ہوں۔

◘ اپنی غلطی تسلیم کرنا مشکل ترین کاموں میں سے ایک ہے لیکن ناممکن کاموں میں سے نہیں۔

◘ وقت صرف ان سے وفا کرتا ہے جو اس کی قدر کرتے ہیں۔

کل اور آج

◘ کل مسلمان کے جسم میں کانٹا بھی چبھتا تھا تو سارا عالم اسلام بے قرار ہوتا تھا آج سارا جسم چھلنی ہے لیکن مسلم بے حس ہیں۔

◘ کل جنہیں ہم نے قلم پکڑنے کا طریقہ سکھایا تھا آج ان کے قلم ہماری تقدیر لکھتے ہیں۔

◘ کل تک جنہیں ہم نے لباس پہننا سکھایا تھا آج ان کے اترے ہوئے کپڑے اور جوتے سنڈے بازار سے خرید کر ہم پہن رہے ہیں۔

◘ کل تک جنہوں نے ہمارے سامنے زانوئے تلمذ ادا کئے تھے آج وہ سورج چاند ستاروں پر کمندیں ڈال رہے ہیں۔

◘ کل تک لوگ روکھی سوکھی کھا کر بھی شکر ادا کرتے تھے آج سارا دن کھا پی کر بھی کہتے ہیں مزا نہیں آیا۔

◘ کل تک ہم ہر چیز میں برکت چاہتے تھے آج کثرت چاہتے ہیں۔

◘ کل تک ماں باپ دس دس بچوں کو سنبھالتے تھے آج دس بچے بھی والدین کو نہیں سنبھال سکتے۔

◘ کل تک امرت بھی خالص تھا آج زہر بھی خالص نہیں ملتا۔

◘ کل تک بچے بڑوں سے ڈرتے تھے آج بڑے بچوں سے ڈرتے ہیں۔

◘ سخاوت کا ہاتھ طاقتور بازو سے بہتر ہے۔

◘ موت سے محبت کرو گے تو زندگی عطا کی جائے گی۔

◘ گناہ جوان کا اگرچہ بد ہے لیکن بوڑھے کا بدتر۔

● دل کا سکون چاہتے ہو تو حسد سے دور رہو۔

محبت کیا ہے۔؟

● محبت ایک جذبہ ہے جو خود بخود دل میں پیدا ہوتا ہے۔ جیسے کسی ریگستان یا صحرا میں یا کسی جنگل بیابان میں اچانک کوئی ٹھنڈے پانی کا چشمہ پھوٹ پڑے یا ندی رواں ہو جائے۔ محبت رشتوں کا بندھن مضبوط بناتی ہے۔ جیسے ماں باپ، بیٹی، بیٹا، بہن، بھائی، شوہر، بیوی اور دیگر رشتے صرف محبت کی بنیاد پر قائم ہیں۔ اگر ان تمام رشتوں میں سے محبت کو نکال دیا جائے تو دنیا جہنم سے بدتر ہو جائے۔ محبت دوطرفہ بھی ہو سکتی ہے اور ایک طرفہ بھی۔ کچھ لوگ خوبصورتی کو محبت کا نام دیتے ہیں۔ قدرت نے ہر انسان کو خوبصورت بنایا ہے حقیقی خوبصورتی انسان کے اندر ہوتی ہے۔

● پھول خوشبو سے، سورج روشنی سے اور انسان اپنے اچھے کردار سے پہچانا جاتا ہے۔ محبت ہر دل میں ہوتی ہے۔ چاہے جانے کی اور چاہنے کی ہر دل میں خواہش ہوتی ہے۔

● محبت ایک باریک سا پردہ ہے جو ان دونوں کو جدا کرتا ہے۔ کچھ لوگ ہوس کو محبت کا نام دیتے ہیں اور محبت کے نام پر اپنے محبوب کی خوشیوں کا گلا گھونٹ دیتے ہیں۔

● محبت پاکیزگی کا نام ہے۔ محبت کچھ لینے کا نام نہیں، کچھ دینے کا نام ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ محبت جسموں کی رفاقت کا نام نہیں بلکہ دو روحوں کے ملاپ کا نام ہے۔

قوس و قزح

● وفا کا سبق اس پھول سے سیکھو جو مسلنے والے کے ہاتھ میں خوشبو بساتا ہے۔

● وقت انسان کو وہ سبق سکھاتا ہے جو استاد بھی نہیں سکھاتا۔

● نیک دوست وہ ہے جو اپنے دوست سے اچھا گمان رکھے۔

● ہر کسی پر اعتبار کرنا مصیبت کا باعث بنتا ہے۔

● جب تک نہ مانگا جائے، مشورہ نہ دو۔ اس لئے کہ عقل مند کو اس کی ضرورت نہیں اور بے وقوف اس پر عمل نہیں کرتے۔

● اپنی تعریف زیادہ کرنا بے وقوفی کی علامت ہے۔

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کا احترام

● حضرت امام مالکؒ ایک مرتبہ احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کا درس دے رہے تھے کہ حاضرین نے دیکھا کہ آپ کا چہرہ کسی تکلیف کے باعث زرد ہو رہا ہے اور آپ بڑے بے چین ہو رہے ہیں، باوجود اس کے آپ نے حدیث کا درس موقوف نہ فرمایا اور بدستور بیان فرماتے رہے اور جب بیان ختم فرما چکے تو حاضرین نے وجہ دریافت کی تو آپ نے قمیص اتار دی جس میں سے ایک بچھو نکل آیا۔ اس نے چودہ دفعہ حضرت امام مالک کو ڈسا تھا۔

حضرت امام مالکؒ نے فرمایا کہ "حدیث بیان کرتے ہوئے بچھو مجھے ڈس رہا تھا مگر میں نے احترام حدیث کے پیش نظر حدیث کا درس نہ چھوڑا۔ میرا کیا ہے، مگر حدیث کا ادب و احترام بہر حال مقدم ہے۔"

ماں

● ماں کے قدموں تلے جنت ہے۔ (حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم)

● ماں کی اصل خوبصورتی اس کی محبت ہے اور میری ماں دنیا کی خوبصورت ماں ہے۔ (محمد علی جوہر)

● ماں کے بغیر گھر ایک قبرستان ہے۔ (برناڈ شا)

● ماں کی آغوش انسان کی پہلی درسگاہ ہے۔ (ارسطو)

● ماں زندگی کی تاریک راہوں میں روشنی کا مینار ہے۔ (آرچ بولڈ)

● ماں کو مصیبت کے وقت جب بھی یاد کرتا ہوں تو مجھے سکون ملتا ہے۔
(شیلے)

● ماں سے بڑھ کر کوئی استاد نہیں۔ (افلاطون)

● ماں کی دعا میری کامیابی کا راز ہے۔ (ہٹلر)

● ماں میری دنیا کی عظیم ترین ہستی ہے۔ (ظہیر الدین بابر)

● ماں کی محبت پھول سے زیادہ تر و تازہ اور لطیف ہے۔
(جارج واشنگٹن)

● ماں کو گالی دینا سب سے بڑا گناہ ہے۔ (شیخ سعدیؒ)

خطرناک غلطیاں

● بغیر نیکی اور عبادت کے آخرت میں ثواب اور جنت کی امید رکھنا۔

● اپنا راز کسی کو بتا کر اس کے پوشیدہ رکھنے کی درخواست کرنا۔

● بداخلاقی یا بخل کرتے ہوئے سچا دوست ملنے کی توقع رکھنا۔

● ہر ایک انسان کے متعلق ظاہری شکل و صورت دیکھ کر رائے قائم کرنا۔

● آرام طلبی اور سستی کے ساتھ مراد پانے کی امید رکھنا۔

● اپنی آمدنی سے زیادہ خرچ کرنا اور کسی خدائی عطیے کا امیدوار ہونا۔

● اولاد کو مذہبی تعلیم و تربیت نہ دینے کے باوجود فرماں برداری کی امید رکھنا۔

اقوال زریں

● ہر انسان دوسرے انسان کی ضرورت کا خیال رکھے تو مفاد کا تضاد ختم ہو۔

● بد آدمی بدی نہ کرے تب بھی بد ہے۔ اور نیک آدمی نیکی نہ کرے تب بھی نیک ہے۔

● اگر حال محفوظ ہو جائے تو سارا مستقبل محفوظ ہے۔

● بڑے بڑوں کی بڑی بڑی خدمت کرنے کی بجائے چھوٹے لوگوں کی چھوٹی چھوٹی ضرورت پوری کرنی چاہئے۔

● اندیشہ امید سے نکلتا ہے، امید رحمت پر ایمان سے حاصل ہوتی ہے۔

● خیال عادل نہ ہو تو عمل عادل نہیں ہو سکتا۔

● ایک غریب آدمی بھی غنی ہو سکتا ہے، اگر دوسروں کے مال کی تمنا چھوڑ دے۔

خوبصورت باتیں

● آدمی اس وقت تک انسان نہیں بن سکتا جب تک وہ تعلیم یافتہ نہ ہو جائے۔ (موریس مان)

● پتھر کے ایک ایک ٹکڑے کی خوب صورت مجسمے کے لئے جو حیثیت ہے وہی حیثیت انسانی روح کے لئے ایک تعلیم کی ہے (ایڈیسن)

● جو شخص اپنے خلوص کی قسمیں کھائے اس پر کبھی بھی اعتماد نہ کرو۔ (کولٹ)

● گالی دینے والے کو گالی سنی بھی پڑتی ہے (پلاٹس)

● کوئی شخص رات کی ظلمتوں میں سے گزرے بغیر طلوع سحر کا نظارہ نہیں کر سکتا۔ (خلیل جبران)

فکر و نظر

● کیا قدرت نے جو کچھ ہم کو دیا ہم اس کا شکر ادا کرتے ہیں۔؟

● کیا اپنے بچے کو سب سے پہلا جھوٹ ہم نے خود نہیں سکھایا؟

● کیا ہم دوسروں کے ساتھ ویسا سلوک کرتے ہیں جیسا ان سے توقع رکھتے ہیں۔؟

● جب ہمیں کہیں جانا ہو تو خوب تیاریاں کرتے ہیں کیا ہم نے اپنے خدا کے ہاں جانے کی تیاری مکمل کر لی ہے۔؟

● کیا ہم دوسروں کے لئے بھی وہی پسند کرتے ہیں جو اپنے لئے۔؟

● کیا ہم خوشیاں بانٹتے اور غم سمیٹتے ہیں۔؟

● کیا ہمارے ہمسائے ہم سے خوش ہیں۔؟

● کیا ہماری ذات دوسروں کے لئے بوجھ تو نہیں۔؟

● کیا ہمارے ماں باپ ہم سے پریشان تو نہیں۔؟

● عمدہ مکان کے شیدائی کو قبر کا گڑھا یاد رکھنا چاہئے۔؟

● انسان چہرے سے نہیں اخلاق سے پہچانا جاتا ہے۔

● موت سے پہلے اللہ سے معافی مانگو۔

پھول اور خوشبو

● بدصورت چہرہ بدصورت دماغ سے بہتر ہے۔

● کسی کی تعریف کرنا بہت بڑی بات ہے اور اس سے بڑھ کر یہ ہے کہ اپنی خامی کو قبول کر لیا جائے۔

● ہم کسی کو تکلیف دے کر در اصل خود اپنی محرومیوں کا انتقام لے رہے ہوتے ہیں۔

● خوشبو دماغ سے نکلتی ہے تو لافانی تخلیق بن جاتی ہے

● اگر خوشبو گلاب سے نکلتی ہے تو دلکش جھونکا بن کر محبوب بن جاتی ہے۔

کبھی کبھی ....!

● ہم ایسے خواب دیکھتے ہیں جن کی کوئی تعبیر نہیں ہوتی۔

● ہم ایسے راستوں پر چلتے ہیں جن کی کوئی منزل نہیں ہوتی۔

● ہم دوسروں کی ساری خوشیاں چھین کر ان کو ہمیشہ خوش رہنے کی دعا دیتے ہیں۔

● ہم دوسروں کے راستے میں کانٹے بکھیر کر ان کو کامیاب زندگی گزارنے کے طریقے سکھاتے ہیں۔

● ہم خوشیوں کے لئے ترستے ہیں مگر جب وہ ہمیں مل جاتی ہیں تو ہم ان کی قدر نہیں کرتے۔

● خواہشات ہمیں اتنی دور لے جاتی ہیں کہ ہم واپسی کا راستہ بھول جاتے ہیں۔

سنہری باتیں

◙ یہ غلط ہے کہ وقت گزر جاتا ہے بلکہ وقت ٹھہرا رہتا ہے اور ہم گزر جاتے ہیں۔

◙ ماں باپ اللہ کی طرف سے رحمت ہیں کیونکہ جب اللہ تعالیٰ کے حکم سے بجلی گرجتی ہے تو اس کے حکم سے بارش ہوتی ہے۔ اسی طرح ماں باپ بچے سے نرم و سخت دونوں طرح کے سلوک کرتے ہیں۔ لوگوں کے پاس کروڑوں ہوں تو وہ مطمئن نہیں ہوتے۔ مگر جب اولاد ماں باپ کے پاس ہوتی ہے تو وہ سب سے زیادہ مطمئن اور خوش ہوتے ہیں۔

دوست

◙ دوست کے تحفے سے اس کی عقل و چاہت کا ثبوت ملتا ہے۔

◙ تب تک کسی کو طویل ہمسفر (گہرا دوست) نہ بناؤ جب تک اس کو اچھی طرح نہ پرکھ لو۔

◙ طاقتور بے وقوف دوست سے کمزور عقلمند کتنا بہتر ہے۔

◙ کسی کو پرکھنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ اس کے ساتھ چند دن دور کا سفر کیا جائے۔

◙ اگر کوئی دوست تمہاری آزمائش میں ناکام ہو جائے تو اس کی مجبوری اور طبیعت کو غور سے سمجھو اور پھر اس کے اخلاق پر دوستی کا فیصلہ کرو۔

خوشبو

◙ کسی کو پانے کی تمنا مت کرو بلکہ خود کو اس قابل بناؤ کہ لوگ تمہیں پانے کی تمنا کریں۔

◙ جس کے ساتھ تم ہنسے ہو اسے تم بھول سکتے ہو مگر جس کے ساتھ تم روئے ہو اسے تم کبھی بھول نہیں سکتے۔

◙ اگر کچھ سیکھنا ہے تو آپ کی ہر غلطی آپ کو سبق دے سکتی ہے۔

منتخب اشعار

چراغ گھر کا ہو مندر کا ہو یا مسجد کا
ہوا کے پاس کوئی مصلحت نہیں ہوتی

◙

ہواؤں نے نشیمن کا کوئی تنکا نہیں چھوڑا
مگر ہم نے بھی تو تعمیر کا جذبہ نہیں چھوڑا

جو ہو سکے تو خزاں سے حفاظت کرو
چمن کے لوگوں بہاروں کا اعتبار نہیں

◙

جب تک نہ ہو بہار میں پیارا چمن شریک
اس وقت تک کلیوں پہ تبسم حرام ہے

◙

قربت میں آتا ہے اگر لفظ جدائی
محسوس یہ ہوتا ہے قلم ٹوٹ گیا ہے

◙

عظمت عشق کی توہین ہے قربت کا خیال
منتخب سوچ کے ہجر کی ہے جدائی میں نے

◙

ہوا کے ایک جھونکے سے وہ ڈالی ٹوٹ جاتی ہے
جسے اپنی بلندی پر ذرا بھی زعم ہوتا ہے

اقوال زریں

◙ خاموشی سے وقار میں اضافہ ہوتا ہے۔

◙ خوش رہنا چاہتے ہو تو دوسروں کو خوش رکھو۔

◙ محبت وہ سلطنت ہے جہاں کوئی حکمران نہیں ہوتا۔

◙ مقصد کے بغیر زندگی ایسی ڈولتی کشتی ہے جسے اپنے ساحل کا پتہ نہ ہو۔

◙ جھوٹ سب سے پہلے اپنے آپ کو نقصان پہنچاتا ہے۔

◙ غصے میں ایسی بات نہ کرو جس سے بعد میں ندامت ہو۔

◙ دنیا میں ہر شخص اچھے آدمی کی تلاش میں رہتا ہے لیکن خود اچھا آدمی نہیں بنتا۔

پیش بندی

"تم ایک نہایت حسین لڑکی ہو۔"

"مجھے معلوم ہے تم دل میں ایسا نہیں سمجھتے —— لیکن پھر بھی کہہ رہے ہو۔"

"میں اصل میں اس لئے کہہ رہا ہوں کہ اگر میں ایسا نہیں کہوں گا تب بھی تم دل میں ایسا ہی سمجھتی رہو گی۔"

(قسط نمبر ۱۰۰)

علاج بالقرآن

[illegible]

بہ سلسلہ سورۂ رحمٰن

☆ اگر کسی علاقہ میں وبائی امراض پھیل رہی ہوں تو اس علاقہ کے تین دانے بتاشوں میں سے ہر ایک پر ایک مرتبہ سورۂ یٰسین پڑھ کر دم کریں۔ ہر شخص کو کھلائیں۔ انشاء اللہ وبائی امراض سے حفاظت رہے گی۔

☆ اگر کوئی شخص ہیضہ میں مبتلا ہو گیا ہو تو اس سے نجات کے لئے چینی کی پلیٹ پر عرق گلاب و زعفران سے سورۂ رحمٰن کی آیت فَبِاَیِّ اٰلَاۤءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ لکھ کر پانی سے دھو کر مریض کو پلائیں۔ انشاء اللہ ہیضہ سے نجات مل جائے گی۔

☆ ہیضہ سے نجات حاصل کرنے کا ایک طریقہ یہ ہے کہ مرغ مرغا کے چار انڈوں پر فَبِاَیِّ اٰلَاۤءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور پھر ان انڈوں کو پانی کے ذریعہ مریض کو کھلا دیں۔ انشاء اللہ ہیضہ سے نجات مل جائے گی۔ اگر نجات نہ ملے تو اس عمل کو تین دن تک جاری رکھیں۔ انشاء اللہ تین دن میں ضرور نجات مل جائے گی۔

☆ دشمن اور بدخواہ کی زبان بندی کے لئے مندرجہ ذیل نقش کو اپنے داہنے بازو پر باندھ لیں۔ انشاء اللہ دشمن کی زبان بند ہوگی اور آپ کے خلاف ایک حرف بھی مخالفت میں نہیں بول سکے گا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

یاذوالجلال والاکرام	یاذوالجلال والاکرام	یاذوالجلال والاکرام
یاذوالجلال والاکرام	یاذوالجلال والاکرام	یاذوالجلال والاکرام
یاذوالجلال والاکرام	یاذوالجلال والاکرام	یاذوالجلال والاکرام
یاذوالجلال والاکرام	یاذوالجلال والاکرام	یاذوالجلال والاکرام
یاذوالجلال والاکرام	یاذوالجلال والاکرام	یاذوالجلال والاکرام

☆ دشمن اور شک کی بندش دور کرنے کے لئے ۲۱ روز تک روزانہ بعد نماز عصر ایک ایک مرتبہ سورۂ رحمٰن پڑھ کر اور مغرب کی نماز کے بعد ایک سو گیارہ مرتبہ فَبِاَیِّ اٰلَاۤءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پڑھیں اور دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ وہم و شک سے نجات دلا دے۔

☆ کسی بھی کنویں کے پانی کو صاف کرنے کے لئے ایک سو گیارہ مرتبہ فَبِاَیِّ اٰلَاۤءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پڑھ کر ایک کنکر سے پانی پر دم کر کے وہ پانی کنویں میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ کنویں کا پانی صاف ہو جائے گا۔

☆ حسب منشا شادی کے لئے آفتاب طلوع ہونے کے بعد ایک گھنٹے کے اندر اندر دو سو مرتبہ فَبِاَیِّ اٰلَاۤءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پڑھ کر دعا کریں۔ اس عمل کو لگاتار چالیس روز تک کریں۔ انشاء اللہ منشاء کے مطابق شادی ہوگی۔

☆ اگر میاں بیوی میں کوئی بھی شخص اپنے شریک حیات سے بیزار ہو تو دوسرے فریق کو چاہئے کہ وہ ۱۰۰ مرتبہ فَبِاَیِّ اٰلَاۤءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور پھر اس پانی کو اپنے شریک حیات کو پلا دے۔ انشاء اللہ اس کے دل میں محبت پیدا ہوگی۔

جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کے اندر اطاعت کا جذبہ پیدا ہو اور اس کا دل عبادت خداوندی میں لگے نیز اس کے اندر عاجزی انکساری بھی پیدا ہو اور اس میں اللہ کی مرضی میں راضی برضا رہنے کا جذبہ بھی پیدا ہو تو اس کو چاہئے کہ مغرب کی نماز کے بعد ایک تسبیح فَبِاَیِّ اٰلَاۤءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ کی پڑھا کرے۔ انشاء اللہ اس کی زندگی میں حیرتناک تبدیلی پیدا ہوگی اور بہت کم عرصہ میں صاحب تقویٰ اور پرہیزگار بن جائے گا۔

☆ اگر کوئی شخص اپنی بے روزگاری دور کرنے کا خواہش مند ہو یا اگر کوئی شخص اپنی آمدنی میں اضافے کا خواہاں ہو تو اس کو چاہئے کہ ہر فرض نماز کے بعد پانچ مرتبہ یہ آیت پڑھا کرے۔ یَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلَّ یَوْمٍ هُوَ فِیْ شَاْنٍ ۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور اس عمل کو لگاتار ۴۰ دن تک کرے۔ انشاء اللہ بے روزگاری دور ہوگی۔ کوئی اچھا روزگار نصیب ہوگا اور آمدنی میں زبردست اضافہ ہوگا۔

☆ سفر سے عافیت کے ساتھ واپسی کے لئے یہ عمل بہت موثر ثابت ہوتا ہے۔ اگر کسی شخص کو دوران سفر کسی حادثہ کا اندیشہ ہو اور سفر ضروری ہو تو سفر پر جانے سے پہلے رَبُّ الْمَشْرِقَیْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَیْنِ گیارہ مرتبہ پڑھے۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اس کے بعد سفر پر چلا جائے۔ انشاء اللہ ہر طرح کی آفات اور مصیبتوں سے حفاظت رہے گی۔

ذرا سوچیئے

آپ نے بڑوں میں ایک کمزور بھی دوڑتی ہوئی محسوس کی ہوگی جن کا کوئی والی وارث نہیں۔ آپ بھی اگر ان کے آگے دو چار پیسے پھینک دیتے ہیں تو گویا اپنے نزدیک عام حالی کی حالت کو مات کردیتے ہیں جن کی ساری عمر میں یہ بھی توفیق آپ کو ملی ہے کہ ان کا کوئی کام اپنے ہاتھ سے کردیں۔؟ آپ کی والدہ اور والد [illegible] آپ اپنی ساری فضول ترجیحوں کے مقابلہ میں کوئی خبر گیر ان کی بھی لیتے ہیں اور اس طرح گھر والوں کے بڑے احسانات سے بڑھ کر ان کے ساتھ سلوک کرتے ہیں یا اس سے بھی آگے بڑھے تو ان کی علالت کے وقت کسی ڈاکٹر یا حکیم کو بلا کر انہیں دکھا دیا اور اس طرح گویا سارے فرائض ادا کرنے سے سبکدوشی حاصل کرلی۔ لیکن کتنی مرتبہ آپ نے ان کا اپنے ہاتھ سے کیا ہے؟ کتنی دفعہ آپ نے انہیں وضو کرایا ہے؟ کتنی بار ان کی چارپائی صاف کرکے انہیں دی ہیں؟ کتنی بار ان کے لئے طشت اور اگالدان صاف کرکے ان کے سامنے رکھا ہے۔؟ آپ راستہ میں جاتے ہوتے ہیں، ایک بوڑھے مزدور کو آپ دیکھتے ہیں کہ اس نے بوجھ سر سے اتار کر رکھ دیا ہے اور وہ تنہا بے کہ اٹھا کر کسی کے سہارے سے پھر رکھ سکتا ہو، بے کس چاروں طرف نگاہ دوڑاتا ہے آپ اس کی بے کسی کو بھی طرح محسوس کرتے ہیں لیکن گزرتے ہوئے چلے جاتے ہیں، اس لئے کہ مزدور کے بوجھ کو سہارا دینا آپ کے نزدیک آپ کی شان، آپ کے مرتبہ، آپ کی عزت، آپ کی شرافت، آپ کی تعلیم کے منافی ہے اور دوسروں کی خدمت چاہنے کے بجائے خود اپنے کام کاج اپنی ضروریات کیجئے آپ اپنے کتنے کام اپنے ہاتھ سے کرتے یا کرسکتے ہیں؟ اپنی کتنی ضرورتوں کو [illegible] دوسروں کے دست نگر [illegible] آپ خود پورا کرتے رہتے ہیں۔؟ کتنا سامان آپ کبھی اٹھا سکتے، بازار میں اپنا خریدا ہوا سودا اپنے ہاتھ میں لے کر آپ نہیں چل سکتے، پانی آپ نہیں بھر سکتے، اپنے کپڑے نہیں دھو سکتے، اپنا کھانا آپ نہیں پکا سکتے، اپنا لباس آپ نہیں سی سکتے، اپنے کپڑے آپ نہیں دھو سکتے، زیادہ دور پیدل آپ نہیں چل سکتے کہاں تک، ہر کام کے کرنے میں آپ کو اپنی توہین نظر آرہی ہے! آپ کے لئے آپ کے نوکر سارے کام آپ کے بدلے کریں، ضعیف مزدور کریں، بیمار خدمت گار کریں، اور قلی کریں، نہ کریں تو ٹھیک آپ ہی نہ کریں اور آپ صرف اس لئے نہ کریں کہ آپ شریف ہیں، آپ تعلیم یافتہ ہیں۔ آپ سواری کے کرایہ میں نوکروں کی تنخواہوں میں مزدوروں کی مزدوری میں قلیوں کی اجرت میں ایک طرف ایک کثیر رقم بھی ضائع کرتے ہیں اور دوسری طرف زبان پر یہ فریاد بھی جاری ہے کہ آمدنی کافی نہیں ہوتی، اور قرض کا بوجھ بار بار بڑھتا جاتا ہے۔

(رشحات ماجد)

کیا تعلیم کے یہی معنی ہیں کہ روز مرہ زندگی کو اس قدر پُر مصارف بنادے؟ کیا "تعلیم" کا یہی مفہوم ہے کہ انسان ان تمام غیر ضروری تکلفات کا غلام بن جائے۔؟ کیا "تعلیم" کا یہی مطلب ہے کہ انسان کی زندگی تمام تر مصنوعی ہو کر رہ جائے۔؟ کیا "تعلیم یافتہ" شخص کی یہی پہچان ہے کہ وہ اپنے بڑوں کی خدمت کرنے اور چھوٹوں کی دستگیری کرنے میں اپنی ہتک سمجھے؟ کیا "تعلیم" اس لئے دی جاتی ہے کہ بے کسوں اور اپاہجوں کی مدد کرنے میں عار آنے لگے۔؟ کیا "تعلیم" سے یہی غرض ہوتی ہے کہ انسان اپنے ہاتھ ہی سے کام لینا بھول جائے۔؟ کیا "تعلیم" اسی کا نام ہے کہ انسان دوسروں کا بار اٹھانے کی جگہ اپنا بار بھی دوسروں پر ڈال دے؟ کیا یہی "تعلیم" دلوں میں ہمدردی، خدا ترسی، خدمت خلق، خدمت قوم کے جذبات پیدا کرسکتی ہے۔؟ کیا اسی "تعلیم" سے امید ہے کہ وہ تعلیم یافتہ کی زندگی کو ایثار، خلوص، ہمدردی کی تربیت کرے گی۔؟ کیا یہی وہ "تعلیم" ہے جو انسان کو مرتبہ ملکوتیت تک پہنچا سکے؟ جو بھی ہم اور قوم اور انسانیت کی خدمت [illegible] سکے؟ روحانی، اخلاقی حیثیتوں کو چھوڑیے، خالص مادی اور اقتصادی پہلوؤں سے بھی سوچئے اور غور کیجئے کہ یہ "تعلیم" جس کے یہ [illegible] رحمت ہے یا ایک بار وبال؟

اظہار تشکر

[illegible] کے شمارے میں قارئین سے یہ مشورہ کیا گیا تھا کہ ماہنامہ طلسماتی دنیا کے بارے میں کونسا طریقہ اختیار کیا جائے؟ [illegible] صفحات ۹۸ [illegible] قیمت فی شمارہ ۲۵ روپے اور سالانہ چندہ ۲۰۰ روپے کردیا جائے یا پھر اس کے صفحات گھٹا کر ۶۴ کر دیئے جائیں اور قیمت [illegible] اور [illegible] تعاون میں کوئی اضافہ نہ کیا جائے۔

رب العالمین کا شکر ہے کہ اس نے قارئین کے دلوں میں طلسماتی دنیا کی محبت پیدا کر دی ہے اور بے شمار قارئین اس رسالے کو دل و جان سے چاہتے ہیں اور بڑی بے صبری کے ساتھ ہر ماہ اس کا انتظار کرتے ہیں۔ بعض ایجنٹ حضرات کا کہنا ہے کہ اکثر لوگ تاریخ اشاعت سے پہلے ہی ان کی دکانوں کے چکر لگانا شروع کر دیتے ہیں اور اگر کبھی رسالہ دیر سے [illegible] ہوجاتا ہے تو گویا قیامت ہی آجاتی ہے اور ایجنٹوں کے لئے جواب دینا مشکل ہوجاتا ہے۔ یہ بات [illegible] ہے۔ یہ مقبولیت محض رب العالمین کی دین ہے۔ اس لئے ہم ہر حال میں اپنے رب کے شکر گزار ہیں کہ اس نے طلسماتی دنیا کو اس قدر محبت اور مقبولیت عطا کی کہ دوسرے رسالوں کے درمیان بھی اس رسالے کی کشش [illegible] حضرات پر [illegible] کرتے ہیں۔

اللہ کے رحم و کرم پر قربان ہو جانے کو دل چاہتا ہے کہ اس نے قارئین کے قلوب میں طلسماتی دنیا کی اہمیت کو پیدا کیا اور قارئین نے ادارے کے مشورے کے جواب میں [illegible] خطوط [illegible] کے شکر کے ساتھ ساتھ ہم اپنے قارئین کے بھی شکر گزار ہیں کہ جنہوں نے طلسماتی دنیا کو اپنی زندگیوں کا [illegible] لکھا ہے کہ وہ کسی بھی حالت اور کسی بھی صورت میں اس رسالے کو خود سے جدا کرنا پسند نہیں کرتے اور اس رسالے کو کسی بھی قیمت میں خریدنے کے لئے تیار رہتے ہیں۔

اکثر قارئین کی رائے یہ ہے کہ رسالے کے صفحات کم کرنے کے بجائے اس کی قیمت ۲۵ روپے کر دی جائے اور سالانہ زر تعاون تین سو روپے کر دیا جائے۔ کچھ قارئین نے یہ مشورہ بھی دیا ہے کہ اس رسالے کے صفحات [illegible] کرکے اس کی قیمت ۳۰ روپے کر دیں لیکن کسی بھی قاری کی طرف سے ابھی تک ایسی کوئی رائے موصول نہیں ہوئی ہے جس نے قیمت کم کرکے صفحات کم کرنے کی بات کی ہو۔

قارئین کے ان قیمتی مشوروں اور ان کی [illegible] چاہتوں کے پیش نظر اب ادارہ نے یہ طے کر لیا ہے کہ جون ۲۰۰۰ء کے شمارے سے ایک شمارے کی قیمت ۲۵ روپے ہوگی اور سالانہ زر تعاون تین سو روپے ہو جائے گا۔ پاکستان کے خریداروں سے سالانہ زر تعاون آٹھ سو روپے وصول کیا جائے گا۔ یہ معمولی سا اضافہ اور طلسماتی دنیا کو نقصان سے بچانے کے لئے کیا جا رہا ہے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ تمام قارئین اس اضافے کو بخوشی برداشت کریں گے اور اس جہاد حق کی حمایت کریں گے جو گمراہی اور جہالت کے اندھیروں کو مٹانے کے لئے ابھی جدوجہد جاری کئے ہوئے ہے۔ اس رسالے نے [illegible] دی ہیں ایک تو ان حضرات سے برسر پیکار ہے جو روحانی عملیات کا مذاق اڑاتے ہیں اور ان عملیات کو جو ہمارے بزرگوں کا قیمتی ورثہ ہیں [illegible] دیتے ہیں اور کچھ [illegible] کی طرف بھی غلط نظروں سے دیکھتے ہیں اور طلسماتی دنیا ان لوگوں کے خلاف بھی جہاد کر رہا ہے کہ جو غلط اور [illegible] عملیات [illegible] اللہ کے بندوں کو لوٹتے ہیں اور ان کے عقائد پر بھی ضرب لگاتے ہیں۔ [illegible] آپ کی محبت، آپ کی توجہ اور آپ کے تعاون کی سخت ضرورت ہے۔

⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘⌘

اگر آپ تقدیر و تدبیر پر یقین رکھتے ہیں تو

اپنا روحانی زائچہ بنوائیے

یہ زائچہ زندگی کے ہر موڑ پر آپ کے لئے انشاء اللہ رہنما و مشیر ثابت ہوگا

اس کی مدد سے آپ بے شمار حادثات، ناگہانی آفتوں اور کاروباری نقصانات سے محفوظ رہیں گے اور انشاء اللہ آپ کا ہر قدم ترقی کی طرف اٹھے گا۔

- آپ کا مزاج کیا ہے؟
- آپ کا عدد کیا ہے؟
- آپ کا مرکب عدد کیا ہے؟
- آپ کے لئے کون سا عدد نیک ہے؟
- آپ کے لئے نقصان دہ اعداد کون سے ہیں؟
- آپ کو مصائب سے نجات دلانے والے صدقات؟
- آپ کے لئے کون سی تاریخیں مبارک ہیں؟
- آپ کے لئے کون سا دن اہم ہے؟
- آپ کو کون سے رنگ اور پتھر راس آئیں گے؟
- آپ پر کون سی بیماریاں حملہ آور ہو سکتی ہیں؟
- آپ کے لئے موزوں تسبیحات؟
- آپ کا اسم اعظم کیا ہے؟ (وغیرہ)

طلب کرنے پر آپ کا **شخصیت نامہ** بھی بھیجا جاتا ہے جس میں آپ کے تعمیری اور تخریبی اوصاف کی تفصیل ہوتی ہے۔ اس کو پڑھ کر آپ اپنی خوبیوں اور کمزوریوں سے واقف ہو کر اپنی اصلاح کر سکتے ہیں۔ ہدیہ -/300 روپے

اللہ کی دی ہوئی اسباب سے بھری اس دنیا میں اللہ ہی کے پیدا کردہ اسباب کو ملحوظ رکھ کر اپنے قدم اٹھائیے ——

پھر دیکھئے کہ تدبیر اور تقدیر کس طرح گلے ملتی ہیں؟ **ہدیہ -/500 روپے**

خواہش مند حضرات اپنا نام، والدہ کا نام، اگر شادی ہو گئی ہو تو بیوی کا نام، تاریخ پیدائش یاد ہو تو وقت پیدائش، یوم پیدائش اور اپنی عمر لکھیں۔

ہدیہ پیشگی آنا ضروری ہے۔

خواہش مند حضرات خط و کتابت کریں۔

اعلان کنندہ:۔ روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند 24775 فون نمبر 22682

قسط نمبر ۱۹

اسماء رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کی

عظمت و افادیت

حسن الہاشمی
فاضل دار العلوم دیوبند

سیدنا حکیم صلی اللہ علیہ وسلم

حکیم کے معنی مستحکم کلام والے کے ہیں۔ چونکہ حضور سرورِ کونین حق تعالیٰ سے ہر کلام ... صلی اللہ علیہ وسلم کو محکم ہے ... حاصل تھا اس لئے آپ ... اس اسم مبارک کے اعداد ۷۸ ہیں۔

☆ اگر کوئی شخص ہر فرض نماز کے بعد اس اسم مبارک کا ورد ۷۸ مرتبہ پڑھا کرے۔ یہ ورد علم کے لئے بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔

☆ اگر کوئی طالب علم فصاحت و بلاغت میں مہارت حاصل کرنے کا ارادہ رکھتا ہو تو اس کو چاہئے اس اسم مبارک کا ورد ہر فرض نماز کے بعد سو بار کیا کرے۔ اس کے بعد اس کی گفتگو میں ایسی بلاغت پیدا ہوگی کہ سننے والے حیرت میں رہ جائیں گے اور اس کا معیار واضح ہوتا جائے گا۔

☆ اگر کسی کی زبان میں لکنت ہو تو وہ اس اسم مبارک کو نماز فجر کے بعد ۷۸ مرتبہ پڑھ کر ایک گلاس پانی پر دم کر کے پی لیا کرے۔ ان شاء اللہ چند دنوں میں لکنت سے نجات مل جائے گی۔

☆ اس اسم مبارک کا عمل فصاحت و بلاغت پیدا کرنے اور لکنت کو دور کرنے کے لئے بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔

جن حضرات و خواتین کے نام کا پہلا حرف الف، د، ط، م، ف، ش، ذ ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مشرق کرے اور باوضو نقش لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۸۶ے

۲۳	۱۹	۳۱	۱۷
۳۰	۱۸	۲۲	۳۰
۱۹	۲۳	۲۶	۲۲
۲۷	۲۱	۲۰	۲۹

مذکورہ حضرات و خواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۹۲ے

۳۴	۲۶	۳۳
۲۴	۳۰	۲۸
۲۷	۳۳	۲۹

جن حضرات و خواتین کے نام کا پہلا حرف ب، و، ی، ن، ص، ت، ض ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مغرب کرے اور باوضو نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۹۲ے

۲۰	۲۹	۲۳	۲۱
۳۲	۳۳	۲۹	۱۷
۲۷	۱۹	۳۰	۲۳
۲۱	۳۳	۱۹	۲۸

مذکورہ حضرات و خواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اگر اس نقش کو لکھتے وقت عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۹۲ے

۲۷	۳۴	۳۱
۳۳	۳۰	۲۹
۲۹	۲۸	۳۳

[illegible]

[illegible]

۱۱۹ ے

۴۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۴۰	۴۱	۴۰	۴۷
۴۹	۴۴	[illegible]	۵۰
۳۸	۴۴	[illegible]	۵۱

[illegible]

۹۶ ے

۵۱	۱۴۲	[illegible]
۴۹	۳۱	۴۳
۴۴	۳۶	۳۹

[illegible]

۹۹ ے

[illegible]	[illegible]	۴۰	۴۲
[illegible]	۴۳	۴۹	۴۲
۴۸	۱۵۰	۴۳	۳۹
۴۳	۳۹	۳۱	[illegible]

[illegible]

۱۸۶ ے

۴۹	۴۴	[illegible]
۱۸	۴۰	۴۲
۴۴	۴۶	۳۹

[illegible]

سیدنا شہید صلی اللہ علیہ وسلم

شہید عرفِ عام میں اسے کہا جاتا ہے جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں [illegible] زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھتا ہے لیکن یہاں شہید سے مراد "گواہ" ہے [illegible] سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی امت اور دیگر امم کے حق میں گواہ [illegible] ہیں اس لئے آپ کو شہید بھی کہا جاتا ہے۔

اس اسم مبارک کے اعداد ۳۱۹ ہیں۔

☆ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کسی شخص کے [illegible] لگے ہوں تو اس کو چاہئے کہ [illegible] شہید صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] ان شاء اللہ [illegible] موقوف ہو جائے گا۔

☆ اگر کسی [illegible] کے بارے میں [illegible] "یا شہید صلی اللہ علیہ وسلم" [illegible] ان شاء اللہ [illegible] گا۔

☆ اگر رات میں [illegible] اس اسم مبارک کو پڑھیں۔ ان شاء اللہ [illegible] ہو جائے گا۔

☆ کسی [illegible] کی طرف [illegible] اس اسم مبارک کو ۳۱۹ مرتبہ پڑھ کر اس کے حق میں دعا کریں [illegible] ان شاء اللہ [illegible] کی طرف [illegible] ہو جائے گا۔

☆ اسم مبارک کا نقش [illegible] کی تکالیف اور [illegible] کے لئے بہت موثر ثابت ہوتا ہے۔

جن حضرات و خواتین کے نام کا پہلا حرف الف [illegible] کے لئے [illegible] نقش لکھنے [illegible] اگر عامل اپنی جانب مشرق [illegible] لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۷۲	۸۶	۸۲	۷۹
۸۳	۷۸	۷۳	۸۵
۷۷	۸۰	۸۸	۷۴
۸۷	۷۵	۷۶	۸۱

مذکورہ حضرات و خواتین کو بچنے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۱۱۰	۱۰۲	۱۰۷
۱۰۴	۱۰۶	۱۰۹
۱۰۵	۱۱۱	۱۰۳

جن حضرات و خواتین کے نام کا پہلا حرف ب، ت، ث، ... ہو، ان کو گھر میں لانے کے لئے یا ان کی محبت بڑھانے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب جنوب کرے اور وضو کر کے نقش لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸۶	۷۸	۸۰	۷۵
۷۲	۸۳	۷۷	۸۷
۷۹	۸۵	۷۴	۸۱
۸۲	۷۳	۸۸	۷۶

مذکورہ حضرات و خواتین کو بچنے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۱۰۷	۱۰۹	۱۰۳
۱۰۲	۱۰۶	۱۱۱
۱۱۰	۱۰۴	۱۰۵

جن حضرات و خواتین کے نام کا پہلا حرف ج، ز، ک، س، ق، ث یا ظ ہو، ان کو گھر میں لانے کے لئے یا ان کی محبت بڑھانے کے لئے مندرجہ ذیل نقش

دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب شمال کرے اور ایک وقت فاقہ کرے اور ایک بچا کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸۲	۷۹	۷۲	۸۶
۷۳	۸۵	۸۳	۷۸
۸۸	۷۴	۷۷	۸۰
۷۶	۸۱	۸۷	۷۵

مذکورہ حضرات و خواتین کو بچنے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۱۰۳	۱۰۹	۱۰۷
۱۱۱	۱۰۶	۱۰۲
۱۰۵	۱۰۴	۱۱۰

جن حضرات و خواتین کے نام کا پہلا حرف د، ح، ل، ع، ر، غ یا ظ ہو، ان کو گھر میں لانے کے لئے یا ان کی محبت بڑھانے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اگر اس نقش کو لکھتے وقت عامل اپنا رخ جانب جنوب کرے اور آتشی پانی ملا کر نقش لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸۷	۷۵	۷۶	۸۱
۷۷	۸۰	۸۸	۷۴
۸۳	۷۸	۷۳	۸۵
۷۲	۸۶	۸۲	۷۹

مذکورہ حضرات و خواتین کو بچنے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۱۰۳	۱۱۱	۱۰۵
۱۰۹	۱۰۶	۱۰۴
۱۰۷	۱۰۲	۱۱۰

[illegible]

(۔۔۔)

خرچ کرنے سے پہلے مر جانا؟

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے پاس تشریف لے گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا کہ ان کے پاس کھجور کے چند ڈھیر ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: "اے بلال رضی اللہ عنہ! یہ کیا ہے؟"

انہوں نے عرض کیا: "آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مہمانوں کے لئے یہ انتظام کیا ہے۔" (یعنی جب کوئی مہمان آئیں تو ان کے کھلانے کا سامان پہلے سے [illegible])

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "کیا تمہیں اس بات کا ڈر نہیں ہے کہ دوزخ کی آگ کا دھواں تم تک پہنچ جائے؟" (یعنی اگر تم ان کے خرچ کرنے سے پہلے مر گئے تو ان کے بارے میں اللہ کے ہاں سوال ہوگا)

"اے بلال رضی اللہ عنہ خرچ کرو اور عرش والے سے کمی کا ڈر نہ رکھو۔"

لوحِ نصرت

ہاشمی روحانی مرکز کی

(ایک عظیم الشان پیش کش)

- اگر آپ مصائب کا شکار ہوں۔
- اگر آپ درپیش مسائل میں گرفتار ہوں۔
- اگر آپ کاروباری بندشوں اور رکاوٹوں کا شکار ہوں۔
- اگر آپ کا گھرانہ قدم قدم پر مشکلات اور آفات کو محسوس کرتا ہو۔
- اگر آپ لوگوں کے بغض وحسد کی وجہ سے مختلف قسم کی بیماریوں اور مصیبتوں میں مبتلا ہوں۔
- اگر آپ طرح طرح کی الجھنوں، سازشوں اور مقدمہ بازیوں کی وجہ سے پریشان ہوں اور دنیاوی آفات سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہوں تو

"لوحِ نصرت"

منگا لیجئے۔ یہ لوح [illegible] مخصوص طریقہ سے تیار کی گئی ہے اور اس کی تعداد بھی وقت کی قلت کی وجہ سے محدود ہے۔

"لوحِ نصرت" کا ہدیہ مع خرچ پندرہ سو روپے ہے۔ پندرہ سو روپے کا منی آرڈر کریں یا پھر پندرہ سو روپے "ہاشمی روحانی مرکز" کے نام ڈرافٹ بنوا کر مندرجہ ذیل پتے پر روانہ کر دیں۔

ــــــــ ادارہ ــــــــ

ہاشمی روحانی مرکز

محلہ ابوالمعالی دیوبند ۲۴۷۵۵۴

مستقل عنوان

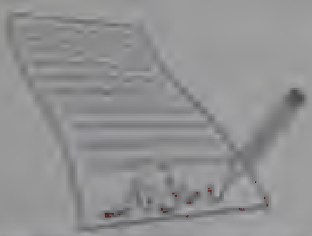

[illegible] ... ضروری ہیں۔ (ایڈیٹر)

روحانی ڈاک

سحر سفلی کا شکار

سوال: [illegible]

[illegible] آپ کے پاس [illegible] ... [illegible]

[illegible]

... رہتے اور گھر میں غائب ہو جاتے تھے۔ ایک دن ... کے ہاتھ پر ایک ... ہو گیا ... پتہ نہیں چلا اور ... ہو کر گھر میں کہیں آتے تھے اور ... طرف سے آتا اسی طرف ... کر چلا جاتا۔

میری دوسری اور تیسری بہن کی بھی شادی ہو چکی تھی۔ دوسری بہن کی زندگی خوشحال تھی، ... اس دوران اس کے گھر کی ... ایک دن ... بہت ... [illegible] ... عامل ... علاج کروایا ... اچھا ہو گیا۔ بلی بھی اچھی ہو گئی اور جو چیزیں ہمارے گھر میں آتی تھیں وہ بھی آنا بند ہو گئیں ... حالت ... [illegible] ہو گیا۔

تیسری بہن کی طبیعت بھی بہت خراب ہوئی اور وہ آج تک ... ان کی طبیعت بھی خراب ... اور سر میں بہت درد رہتا تھا۔ میں جہاں بھی بیٹھوں، کام کاج کروں یا نماز پڑھوں تو ایسا لگتا ہے کہ کوئی میرے اردگرد گھوم رہا ہے اور کانوں پر چھائی پڑتی تھی۔ تھوڑے دنوں بعد میری بڑی بہن کو طلاق ہو گئی اور بڑی بہن نے اس باپ کی مرضی کے خلاف دوسری شادی کر لی جس کی وجہ سے ابا کی عزت پر دھبہ لگ گیا۔ ابا کے پاس جو کچھ مال دولت تھا وہ کچھ لڑکیوں کو دیا کچھ بھائی کے نام کر دیا اور باقی کی تمام ملکیت وقف کر دی۔ ابا نے دین دار گھر دیکھ کر میری بھی شادی کر دی۔ اس وقت [illegible]

جواب

نہیں ہوتی۔ [illegible] کو مطمئن نہیں ہے وہ انسان اس دنیا میں آیا ہے [illegible] کا کوئی علاج نہیں ہے لیکن آپ کے [illegible] آپ کے لئے بچھایا تھا آپ اس سے محفوظ ہیں اس لئے [illegible] کا سامنا ہے کہ جانے والے کے ہاتھ مارنے والوں کے ہاتھ سے بچ گئے اور بڑے ہوتے ہیں۔ کمزوری کی بیوی کے ساتھ ساتھ آپ کو [illegible] پہلے بیٹا پیدا ہوا اس کے ساتھ ساتھ آپ کو اولاد کی تکالیف کے صدمے بھی برداشت کرنے پڑے۔ اللہ کا کرم ہے کہ آپ ان ہوش ربا حالات میں بھی پوری طرح ثابت قدم رہیں اور آپ نے اپنے ایمان اور عقیدے کی پوری پوری حفاظت کی۔ ورنہ ان حالات میں انسان کے قدم ڈگمگا جاتے ہیں اور وہ بھٹکتے بھٹکتے جعلی عاملین اور عطائیوں [illegible] کرنے والے ساحروں کی چوکھٹ تک پہنچ جاتا ہے اور ان سب طریقوں پر عمل کرنے کے لئے تیار ہو جاتا ہے جو ایمان و اسلام کے منافی ہیں اور جو انسان کو کفر والحاد کے گڑھے تک لے جاتے ہیں۔

آپ کی مشکل یہ بھی رہی کہ آپ جادو میں مبتلا ہونے کے ساتھ ساتھ آسیب و جنات کا بھی شکار رہیں۔ آپ کے گھر میں آسیبی اثرات ہیں انہوں نے بھی کسی نہ کسی حد تک تباہی مچائی البتہ ان آسیبی اثرات سے آپ کو یہ فائدہ ہوا کہ جادو کے اثرات آپ پر آخری حد تک اثر انداز نہ ہو سکے۔ یہ بات تجربات و مشاہدات سے ثابت ہے کہ جو انسان آسیبی اثرات کا شکار ہوتا ہے وہ جادو وغیرہ کی بلاؤں سے کسی نہ کسی وجہ سے محفوظ ہو جاتا ہے اور آپ جیسے مریض کا علاج کرتے ہوئے ہم عاملین کو بہت مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے کیونکہ جب ہم آسیبی اثرات کو ختم کرنے کی کوشش کرتے ہیں تو جادو کے اثرات بڑھ جاتے ہیں اور جب ہم جادو کے اثرات کو کنٹرول کرنے کی ترکیب کرتے ہیں تو آسیبی اثرات میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ بڑی سوجھ بوجھ اور محنت [illegible] کے ساتھ اس انسان کا علاج کرنا پڑتا ہے جس پر دونوں طرح کے اثرات کا غلبہ ہو اور علاج کسی بھی طرح سے کر لیں اور فن کی باریکیوں کا کتنا بھی لحاظ رکھیں فائدہ تو تب ہی ہوتا ہے جب اللہ کی مرضی ہو۔ ان کی مرضی کے بغیر کسی کو تندرستی نہیں ملتی کسی کو بیماری سے نجات نہیں ملتی اور کسی کی کشتی پار نہیں ہوتی۔ اس لئے ہر طرح کے علاج سے پہلے خواہ وہ [illegible] ہو یا روحانی اپنے رب سے [illegible] کرنی چاہئے اور اس کی رحمت پر مکمل بھروسہ کرنا چاہئے اور یہ یقین دل میں جاگزیں رکھنا چاہئے کہ تعویذات اور دوائیں محض اسباب کے طور پر ہم استعمال کر رہے ہیں ورنہ ہوگا تو وہی جو رب چاہے [illegible]

سوال: [illegible]

[illegible]

خود عمل [illegible] تبدیل کرلیں تو [illegible] کوئی زیور اس کو موت کے گھاٹ نہیں اتار سکتا۔ اس لئے [illegible] عقل کی [illegible] ہے جو [illegible] طرح سے علاج کے [illegible] اپنا [illegible] کرم کا امیدوار رہے اور اس کے سامنے [illegible] پھیلاتا رہے گا۔

اب دیکھئے آپ کا رب آپ کے شوہر پر مہربان تھا اس لئے اس نے خواب میں رہنمائی کی۔ [illegible] مرتبہ [illegible] سے آپ کے شوہر کی بحالی واپس آ گئی۔ کیا شان ہے ان کی وہ جب کسی کو چاہتا ہے تو خود ہی خواب میں بشارت دے دیتے ہیں اور بیماریوں سے بچنے کے نسخے [illegible] فرما دیتے ہیں۔ اس کے اس رحم و کرم پر [illegible] اپنی جان بھی قربان کر دے تب بھی اس کی عنایات کا حق ادا نہیں ہو سکتا۔

اللہ کا کرم ہے کہ ہمارے علاج سے آپ کو [illegible] بھی جو کسر باقی ہے وہ بھی ان شاء اللہ پوری ہوگی۔ اس کے یہاں دیر ہے اندھیر بالکل نہیں ہے۔ میں نے آپ کو تازہ ترین علاج پھر لکھ دیا ہے اور میں یقین رکھتا ہوں کہ اللہ اس علاج میں اپنے فضل و کرم سے خاص اثر پیدا کرے گا اور آپ کی تندرستی بحال ہوگی نیز آپ کے گھر کے حالات بھی نارمل ہو جائیں گے اور آپ کے لئے روزی اور روزگار کے دروازے بھی کھل جائیں گے۔

روحانی علاج کی پابندیوں کے ساتھ ساتھ آپ روزانہ یہ عمل بھی پابندی سے کریں۔ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر ایک مرتبہ سورہ مزمل پڑھیں پھر تین مرتبہ سورہ یٰسین پڑھیں اور سورہ یٰسین کے ہر مبین پر "سلام قولاً من رب رحیم" سو مرتبہ پڑھیں۔ تین مرتبہ اس طرح سورہ یٰسین پڑھنے کے بعد پھر ایک مرتبہ سورہ مزمل اور آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اس عمل کو لگاتار ۴۱ دن تک کریں۔ درمیان میں اگر ناغہ ہو جائے تو وقفے کے بعد ۴۱ دن کی مدت پوری کریں۔ اس عمل میں دو سے ڈھائی گھنٹے تک لگ سکتے ہیں لیکن اس عمل کی برکت سے ان شاء اللہ آپ کے تمام مسائل حل ہو جائیں گے اور آپ کی زندگی میں خوشحالی بھی آئے گی اور سکون و عافیت کی دولتوں سے بھی بہرہ ور ہو جائیں گی۔

آپ کا خط بہت طویل تھا لیکن اس کو ہم نے حرف بحرف اس لئے چھاپ دیا تاکہ ہمارے قارئین کو عبرت ہو اور وہ اندازہ کر سکیں کہ رب العالمین نے کیسی کیسی مشکلات میں اپنے بندوں کو ثابت قدم رہنے کی توفیق بخشی۔ اللہ کے بعض بندے کیسی کیسی تکالیف سے گزر کر بھی صرف اور صرف رب سے امید لگائے رکھتے ہیں اور شرک والحاد سے دور رہتے ہیں۔ آج عمومی طور پر لوگوں کا حال یہ ہے کہ [illegible] سے اگر بہت جلد [illegible]

[illegible]

اب [illegible] روحانی [illegible] آپ کے پاس میں نے [illegible] کوئی [illegible]

اسی طرح [illegible] ایک مرض [illegible]

جواب

[illegible] اور اللہ کے بندوں کی بھاری مدد کی [illegible]

[illegible] درست نہیں ہے اور ہم اس طرح کی باتوں کے قائل نہیں ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ اعمال شروع کرتے وقت ہمیں خود کس قدر مشکل پیش آتی تھی [illegible] عملیات کی تکمیل کے لئے ہم نے یہ نمبر نکالنا ضروری سمجھا اور اس میں بھی ایسے اعمال [illegible]

آپ نے [illegible]

[illegible]

مربع کا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۸	۴۱	۳۵	۳۱
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳۹
۴۳	[illegible]	۳۹	[illegible]
۴۰	۳۵	۳۳	۳۷

نقش مثلث یہ ہے۔

۷۸۶

۵۳	۴۷	۵۵
۵۴	۵۲	۴۹
۴۸	۵۶	۵۱

ذاتی معلومات کے لئے

سوال از: محمد افسر ———— حیدرآباد

محترم المقام حضرت جناب مولانا ہاشمی صاحب
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ امید کرتا ہوں حضرت بخیر ہوں گے۔ عرض یہ کہ میں طلسماتی دنیا کا نیا خریدار ہوں لیکن کتاب پڑھنے کے بعد معلوم ہوا کہ واقعی ایک انمول کتاب جو اس دور فانی میں ایک روشن کتاب بن کر جو ظہور میں آیا ہے اور انسان اسکا مطالعہ کرکے اندھیرے کی راہ کو ہمیشہ کے لئے بھول کر ایک روشنی لے کر تمام زندگی چلے گا۔ اس ماہ کا رسالہ جو نظر آیا مطالعہ کرنے کے بعد برج کے ساتھ ستارے اور نگینہ دیکھا بہت خوب۔ اب مجھے نگینہ پر آپ حضرت سے بات کرنی ہے میرا نام محمد محسن علی عرف افسر بھائی والدہ کا نام جلیلہ بی عمر کا کوئی ساز غلط نہیں ہے۔ اپنا ایک قیاس ہے عمر ۵۰ سال ہوگی۔ میرا برج، ستارہ، دن، نگینہ، لکی نمبر، تاریخ، دشمن دن، دشمن تاریخ، لباس، کاروبار، مکان نمبر اور عروج کا سال۔ مہربانی فرماکر اگلے ماہ میں روانہ فرمادیں۔ دعائیں نکلیں گی اور زندگی بھر احسان عظیم ہوگا۔

میری بیوی کا نام شاکرہ بیگم، والدہ افضل النساء بیگم ان کا جو ستارہ ہو، لکی نمبر بتادیں اور نگینہ اور عروج نمبر ۴۰ سال۔

والدہ بشریٰ ان کا بھی برج ستارہ اور نگینہ اور سال عروج اور ان کے اچھے اور بری تاریخ، لکی نمبر اور دشمن نمبر بتائیں۔

جواب

آپ کے نام کا مفرد عدد محمد محسن سے ۹ ہے۔ محمد محسن افسر سے ۸ ہے۔ اور صرف افسر سے بھی ۸ ہے۔ اگرچہ ۹ اور ۸ میں کوئی ٹکراؤ نہیں ہے اور ۸ اور ۹ عدد والے انسانوں کی شخصیت ایک دوسرے سے جدا ہوتی ہے۔ اس لئے ماہرین اعداد کی رائے یہ ہے کہ نام وہ اچھا ہوتا ہے جو مفرد ہو مرکب نہ ہو۔ مختصر ہو اور صرف ایک ہو۔ اگر ایک انسان کے نام مختلف ہوتے ہیں تو صاحب نام مختلف قسم کے اثرات کے زیر اثر رہتا ہے۔ اور اس کی شخصیت پر کئی رنگ نظر آتے ہیں اور کبھی کبھی مختلف رنگوں کی شخصیت پوں چوں کا مربہ بن کر رہ جاتی ہے۔ آپ کے لئے ان دونوں ناموں کی بنا پر ایک ۲، ۴، ۸ اور ۹ اعداد کے افراد آپ کے حق میں بہتر ثابت ہوں گے اور ۳، ۶ اور ۷ اعداد کے لوگ آپ کے لئے موزوں نہیں رہیں گے۔

آپ کی زوجہ کا نام شاکرہ بیگم ہے، ان کا ۳ عدد ہے۔ ان کے لئے ۳ اور ۵ دشمن اعداد ہیں ان اعداد کے لوگوں سے دور رہیں۔ آپ نے اپنی اور بیوی

کی تاریخ پیدائش نہیں لکھی ہے اس لئے برج اور ستاروں پر کوئی روشنی نہیں ڈالی جاسکی۔ آئندہ اگر آپ مزید معلومات لینا چاہیں تو اپنی اور اپنی [illegible] کی تاریخ پیدائش ضرور لکھیں۔

آپ کا اسم اعظم [illegible] ہے۔ نماز کے بعد ۵۰ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائیں اور آپ کی بیوی کا اسم اعظم "یا مقتدر" ہے۔ ۹۳ مرتبہ روزانہ نماز کے بعد ان کو پڑھنے کی تاکید کریں۔ انشاء اللہ ان اسماء الٰہی کے ورد سے آپ دونوں کو سکون دل ملے گا اور آپ کی معیشت پر بہت خوشگوار اثرات مرتب ہوں گے۔

مختلف باتیں

میں قریب تین سال سے طلسماتی دنیا پڑھ رہا ہوں۔ کئی عملیات کے عمل کر چکا ہوں مگر آج تک ایک بھی عمل کامیاب نہیں ہوا۔ میرے نام اور تاریخ پیدائش کا مرکب عدد ۱۰ ہے اس کے باوجود مجھے ہر جگہ ناکامی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ سورہ یٰسین کے نوچلے ادا کرچکا ہوں۔ چند اسمائے الٰہی کی زکوٰۃ بھی ادا کی ہے۔ فتح وکامیابی کے لئے چند عملیات کی اجازت مرحمت فرمائیں۔

(۱) کیا ہر قسم کے باطنی علم کے لئے متعلق کتاب ضروری ہے؟ جیسے کیمیا، رمل، سیمیا وغیرہ۔

(۲) اکتوبر ۲۰۰۶ء میں آپ نے پیج نمبر ۳۷ پر بوقت نیند سے بیدار ہونے کا عمل بتایا ہے۔ اس عمل کی عبارت پر زیر اور زبر نہیں لگائے ہیں زیر اور زبر لگاکر یہ آیت نقل کریں۔

(۳) ہمزاد نمبر کے پیج نمبر ۹۲ پر بیداری حواس نام سے ایک مضمون چھپا تھا۔ اس مضمون کے رائٹر کون ہیں۔؟ وہ مضمون آپ نے کون سی کتاب سے لیا ہے؟ ان صاحب کا نام پتہ اور ان کی لکھی ہوئی کتابوں کے نام بتائیں۔

(۴) الو کی عملیات میں خاص اہمیت کیوں ہے؟ اس کے دنیاوی فوائد تفصیل سے بتائیں۔ حیات الحیوان کے علاوہ آسانی سے دستیاب ہونے والی چند کتابوں کے نام بتائیں جس میں جانوروں کے اعضاء کے فوائد لکھے ہوں۔

(۵) میں حسب ذیل آیات قرآنی کی زکوٰۃ ادا کرنا چاہتا ہوں ان آیات کے اعداد اور دینی ودنیاوی فوائد تفصیل سے بتائیں۔

(ا) الم نشرح لک صدرک (ب) علم الانسان مالم یعلم (علق آیت ۵) (ج) وعلم آدم الاسماء کلہا (بقرہ آیت ۳۱)

(د) فوجد عبدا ———— علمت رشدا (کہف آیت ۶۵ اور ۶۶)

(ھ) ولا رطب و ———— مبین (جس میں کوئی خشک و تر چیز مگر وہ کتاب مبین میں موجود ہے) (و) ن والقلم وما یسطرون (ن قسم ہے قلم کی اور اس کی) (ز) یوتی الحکمۃ ———— خیرا کثیرا (بقرہ آیت ۲۶۹)

(ب) رب هب لی حکماً والحقنی بالصالحین (الشعراء آیت ۸۳)

(۷) آپ ... ایک تاج ... صاحب کے ... میں ... حضرت انس ... کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پروردگار فرماتا ہے کہ اس ہاتھ میں عقیق اور فیروزہ کی انگوٹھی ہو اور وہ میرے آگے دعا کے لئے ہاتھ پھیلائے تو میں اس سے شرم کرتا ہوں اور اسے ناامید نہیں پھیرتا۔ یہ حدیث آپ نے کوئی کتاب سے نقل کی ہے؟

(۸) مجھے استخارہ کا جواب نہیں ملتا ہے میں نے استخارہ نمبر ۲ پڑھا ہے۔ اور خاص دیتے استخارہ کی اجازت دیں جس سے لکھا ہوا جواب ملے۔

(۹) ذکر کے دوران آج تک مجھے کچھ بھی نہیں دکھا ہے۔ دوسرے لوگوں کو پڑھنے کے دوران مشاہدہ ہوتا ہے۔ ایسا کچھ پڑھنے کو بتائیں جس سے پڑھنے کے دوران اچھی چیزیں نظر آئیں۔ ایک ایسا بھی عمل بتائیں جس سے رات کو بیدار رہ سکیں۔

(۱۰) قرآن میں کئی اسرار پوشیدہ ہیں میں نے پڑھا ہے کہ ہر آیت کے ۷۰ باطنی معنی ہوتے ہیں۔ جس بزرگ نے جتنی ریاضت کی ان کو اتنا علم ملا۔ ایسا عمل بتائیں جس سے میرے قلب پر فہم قرآن کے دروازے کھل جائیں۔

(۱۱) میں اور میرے دوستوں کی ٹیم کئی حاضرات کے عمل کر چکے ہیں مگر ایک بھی حاضرات نہیں کھلی اس کی وجہ کیا ہے؟

جواب

آپ نے فرمایا ہے کہ آپ تین سال سے ماہنامہ طلسماتی دنیا کا مطالعہ کر رہے ہیں لیکن آپ کا خط پڑھ کر ہمیں حیرت بھی ہوئی اور افسوس بھی۔ حیرت و افسوس اس لئے ہے کہ آپ جب تین سال سے طلسماتی دنیا پڑھ رہے ہیں تو آپ کے خط میں اتنی غلطیاں کیوں ہیں۔ آپ کے خط کو بغیر اصلاح کے جوں کے توں ہم نے چھاپ دیا ہے اور غلطیوں پر لکیر کھینچ دی ہے تاکہ آپ خود غور کر لیں کہ آپ نے کہاں کہاں غلطی کی ہے۔ ہم یہ تسلیم کر لیتے ہیں کہ آپ نے خط کمپیوٹر سے ٹائپ کر کے اس پر نظر ثانی نہیں کی اور بغیر نظر ثانی اور بغیر اصلاح کے آپ نے خط کو چلتا کر دیا تو یہ بھی ایک طرح کی غیر ذمہ داری ہے۔ اور اس طرح کی غیر ذمہ داریاں یہ تاثر دیتی ہیں کہ جب آپ کسی عمل کے لئے بیٹھیں گے اس وقت بھی حزم و احتیاط کو ملحوظ نہیں رکھیں گے کیونکہ جو انسان احتیاط پسند ہوتا ہے وہ ہر جگہ اور ہر معاملے میں احتیاط کو پیش نظر رکھتا ہے۔ ہم مان لیتے ہیں کہ آپ کی اردو اتنی غیر معیاری نہیں ہے کہ آپ ایک صفحہ بھی صحیح انداز کے ساتھ نہ لکھ سکیں لیکن خط ٹائپ کرنے میں آپ نے جس قدر غیر ذمہ داری کا مظاہرہ کیا ہے وہ بھی کوئی اچھی صورت نہیں ہے اس طرح کی غیر ذمہ داریاں انسان کا قد گھٹاتی ہیں بالخصوص روحانی عملیات میں ... اس طرح کی غلط فہمیاں پیدا کر دیتی ہیں کہ انسان عمل میں ... ممکن ہے۔ آئندہ وہ دھیان دیں اور خود کو اس طرح کی غلطیوں سے محفوظ رکھیں۔

اب ذرا آپ کے سوالوں کے جوابات ملاحظہ کریں۔

جنوری ۲۰۰۹ء ... کا ذکر کیا گیا ہے۔ غالباً آپ نے غلط لکھا ہے کیونکہ ۲۰۰۹ء میں ... شمارہ چھپا تھا ... اکتوبر کا شمارہ نہیں چھپا تھا۔ ... ۲۰۰۸ء کے شمارے میں صفحہ ۳۲ پر ... داستان ... ہے۔ ... آپ نے ... کیا ہے وہ موجود نہیں ہے۔

اعداد نمبر کے صفحہ ۹۳ کا حوالہ دیتے ہوئے آپ نے جس مضمون ... کا ذکر کیا ہے اس میں بھی آپ نے صفحہ نمبر غلط لکھا ہے۔ یہ مضمون صفحہ ۹۳ پر نہیں بلکہ صفحہ نمبر ۹۹ پر ہے۔ یہ مضمون ایک پرانی کتاب سے نقل کیا گیا تھا اور اس کتاب کا سرورق موجود نہیں تھا اس لئے رائٹر کا نام ہم بتانے سے معذور ہیں۔ الو کی منفی عملیات میں خاص اہمیت ہے اگر ہم الو سے متعلق عملیات کا ذکر کریں گے تو بہت سے صفحوں پر جواب مکمل ہو جائے گا۔ ہم کوشش کریں گے کہ الو سے متعلق وہ مضامین جو کسی کو نقصان پہنچانے کے لئے نہ ہوں انہیں طلسماتی دنیا میں چھاپ دیں۔ آپ انتظار کریں آپ کے اس سوال کا جواب آپ کو ایک مضمون کی صورت میں مل جائے گا۔

جانوروں کے اعضاء کے فوائد پر حیات الحیوان میں لکھا گیا ہے۔ الگ سے بھی کچھ کتابیں پاکستان میں شائع ہوئی ہیں۔ پاکستان کی کسی فہرست کتب میں آپ ملاحظہ کر لیں۔

آپ جن آیات قرآنی کی زکوٰۃ دینا چاہتے ہیں ان کے اعداد اور فوائد یہ ہیں۔ (۱) اَلَمْ نَشْرَحْ لَکَ صَدْرَکَ۔ اعداد ۹۹۳۔ اس آیت کا فائدہ یہ ہے کہ جو بچے کند ذہن ہوں ان کو یہ آیت ۹۹۳ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائیں انشاء اللہ ذہن میں کشادگی پیدا ہوگی اور قوت حافظہ میں اضافہ ہوگا۔ آیت کا اگر نقش بنانا چاہیں تو اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

۲۴۸	۲۵۱	۲۵۴	۲۴۰
۲۵۳	۲۴۱	۲۴۷	۲۵۲
۲۴۲	۲۵۶	۲۴۹	۲۴۶
۲۵۰	۲۴۵	۲۴۳	۲۵۵

(ب) عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَالَمْ یَعْلَمْ۔ اس آیت کے اعداد ۵۹۳ ہیں۔

یہ آیت کے ورد سے کئی طرح کا فائدہ ہوتا ہے لیکن اس کا خاص فائدہ یہ ہے کہ جو شخص اس آیت کا ورد روزانہ ۴۹۶ مرتبہ پڑھیں تو انسان کی معلومات میں اضافہ ہو اور اس کو مطالعہ کرنے کا شوق پیدا ہو جائے اس آیت کا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۴۷	۱۵۱	۱۵۵	۱۴۸
۱۵۳	۱۴۴	۱۴۷	۱۵۲
۱۴۳	۱۵۷	۱۴۵	۱۴۹
۱۵۰	۱۴۵	۱۴۳	۱۵۱

(ج) وَعَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا ۔ اس آیت کے اعداد ۳۸۱ ہیں۔ اس آیت کے فوائد بھی گزشتہ آیت کریمہ جیسے ہیں اس کا ورد ۳۸۱ مرتبہ کرنا ہے۔

اس آیت کا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۹۵	۹۸	۱۰۱	۹۷
۱۰۰	۸۸	۹۳	۹۹
۸۹	۱۰۳	۹۲	۹۳
۹۷	۹۴	۹۰	۱۰۲

(د) فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَا آتَيْنَاهُ رَحْمَةً مِّنْ عِندِنَا ۔ اس آیت کے اعداد ۱۳۷۲ ہیں۔ اس کے ورد سے ذہن کی گرہ کھلتی ہے اور تحقیق و تجسس کی صلاحیت پیدا ہوتی ہے اس آیت کو روزانہ ۱۳۷۲ مرتبہ پڑھیں۔ اس آیت کا نقش اس طرح ہے گا۔

۷۸۶

۳۴۳	۳۳۶	۳۳۹	۳۳۶
۳۳۸	۳۳۷	۳۴۲	۳۳۵
۳۴۸	۳۵۱	۳۴۴	۳۴۱
۳۴۵	۳۴۰	۳۴۶	۳۵۰

(ہ) وَلَا رَطْبٍ وَلَا يَابِسٍ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ۔ اس آیت کے اعداد ۴۰۰۴ ہیں اور اس آیت کے ورد سے قرآن حکیم میں غور و فکر کرنے کی صلاحیت پیدا ہوتی ہے۔ اس آیت کا ورد روزانہ ایک ہزار مرتبہ کرنا چاہئے۔

اس آیت کا نقش اس طرح ہے گا۔

۷۸۶

۲۵۰	۲۵۳	۲۵۷	۲۴۴
۲۵۶	۲۴۳	۲۴۶	۲۵۵
۲۴۵	۲۵۹	۲۵۲	۲۴۸
۲۵۴	۲۴۷	۲۴۹	۲۵۸

(و) ن ۚ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ ۔ اس آیت کے اعداد ۱۲۴۹ ہیں۔ اس آیت کو پڑھنے سے ایسے اس کا نقش کسی بھی زبان میں مہارت کے لئے بھی ڈالیں۔ نقش اس طرح ہے گا۔

۷۸۶

۱۵۹	۱۴۴	۱۴۶	۱۵۲
۱۴۵	۱۵۳	۱۵۸	۱۴۳
۱۵۴	۱۴۸	۱۴۰	۱۵۷
۱۴۱	۱۵۶	۱۵۵	۱۴۷

(ز) يُؤْتِي الْحِكْمَةَ مَن يَشَاءُ ۚ وَمَن يُؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا ۔ اس آیت کا نمبر آپ نے ۲۹۲ لکھا ہے جو غلط ہے۔ اس آیت کا نمبر ۲۶۹ ہے۔ اس آیت کے اعداد ۲۱۹۸ ہیں۔ اس آیت کے ورد سے علم کی روشنی عطا ہوتی ہیں۔ اس آیت کا ورد روزانہ ۲۱۹۸ مرتبہ کرنا چاہئے۔ اس آیت کا نقش اس طرح ہے گا۔

۷۸۶

۵۳۹	۵۵۰	۵۵۳	۵۳۶
۵۵۴	۵۴۰	۵۴۵	۵۵۱
۵۴۱	۵۵۵	۵۴۸	۵۴۳
۵۴۹	۵۴۳	۵۴۲	۵۵۲

(ح) رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ ۔ اس آیت کا نمبر بھی آپ نے غلط لکھا ہے۔ آپ نے لکھا ہے ۳۹ جب کہ اس آیت کا نمبر ۸۳ ہے۔ اس آیت کے اعداد ۵۵۰ ہیں۔ اس آیت کے ورد سے ذہن کو یکسوئی عطا ہوتی ہے اور اس کو نیک لوگوں کی صحبت میں اٹھنے بیٹھنے کی توفیق عطا ہوتی ہے۔ اس کا ورد روزانہ ۵۵۰ مرتبہ کرنا چاہئے۔ اس آیت کا نقش اس طرح ہے گا۔

۲۳۱	۲۲۲	۲۳۵	۲۲۱
۲۲۳	۲۳۴	۲۲۵	۲۲۴
۲۳۳	۲۲۵	۲۲۶	۲۳۰
۲۲۰	۲۳۵	۲۲۲	۲۳۲

غیر وزن کی خاصیت کے بارے میں جو حدیث نقل کی گئی ہے وہ مختلف کتب میں مذکور ہے۔ اگرچہ اس حدیث کو علماء نے ضعیف قرار دیا ہے لیکن یہ حدیث کسی منصوص مسئلے سے متصادم نہ ہو اس کا ضعف اس کو بالکل ناقابل اعتبار نہیں کر دیتا۔ ضعیف احادیث فضائل اعمال کے لئے قبول کی جاتی ہیں اور یہ کتب حوالوں میں ہماری نظر میں بھی جاتی ہے۔ اگرچہ ضعیف حدیث کی [illegible] بھروسہ کرتے ہیں تو پھر اس طرح کی فرمائشیں نہ کریں تو بہتر ہے۔

استخارہ میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے استخارہ نمبر کا مطالعہ کریں۔ اس نمبر میں ہم نے سیکڑوں فائدہ مند استخارے نقل کئے ہیں ان میں سے کسی بھی فائدہ مند سے استفادہ کریں۔ اس میں تحریری استخارہ کا بھی فائدہ مند [illegible] کسی ایک ہی طریقے پر محنت کریں [illegible] کو کامیابی ہو رہی ہے ایضاع وقت ہے اور وقت کو ضائع کرنا کسی بھی طرح جائز نہیں ہے کیونکہ اللہ کی عطا کردہ وہ دولت ہے جو ایک بار ہاتھ سے نکل جائے تو دوبارہ ہاتھ نہیں آتی۔ اس لئے وقت کی قدر کریں اور اس کو ضائع کرنے سے گریز کریں۔

روحانی عمل بے شک خواب میں طرح طرح کی بشارتیں ہوتی ہیں اور اس میں بھی طرح طرح کے فوائد ہوتے ہیں لیکن اگر آپ کو تنگی ہوتی تو مایوس نہ ہوں اور اپنے عمل کو جاری رکھیں اور پرہیز کا اہتمام پورا پورا کریں بالخصوص وہ تمام گناہ ترک کر دیں جو زبان سے متعلق ہوتے ہیں۔ جیسے جھوٹ، غیبت، الزام تراشی، غلط باتوں کی تائید، جھوٹی گواہی، لعن طعن، گالی گلوچ وغیرہ ان گناہوں کی وجہ سے بھی پڑھنے کی تاثیر ختم ہو جاتی ہے اور جب تاثیر ختم ہو جاتی ہے تو روحانیت سامنے نہیں آتی اور روحانیت کے نہ حاضر ہونے کی وجہ سے مشاہدات نہیں ہوتے۔

قرآن کے اسرار و رموز جاننے کے لئے قرآن حکیم کی تفاسیر کو غور سے پڑھیں اور خود بھی غور و خوض کرتے رہیں۔ جب آپ اپنا مطالعہ جاری رکھیں گے اور غور و خوض بھی کرتے رہیں گے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ کو علم خاص بھی عطا کیا جائے گا لیکن اس کے لئے کوئی مدت مقرر نہیں کی جا سکتی۔ اللہ پر بھروسہ رکھیں اور ان کتابوں کا مطالعہ جاری رکھیں۔ انشاء اللہ آپ کو بھی آپ کے سوالوں کے جواب مل جائیں گے۔

حاضرات کھلنے کے لئے بھی یہ طور کریں کہ [illegible] کوئی اعمال [illegible] جب بھی عامل کوئی بھی عمل شروع کرتا ہے تو اس میں اس کی کوئی اصل ہوتی ہے [illegible] پاک صاف ہے۔

زندگانی کی انتہائیں

سوال: عبداللہ [illegible] ـــــــــــ کراچی

میں آپ کے رسالہ طلسماتی دنیا کا قریب ۲۰۰۵ء سے مطالعہ کر رہی ہوں۔ طریقہ مضمون آپ کا بہت عمدہ اور روحانی ذوق و شوق سے پڑھتی ہوں۔ [illegible] مضمون جو لوگوں کی اصلاح کے لئے آپ لکھتے ہیں وہ بھی پڑھتی ہوں مگر چونکہ میں عامل اور کامل تو ہوں نہیں اپنا مطالعہ کے لئے پڑھتی ہوں۔ میرے سوال کا جواب [illegible] [illegible]

[illegible] ۲۰۰۲ [illegible] ۲۰۰۷ [illegible] طرح ٹوٹ گئی۔ نیم بہوش میں آنے کے بعد ایک شخص ۵۰۰ روپے لے کر اپنی کار میں متونک لے گیا اور پھر دوسرے جیپ کے ذریعہ میں شام تک اپنی بچی کے سسرال [illegible] گھر واپس آیا۔ گھر کے [illegible] میں زندگی [illegible]

[illegible]

لہذا بہت مہربانی ہو گی آپ روحانیت کے ساتھ کچھ راہنمائی کر دیں تاکہ میں ایک اللہ کی مخلوق پر آپ کا بہت بڑا احسان ہو گا۔ میں ایک گنہگار بندہ ہوں پھر بھی میری نیک دعائیں آپ کے ساتھ ہیں۔ آپ ہی کے رسالہ کا ایک شعر آپ کی نذر۔

بدنصیبی کی میں قائل تو نہیں ہوں لیکن
میں نے برسات میں جلتے ہوئے گھر دیکھے ہیں

جواب

اگر آپ پانچ چھ سالوں سے روحانی علاج پابندی کے ساتھ پڑھ رہے ہیں تو آپ کو یہ امید ہوگی کہ [illegible] اس بات کی کوشش کی ہے کہ کوئی بھی بندہ اپنے رب کی رحمتوں سے مایوس نہ ہو [illegible] اللہ کی رحمتوں سے وہی لوگ مایوس ہوتے ہیں جو کم علم اور [illegible] قرآن حکیم میں یہ ارشاد فرمایا گیا ہے کہ اللہ کی رحمتوں سے صرف کافر مایوس ہوتے ہیں جو صاحب ایمان ہوں وہ کبھی اللہ کی رحمتوں سے مایوس نہیں ہوتے۔ دنیا کے تمام ہوش مند لوگ اس بات سے باخبر ہیں کہ رات کتنی ہی اندھیری اور طویل کیوں نہ ہو وہ گزر ہی جاتی ہے اور صبح ضرور طلوع ہوتی ہے۔ خزاں کا دور آتا ہے تو درختوں کے پتے جھڑنے لگتے ہیں، پھول مرجھا جاتے ہیں، ہریالی زردی میں بدل جاتی ہے اور درختوں کے برگ و بار ختم ہو جانے کی وجہ سے درخت ننگے اور اجڑے دکھائی دیتے ہیں لیکن جب خزاں کا یہ دور گزر جاتا ہے اس کے بعد بہار کا دور آتا ہے تو درخت پھر ہرے بھرے ہو جاتے ہیں کلیاں پھر مسکرانے لگتی ہیں، ہر طرف پھر شباب آجاتا ہے اور فصل بہار کی وجہ سے ماحول میں ہر طرف پھولوں کی مہک اور خوشبو پھیل جاتی ہے۔ قرآن حکیم میں فرمایا گیا ہے کہ ہر مشکل کے بعد آسانی ہے اور ہر غم کے بعد خوشی ہے۔ کسی بھی بندے کو زندگی میں مایوس نہیں ہونا چاہئے انسان کو اپنے رب کے فضل پر بھروسہ کرتے ہوئے مایوسی کا انکار کرنا چاہئے۔ بے شک آپ نے زندگی میں بہت دکھ جھیلے ہیں۔ صبر سے اللہ پاک نے آپ کو [illegible] دکھوں کو برداشت کیا ہے لیکن ہماری درخواست ہے کہ چند ماہ اور ان تکالیف کو برداشت کریں ان شاء اللہ اس کے بعد آپ کو ان تمام دکھوں سے نجات مل جائے گی اور آپ کی زندگی میں خوشیوں کا آفتاب طلوع ہو کر آپ کے گھر میں روشنی پھیلا دے گا۔ کیونکہ یہ ہی قدرت ہے، غم کے بعد خوشی، دکھوں کے بعد بہار، رات کے بعد دن، مشکلات کے بعد آسانیاں، مصیبت کے بعد راحت اور بیماری کے بعد تندرستی۔ اس دنیا کی ہر چیز آنی جانی ہے اور جب ہر چیز آنی جانی ہے تو دوام کسی کو بھی حاصل نہیں ہے۔ اس دنیا کی جس طرح خوشیاں فانی ہیں اسی طرح غم بھی فانی ہیں، وہ بھی تا قیامت کسی گھر میں نہیں رہتے۔ اس لئے ہم یقین رکھتے ہیں کہ ان شاء اللہ بہت جلد آپ ان غموں اور دکھوں سے نجات پالیں گے۔ جہاں تک آپ کی دکان اور ہوٹل کا معاملہ ہے تو اس کے لئے یہ اہتمام کریں اور اس کو کھولتے وقت اور بند کرتے وقت ایک بار آیت الکرسی پڑھا کریں۔ آیت الکرسی کی برکت سے ان شاء اللہ ہوٹل چلنے کے ساتھ گاہکوں کا تانتا بندھ جائے گا۔

اپنے صاحبزادے کو کسی عامل کو دکھائیں اور اس کا باقاعدہ روحانی علاج کروائیں۔ ان شاء اللہ روحانی علاج کی برکت سے اس کی ذہنی پوزیشن درست ہو جائے گی۔ جب تک باقاعدہ علاج نہ ہو تب تک یہ نقش اس کے گلے میں ڈالیں۔ ان شاء اللہ اس نقش سے بھی اس کی ذہنی پوزیشن درست ہو جائے گی۔

۷۸۶

[illegible] بحق الف

ا	ب	ج	د
د	ج	ب	ا
ب	ا	د	ج
ج	د	ا	ب

[illegible]

کاروبار میں خیر و برکت کے لئے روزانہ گیارہ سو مرتبہ "[illegible]" پڑھنے کا معمول بنائیں۔ اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھا کریں اور اس نقش کو لکھ کر اپنے گلے میں ڈال لیں۔ ان شاء اللہ کاروبار میں ترقی ہوگی اور خیر و برکت بھی اتنی ہوگی جو سب کو محسوس ہوگی۔

[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible] کاروبار میں استحکام پیدا کرے۔ (آمین)

غم زندگی کی شکایت

[illegible]

دل کی تکلیف ہوتی رہتی ہے۔

[illegible]

جواب

[illegible]

[illegible]

مضمون نگار کے بچے

[illegible]

جواب

[illegible]

حکیم الاسلام

حضرت مولانا قاری طیب صاحبؒ

دارالعلوم دیوبند کی ایک مظلوم شخصیت

اس کتاب پر سب لوگ تبصرہ طلسماتی دنیا کے صفحات میں پڑھیں۔ یہ تبصرہ کچھ حقائق سے پردے ہٹائے گا۔ اس میں کچھ باتیں تلخ بھی ہوں گی جو منہ کا ذائقہ خراب کر دیں گی۔ لیکن یاد رکھیں جو دوائیں اور غذائیں کڑوی ہوتی ہیں وہی انسانی صحت کے لئے مفید ثابت ہوتی ہیں۔

تبصرہ نگار

محسن ملت حضرت مولانا حسن الہاشمی صاحب

(فاضل دارالعلوم دیوبند)

سرپرست اعلیٰ **ہاشمی روحانی مرکز** (رجسٹرڈ)

اعلان کنندہ

منیجر ماہنامہ طلسماتی دنیا دیوبند

معارف الاعداد

علم اعداد سے متعلق ایک معلوماتی سلسلہ

قسط نمبر ۴

حسن الہاشمی
فاضل دار العلوم دیوبند

عدد نمبر ۴

عدد چار کا تعلق ستارہ عطارد سے ہے۔ برج جوزا اور سنبلہ ہے۔ مبارک دن بدھ ہے۔ مبارک پتھر زمرد یا فیروزہ، مبارک رنگ سبز ہے۔ مبارک تاریخیں ۴، ۱۳، ۲۲ اور ۳۱ ہیں۔

جس شخص کا عدد ۴ ہوتا ہے وہ بہت خوش مزاج ہوتا ہے اپنی اچھی دار باتوں سے وہ دوسروں کو متاثر کر لیتا ہے اور سامعین کے دل و دماغ پر چھا جاتا ہے۔ چار عدد والے شخص کی مجلس بہت پر لطف ہوتی ہے لیکن ۴ عدد والے انسان کا یہ مزاج ہوتا ہے کہ وہ بالعموم لوگوں سے اظہار اختلاف کرتا ہے۔ یہ جلدی سے دوسروں کے نظریات کی تائید نہیں کرتا۔ تنقید کرنا اور بحث و مباحثہ کرنا اس کی فطرت ہوتی ہے۔

۴ عدد کا انسان عام طور پر دوسرے لوگوں کے خیالات اور رجحانات کی نفی کرتا ہے۔ اور اپنی بات منوانے کے لئے یہ ہر ممکن کوشش کرتا ہے اور ایسے دلائل پیش کرتا ہے کہ لوگ اس کی بات ماننے کے لئے مجبور ہو جاتے ہیں۔ یہ بات بھی مسلم ہے کہ ۴ عدد والے شخص کی بحث یا حجت کسی کا دل دکھانے کے لئے نہیں ہوتی بلکہ اس کی بحث اور اس کی تنقید نیک نیتی پر مبنی ہوتی ہے اور یہ شخص اصلاح کی خاطر لوگوں کی غلط باتوں کو پُر زور طریقے سے رد کرتا ہے۔

چار عدد کے لوگ ہمیشہ قوم کی بھلائی کے لئے کام کرتے ہیں۔ اکثر لوگ ان کے بارے میں غلط تصورات قائم کر لیتے ہیں اور ان سے بدگمان ہو جاتے ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ ۴ عدد کے لوگ صرف چرب زبانی کی وجہ سے بدنام ہوتے ہیں لیکن دل کے یہ کھرے ہوتے ہیں اور لوگوں سے ہمدردی رکھتے ہیں۔ ۴ عدد کے لوگ قوت صبر و ضبط کا مظاہرہ بھی کر گزرتے ہیں۔ اگرچہ اس عدد کے لوگ بہت ضدی اور ہٹ دھرم قسم کے ہوتے ہیں لیکن اس کے ساتھ ساتھ ان میں تحمل اور ضبط کی صلاحیت بھی ہوتی ہے۔ ۴ عدد کے لوگ اچھے مشیر ہوتے ہیں یہ جب بھی کسی کو مشورہ دیتے ہیں تو دل کھول کر مشورہ دیتے ہیں۔ یہ کسی کی بات جان بوجھ کر ٹالنے کے قائل نہیں ہوتے بلکہ جو کچھ یہ بہتر سمجھتے ہیں وہ بے تکلف بیان کر دیتے ہیں اور جو مشورہ دیتے ہیں اس پر کسی طرح کے پس و پیش سے کام نہیں لیتے۔ ۴ عدد کے لوگ عام طور پر روشن خیال ہوتے ہیں لیکن ان میں کسی قدر رجعت پسندی بھی ہوتی ہے اور اس رجعت پسندی کی وجہ سے لوگ ان پر انگلیاں بھی اٹھاتے ہیں لیکن رجعت پسندی کے ساتھ ساتھ ۴ عدد کے لوگ اپنی روشن خیالی سے اپنے ناظرین و سامعین کو مطمئن کر دیتے ہیں اور اپنی حسن گفتار سے یہ ثابت کر دیتے ہیں کہ ان کی سوچ و فکر دوسرے لوگوں کی سوچ و فکر سے کہیں زیادہ معتبر اور مقدس ہے۔

یہ خصوصیات ان لوگوں کی بیان کی گئی ہیں جن کے نام کا مفرد عدد ۴ بنتا ہے رہے وہ حضرات جن کی تاریخ پیدائش کا عدد ۴ بنتا ہے یعنی جو کسی بھی انگریزی مہینے کی ۴، ۱۳، ۲۲ یا ۳۱ تاریخ کو پیدا ہوئے ہوں ان کی خوبیاں اور خامیاں یہ ہیں۔

✲ جس کا عدد تاریخ پیدائش کے اعتبار سے ۴ ہوگا وہ حق پرست، کھلے مزاج والا اور ایجاد و اختراع کا شائق ہوگا۔ اس کے ذہن میں جو بات بھی آ جائے گی یہ اس کی تہہ تک پہنچنے کی کوشش کرے گا۔

✲ ۴ عدد والوں کو قدرت کی طرف سے اعلیٰ دماغ عطا ہوتا ہے۔ یہ لوگ اچھی سوچ و فکر کے لوگ ہوتے ہیں۔

✲ اگر ۴ عدد والے لوگوں پر پابندیاں عائد کی جائیں تو یہ بغاوت پر آمادہ ہو جاتے ہیں۔

✲ ۴ عدد کے لوگ بے اصول ہوتے ہیں ان میں اصول پابندی نام کو نہیں ہوتی۔ یہ لوگ مال و دولت کے شوقین نہیں ہوتے۔ یہ بے دریغ روپیہ خرچ کرتے ہیں اور اکثر تنگ دست نظر آتے ہیں۔

✲ چار عدد والے لوگ بے حد حساس ہوتے ہیں اور معمولی معمولی باتوں پر ان کے جذبات مجروح ہو جاتے ہیں۔

✲ چار عدد والے لوگوں کیلئے ۴، ۱۳، ۲۲ اور ۳۱ تاریخیں مبارک ہوتی ہیں۔

✲ جن لوگوں کا عدد چار ہوتا ہے ان کے لئے اتوار، پیر اور بدھ مبارک ہوتے ہیں۔ ان کی زندگی کا ۱۳واں، ۲۲واں، ۳۱واں، ۴۰واں، ۴۹واں،

[illegible] بیمار ی [illegible] کا ٹوٹنا [illegible] لوگوں کے لئے [illegible] بیماری [illegible] تعلق [illegible] ہوتے ہیں۔ ان [illegible] میں ان لوگوں کو خاص طور پر اپنی صحت کا خیال رکھنا چاہئے۔

چار عدد والے [illegible] ہوتی ہے کہ [illegible] ہو [illegible] بیمار [illegible] والے [illegible] لوگوں کے ساتھ کبھی [illegible] ہوتا ہے۔

چار عدد والے لوگوں کے لئے ۹، ۱۳، ۲۲، ۲۸ اور ۳۰ تاریخیں غیر مبارک ہوتی ہیں۔

چار عدد والے افراد جو کہ کسی بھی شے میں بیماریاں ہو جاتی ہیں۔ [illegible] سر درد، گردہ اور مثانے کی تکالیف وغیرہ۔

اگر مجموعی تاریخ پیدائش کا عدد چار ہو تو

وہ شخص جس کی مجموعی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۴ ہوگا وہ صاحب علم و ہنر اور صاحب عقل و ذہانت ہوگا۔ اس میں گفتگو اور تقریر کرنے کی اعلیٰ صلاحیتیں ہوں گی۔ یہ ہنرمند اور کامیاب دستکار ہوگا۔ یہ اپنی زندگی کے کسی بھی شعبے میں [illegible] کرے گا۔ اس میں زبردست استدلال کی قوت ہوگی۔ [illegible] رکھنے کے ساتھ ساتھ ہمیشہ اپنے مفادات کو سامنے رکھے گا۔

چار عدد والے لوگ بڑے راز دار ہوتے ہیں یا پھر کسی کا راز بھی فاش نہیں کرتے۔ یہ تیز [illegible] ہوتے ہیں اور اپنی تیز [illegible] سے اپنا مقام بنا لینے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔

چار عدد اگر بذریعہ اہرام حاصل ہو

صاحب عدد میں [illegible] اشتعال انگیزی اور شرافت کا مادہ پایا جاتا ہے۔ [illegible] مقدار میں ہوگا اور عقل و فہم کی [illegible] صلاحیت بھی ہوگی۔ اس کے دلی مقاصد پورے ہوں گے۔ ہمیشہ اچھی غذا اور اچھے لباس کا دلدادہ ہوگا۔ آرام طلبی کو پسند کرے گا۔ اپنوں اور غیروں کی محبت سے سرشار رہے گا۔ اس کی تحریر میں خوبصورتی ہوگی۔ [illegible] ہے اور سفر میں اس کی تندرستی بالعموم اچھی رہے گی۔ صاحب عدد مالی مشکلات کا [illegible] لیکن یہ مشکلات ہمیشہ ثابت قدم رہے گا اس کے وسیلے زندگی کے کسی بھی مرحلے میں پست نہیں ہوں گے۔

چار عدد والے حضرات کے لئے

چار عدد والے حضرات کے لئے مندرجہ ذیل اسماء الٰہی کا ورد انشاءاللہ [illegible] ہوگا۔ [illegible] یا اللہ یا باقی یا [illegible] یا وارث یا [illegible]

آپ کا ہفتے بھر کا چارٹ

اتوار کے دن کسی سے [illegible] نہ کریں۔ [illegible] آج کے [illegible] سے متعلق رہیں۔

پیر کے دن فضول اور بیکار کی باتوں میں اپنا قیمتی وقت ضائع کرنے سے گریز کریں۔ [illegible] کے دن اپنے کاروبار کی طرف [illegible] دیں۔

منگل کے دن آپ جو بھی کام کریں گے اس کام کا شاندار نتیجہ نکلے گا۔ آپ پوری طرح کامیاب ہوں گے اپنے کاموں کو پوری توجہ اور لگن سے کریں۔ کسی کی طرف [illegible] میدان میں آپ کی توجہ آپ کے کام میں [illegible] آپ اپنے کاموں میں کسی کی مدد بھی حاصل نہ کریں۔ [illegible] آپ خود ہی پوری طرح متوجہ رہیں۔

بدھ کے دن آپ اپنے منصوبوں پر پوری توجہ دیں اور [illegible] میں چٹان کی طرح مضبوط بن جائیں۔ انشاءاللہ آپ کے مفادات پورے ہوں گے۔

جمعرات کا دن آپ کے لئے خوشی لانے کا جس میں ان تمام آپ کام کر رہے ہیں اس میں نئے نئے راستے نکلیں گے جو آپ کے نئے مفادات کی تکمیل اور قدر و منزلت کا باعث بنیں گے ماحول کی تبدیلی سے آپ کے دل میں نئی امنگیں پیدا ہوں گی۔

جمعہ کا دن آپ کی زندگی میں مایوسی لا سکتا ہے لیکن اگر آپ نے حالات کا اثر قبول نہیں کیا تو آپ کو مایوسی سے نجات آسانی سے مل سکتی ہے۔ آپ اردگرد کے ماحول سے توجہ ہٹا کر اپنے مستقبل پر دھیان دیں اور فضول کے اختلافات سے دامن بچائیں۔

ہفتہ کا دن آپ کی زندگی میں ایک نیا موڑ لا سکتا ہے اگر آپ کے دل میں کوئی شاندار منصوبہ جنم لے چکا ہو تو آج کے دن اس کی شروعات کر دیں۔ آپ کو کامیابی ملے گی لیکن اپنے راز کو حتی الامکان چھپانے کی کوشش کریں اور آپ کے منصوبوں سے دوسرے لوگ فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں گے۔

ایک علمی پکڑ جو آپ کی شخصیت اور قسمت کے پرت کھولتی ہے

(علم الاعداد)

بذریعہ عمل اہرام

حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند

عدد برآمد کرنے کی دو مثالیں ان مثالوں کو غور سے دیکھیں تاکہ آپ کو اپنے نام کا عدد برآمد کرنے میں دشواری نہ ہو۔

واضح رہے کہ نام میں جتنے بھی حروف ہیں ان کی صرف اکائی معتبر ہوگی۔ مثلاً کسی حرف کے ۵۰ عدد ہیں تو صفر الگ کرکے ۵ لے لیے جائیں گے۔ مثلاً حرف ی کے ۱۰ عدد ہیں تو صفر ہٹا کر ایک ہی لیا جائے گا یا مثلاً حرف ذ کے ۷۰۰ ہیں تو دونوں صفر ہٹا کر صرف ۷ لئے جائیں گے۔ اس طرح نام کے تمام حروف کے صفر ہٹا کر ایک سطر بنائی جائے گی پھر اس سطر میں دو دو عدد باہم جوڑ کر نیچے ایک اور سطر تیار کی جائے گی۔ ایک عدد دو مرتبہ جڑے گا۔ دائیں والے عدد کے ساتھ بھی اور بائیں والے عدد کے ساتھ بھی۔ یہ دوسری سطر پہلی سطر کے مقابلہ میں کم ہوتی رہے گی۔ یہاں تک کہ آخر میں صرف ایک عدد باقی رہ جائے گا۔ بس یہی شخصیت کا عدد ہے۔ اس بات کو دو مثالوں کے ذریعہ سمجھ لیں۔

مثال (۱) شکیل احمد

ش ک ی ل ا ح م د

۳۰۰ ۲۰ ۱۰ ۳۰ ۱ ۸ ۴۰ ۴

ہر عدد کا صفر الگ کرکے صورت یہ بنے گی۔

۳ ۲ ۱ ۳ ۱ ۸ ۴ ۴

اب اس سطر کے اعداد کو باہم جوڑ کر دوسری پھر تیسری پھر چوتھی سطر تیار کی جائے گی اور اس عمل کو اس وقت تک جاری رکھیں جب تک مفرد عدد برآمد نہ ہو جائے۔ دیکھئے۔

۳ ۲ ۱ ۳ ۱ ۸ ۴ ۴

۵ ۳ ۴ ۴ ۹ ۳ ۸

۸ ۷ ۸ ۴ ۳ ۲

۶ ۶ ۳ ۷ ۵

۳ ۹ ۱ ۳

۳ ۱ ۴

۴ ۵

۹

آپ اس مثال پر غور کریں اور پہلی سطر دیکھیں۔ عدد ۳ کو ۲ کے ساتھ جوڑا گیا ہے تو ۵ بنے۔ نیچے کی سطر میں ۵ لکھ دیئے گئے پھر عدد ۲ کو ۱ کے ساتھ جوڑا گیا تھا ایک ساتھ جوڑ گیا تو ۳ بنا۔ نیچے کی سطر میں ۳ کے عدد لکھا گیا۔ پھر ایک جو ۳ کے ساتھ جوڑا گیا ۳ کے ساتھ جوڑا گیا تو ۴ بنا۔ نیچے کی سطر میں ۴ کے عدد لکھا گیا ہے۔ اگر دو عدد مل کر دو ہندسوں کا بنے تو پہلے عدد کے علاوہ اور سطر ایک عدد گھٹتی چلی جائے گی۔ آپ دیکھیں۔ پہلی سطر میں عدد ۸ تھے۔ دوسری میں ۷ تیسری میں ۶ ہیں اس طرح گھٹتے گھٹتے ایک عدد رہ جائے گا۔

یہ طریقہ عمل اہرام کہلاتا ہے آخر میں جو مفرد عدد بچے گا وہی آپ کی شخصیت کی حقیقت کھولے گا۔

دوسری مثال۔ عارفہ خاتون

ع ا ر ف ہ خ ا ت و ن

۷۰ ۱ ۲۰۰ ۸۰ ۵ ۶۰۰ ۱ ۴۰۰ ۶ ۵۰

ہر عدد کا صفر الگ کرکے صورت یہ بنے گی۔

۷ ۱ ۲ ۸ ۵ ۶ ۱ ۴ ۶ ۵

اب مفرد عدد برآمد کرنے کے لئے عمل اہرام کریں گے۔ یعنی ایک عدد کو دوسرے عدد میں جوڑ کر جو عدد بناتے چلے جائیں اور مفرد کو نظر انداز کرتے رہیں گے

۷ ۱ ۲ ۸ ۵ ۶ ۱ ۴ ۶ ۵

۸ ۳ ۱ ۴ ۲ ۷ ۵ ۱ ۲

۲ ۴ ۵ ۶ ۹ ۳ ۶ ۳

۶ ۵ ۲ ۱ ۳ ۹ ۵

۶ ۳ ۸ ۹ ۳ ۵

۸ ۱ ۹ ۳ ۳

۹ ۵ ۴ ۶

۵ ۳ ۹

۲ ۱

۳

ان مثالوں سے مدد لے کر ہر ایک عدد کی حقیقت کو سمجھنے کے لئے اس مضمون کا مطالعہ پوری گہرائی کے ساتھ کیجئے تاکہ آپ کو اندازہ ہو سکے کہ کون سا عدد انسان کی شخصیت پر کیسے کیسے اثرات مرتب کرتا ہے۔

آٹھ عدد کی حقیقت

جس شخص کا عدد آٹھ ہو گا وہ صلح جو ہو گا اور اس میں انصاف کرنے کی صلاحیت ہو گی لیکن اس کی زندگی کئی انقلابات سے بہرہ ور رہے گی۔ لیکن کسمپرسی کے حالات میں بھی یہ شخص دوسروں کے ساتھ ہمدردی اور فیاضی کا معاملہ کرے گا اور لوگوں کی مدد کرنے سے کبھی گریز نہیں کرے گا اس کی زندگی کا ابتدائی حصہ نشیب و فراز میں گزرتا ہے لیکن آہستہ آہستہ آٹھ عدد والے شخص کی زندگی میں ایک طرح کا استحکام اور ایک طرح کا ٹھہراؤ آ جاتا ہے۔

آٹھ عدد والا شخص حد سے زیادہ جرأت مند اور بہادر ہوتا ہے اور اکثر حالات میں بھی اس کا سفر جاری رہتا ہے۔ یہ موت سے نہیں ڈرتا اور کسی بھی مشکل کا مقابلہ بہت خندہ پیشانی کے ساتھ کرتا ہے۔ اس کی زندگی اساسی عسرتی، بدحالی اور مایوسی سے بہت دور ہوتی ہے۔

آٹھ عدد کا کردار

آٹھ عدد کا انسان بہت شاطر قسم کا دماغ رکھتا ہے اور اس کے ارادے بہت مضبوط ہوتے ہیں۔ زندگی کے کھیل میں اس کو شکست دینا آسان نہیں ہوتا۔ یہ ہر چال بروقت چلتا ہے اور موقعہ شناسی کی وجہ سے اس کا ہر اقدام برموقعہ ہوتا ہے یہ چال چلنے میں کبھی غلطی نہیں کرتا۔

آٹھ عدد کا انسان ہر حال میں اپنے مفادات کی حفاظت کرتا ہے اسے دوسروں سے زیادہ خود اپنی فکر ہوتی ہے ہاں اپنے مفادات کا تحفظ کرنے کے بعد یہ دوسروں کے ساتھ ہمدردی کا معاملہ کرتا ہے۔ لیکن ایسی مدد کا قائل نہیں ہوتا جس میں اس کا اپنا نقصان ہو۔

آٹھ عدد کے انسان کے دل میں جو بھی خواہش سر اُبھارتی ہے یہ اسے تکمیل تک پہنچا کر ہی دم لیتا ہے [illegible] دوسروں کی مدد حاصل کئے بغیر اپنے مقاصد میں کامیابی حاصل کرنے کی جدوجہد میں مصروف رہتا ہے۔ آٹھ عدد کے انسان پر غیر معمولی مصائب آتے ہیں لیکن یہ تمام مصائب کو بڑی خندہ پیشانی کے ساتھ برداشت کر لیتا ہے یہ کسی بھی مہم میں اپنی جان دے سکتا ہے لیکن کیسی بھی مصیبت میں [illegible] اختیار کرنے کا قائل نہیں ہوتا۔

آٹھ عدد کے اوصاف

یہ عدد ستارہ زحل سے منسوب ہے۔ یہ لوگ اپنی گفتگو کے پابند ہوتے ہیں۔ ان کی فطرت کی یہی کجی انہیں بہت جھگڑالو کہلاتی ہے۔ آٹھ عدد والے انسان کے دشمن بہت ہوتے ہیں لیکن یہ دشمنوں کے سامنے کبھی ہتھیار ڈالنے کا قائل نہیں ہوتا۔ اس کے دشمن اس کے سامنے ہمیشہ مغلوب اور سرنگوں رہتے ہیں۔ اس کے بدخواہوں کی فہرست بہت طویل ہوتی ہے لیکن کسی بھی دور میں یہ اپنے بدخواہوں کے سامنے شکست نہیں کھاتا بلکہ اس کو اپنے دشمنوں اور بدخواہوں پر ایک طرح کا غلبہ حاصل رہتا ہے۔

آٹھ عدد والے انسان کو جب غصہ آتا ہے تو اس کو خود پر قابو نہیں رہتا لیکن اس کی ایک خوبی یہ ہوتی ہے کہ یہ ہر حال میں عدل کو پسند کرتا ہے اور خواہ مخواہ کی زیادتی سے یہ خود کو باز رکھتا ہے۔

آٹھ عدد کا تخریبی پہلو

آٹھ عدد کے انسان اکثر حسرتناک زندگی گزارتے ہیں۔ یہ لوگ بہت سے اہم کارنامے بھی انجام دیتے ہیں لیکن اکثر و بیشتر ناقدری کا شکار ہوتے ہیں۔ ان کی قدر نہیں ہوتی اور یہ لوگ اکثر غلط فہمیوں اور تہمتوں کا شکار ہوتے ہیں۔ انہیں ڈکٹیٹر بننے کا شوق ہوتا ہے اور یہ جس کے پیچھے پڑ جاتے ہیں اس کے ہاتھ دھو کر پیچھے پڑ جاتے ہیں اور اپنے حریف کو تہس نہس کر کے ہی چھوڑتے ہیں۔

آٹھ عدد کے لوگوں میں ضد اور ہٹ دھرمی ہوتی ہے۔ یہ بہت جلدی سے کسی کو معاف نہیں کر پاتے۔ ان کا انتقام کا جذبہ بڑھا رہتا ہے۔

امراض

یہ لوگ اکثر وہم اور شک کا شکار ہو جاتے ہیں انہیں دماغ کی کوئی بھی بیماری لاحق ہو سکتی ہے۔ یہ امراض گردہ اور امراض ریاح کا بھی شکار ہو سکتے ہیں انہیں بواسیر کی شکایت بھی ہو سکتی ہے۔ ٹینشن، ڈپریشن بھی ان کا مقدر ہوتا ہے۔ آٹھ عدد کے لوگ اکثر ہائی بلڈ پریشر کا شکار بھی ہو جاتے ہیں۔

آٹھ عدد کے حالات

آٹھ عدد کے انسان کا [illegible] لوگوں کے ساتھ [illegible] کرنے کا جذبہ بھی رکھتا ہے۔ مگر ان کے [illegible] زندگی [illegible] سے [illegible] ہوتی ہے۔ [illegible] ہوتے ہیں [illegible] پریشان رہتے ہیں [illegible] سکتے ہیں۔

آٹھ عدد کا انسان بہت [illegible] ہونے کے باوجود [illegible] ہے [illegible] ہوتی ہے [illegible] اس کے اکثر [illegible] ہو جاتے ہیں اور اس کا ساتھ چھوڑ دیتے ہیں۔

آٹھ عدد کی خواتین

آٹھ عدد کی خواتین کھانا اچھا پکاتی ہیں [illegible] اپنے گھر کی ذمہ دار ہوتی ہیں۔ آٹھ عدد کی خاتون کی شادی اگر [illegible] کے مرد سے ہو جائے تو بہت کامیاب رہتی ہے اور اگر اس کی شادی آٹھ نمبر کے مرد سے ہو جائے تو اس کی خوش قسمتی کی حد نہیں رہتی لیکن اگر ان کی شادی [illegible] عدد کے مرد سے ہو جائے تو شادی اکثر ناکام ہو جاتی ہے۔

آٹھ عدد کے لوگوں کا پیشہ

آٹھ عدد کے لوگ اکثر و بیشتر مذہب پرست ہوتے ہیں یہ لوگ اگر دینی راہ میں جائیں تو ان کے حق میں بہتر ہوتا ہے انہیں تجارت، زراعت بھی راس آتی ہے اور اگر یہ لوگ اپنی قوم کے لیڈر بن جائیں تب بھی یہ آسانی سے شہرت اور مقبولیت حاصل کر لیتے ہیں لیکن ان کے [illegible] کی [illegible] نہیں ہوتی اس لئے انہیں زندگی میں بہت پھونک پھونک کر قدم رکھنا پڑتا ہے۔ عمومی طور پر سیاسی قوم کے [illegible] لیڈر قرار پاتے ہیں لیکن ان کی خوبی یہ ہوتی ہے کہ یہ کسی بھی حال میں جھوٹ اور دغا سے سمجھوتہ نہیں کرتے اور صداقت ان کی زندگی سے ہمیشہ وابستہ رہتی ہے۔ یہ جان دے سکتے ہیں لیکن باطل کے ساتھ سر جھکانے کی غلطی نہیں کرتے۔

طلسماتی موم بتی

ہاشمی روحانی مرکز کی عظیم الشان روحانی پیشکش

آج کل گھر گھر میں جنات نے اپنا ڈیرہ جما رکھا ہے، اور اللہ کے کروڑوں بندے ان کی موجودگی سے پریشان ہیں، جنات کے علاوہ گرفی کرتوت سے بھی گھروں میں نحوست بکھری ہوئی ہے۔ ان اثرات کو آسانی سے دفع کرنے کے لئے

ہاشمی روحانی مرکز

نے ایک موم بتی تیار کی ہے، جو اس دور کی ایک لاجواب روحانی پیش کش ہے، جو لوگ جنات کی موجودگی سے پریشان ہیں وہ اس موم بتی کے طلسماتی اثرات سے فائدہ اٹھائیں۔

قیمت فی موم بتی -/25 روپے

ہر جگہ ایجنٹوں کی ضرورت ہے

فوراً رابطہ قائم کریں

اعلان کنندہ: ہاشمی روحانی مرکز

محلہ ابوالمعالی دیوبند یوپی 247554

ایک منہ والا ردراکش

پہچان

رودراکش پیڑ کے پھل کی گٹھلی ہے۔ اس گٹھلی پر عام طور پر قدرتی سیدھی لائنیں ہوتی ہیں۔ ان لائنوں کی گنتی کے حساب سے رودراکش کے منہ کی گنتی ہوتی ہے۔

فائدہ

ایک منہ والا رودراکش میں ایک قدرتی لائن ہوتی ہے۔ ایک منہ والے رودراکش کے لئے کہا جاتا ہے کہ اس کو دیکھنے ہی سے انسان کی قسمت بدل جاتی ہے تو پہننے سے کیا نہیں ہوگا۔ یہ بڑی بڑی تکلیفوں کو دور کر دیتا ہے۔ جس گھر میں یہ ہوتا ہے اس گھر میں خیر و برکت ہوتی ہے۔

ایک منہ والا رودراکش سب سے اچھا مانا جاتا ہے۔ اس کو پہننے سے بھی طرح کی پریشانیاں دور ہوتی ہیں۔ چاہے وہ حالات کی وجہ سے ہوں یا دشمنوں کی وجہ سے۔ جس کے گلے میں ایک منہ والا رودراکش ہے اس انسان کے دشمن خود ہار جاتے ہیں اور خود ہی پسپا ہو جاتے ہیں۔

ایک منہ والا رودراکش پہننے سے یا کسی جگہ رکھنے سے ضرور فائدہ ہوتا ہے۔ یہ انسان کو سکون پہنچاتا ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ قدرت کی ایک نعمت ہے۔

ہاشمی روحانی مرکز نے اس قدرتی نعمت کو ایک عمل کے ذریعہ اور بھی زیادہ موثر بنا کر عوام کی خدمت کے لئے تیار کیا ہے اس مختصر عمل کے بعد اس کی تاثیر اللہ کے فضل سے دوگنی ہو گئی ہے۔

خاصیت

جس گھر میں ایک منہ والا رودراکش ہوتا ہے اس گھر میں خوشیاں اور سکون ہوتا ہے۔ اچانک کی موت کا ڈر نہیں ہوتا، ایک منہ والا رودراکش بہت قیمتی ہوتا ہے اور بہت کم ملتا ہے۔ یہ چاند کی شکل کا یا کاجو کی شکل کا بھی ہوتا ہے جو کہ ہریدوار میں پایا جاتا ہے اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ اصلی ایک منہ والا رودراکش گول ہونا ضروری ہے جو کہ نیپال میں پایا جاتا ہے۔ جو کہ مشکل سے اور قسمت والوں کو ہی ملتا ہے۔ ایک منہ والا رودراکش گلے میں رکھنے سے گلا کبھی پیسے سے خالی نہیں ہوتا۔

ملنے کا پتہ: **ہاشمی روحانی مرکز** محلہ ابوالمعالی، دیوبند

کرشماتِ جفر

حصولِ دولت کے لیے علم جفر کا ایک نادر فارمولا پیش کیا جا رہا ہے۔ اس فارمولے پر عمل کر کے کوئی بھی شخص رزق حلال کے راستوں سے دولت مند بن سکتا ہے۔ بزرگوں کی یہ وراثت ہم اپنے قارئین کو سونپتے ہوئے فخر محسوس کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ رب العالمین اہل لوگوں کو اس فارمولے سے استفادہ کرنے کی توفیق دے۔

طریقہ اس کا یہ ہے کہ قرآن حکیم کی آیت یُغۡنِہِمُ اللّٰہُ مِنۡ فَضۡلِہٖ کے اعداد ۲۱۸۶ میں طالب اپنے نام اور اپنی والدہ کے نام کے اعداد شامل کر کے اپنے عنصر کے اعتبار سے نقش تیار کرے اور اس نقش کو اپنے دائیں بازو پر باندھ لے یا پھر اپنے گلے میں ڈال لے۔ مثلاً نسیم احمد ابن شکیلہ بانو اپنے لئے نقش بنانا چاہتا ہے تو اس کی کارروائی اس طرح ہوگی۔

اعداد نسیم احمد	۲۱۳
اعداد شکیلہ بانو	۴۲۳
اعداد آیت شریفہ	۲۱۸۹
	۲۸۲۳

نسیم احمد کے اعداد ۲۱۳ کو چار سے تقسیم کیا تو باقی بچا ایک۔ اس سے یہ ثابت ہوا کہ نسیم احمد کا عنصر آتشی ہے۔ اس لئے نقش حسب قاعدہ آتشی چال سے بنے گا کل اعداد میں سے ۳۰ گھٹا کر چار سے تقسیم کریں گے۔

دیکھیے ۲۸۲۳

۳۰

۴)۲۸۹۳(۷۲۳

۲۸
—
۹

۸
—
۱۳

۱۲
—
۱

تقسیم کے بعد ایک باقی رہا گویا کہ اس نقش میں کسر آئے گی اور ۱۳ ویں خانہ میں ایک عدد کا اضافہ ہوگا۔ نقش اس طرح بنے گا۔

۲۹۲۳

۷۲۳	۷۳۷	۷۳۳	۷۳۰
۷۳۴	۷۲۹	۷۲۴	۷۳۶
۷۲۸	۷۳۱	۷۳۹	۷۲۵
۷۳۸	۷۲۶	۷۲۷	۷۳۲

یہ اس فارمولے کا پہلا مرحلہ ہوا۔ دوسرا مرحلہ یہ ہے کہ آیت مذکورہ اور طالب کے نام اور والدہ کے نام کے حروف کو دو سطروں میں الگ الگ لکھیں۔ پہلی سطر میں آیت کے حروف لکھیں اور دوسری سطر میں نام اور والدہ کے نام کے حروف کو الگ الگ لکھیں اس طرح۔

ی غ ن ی ہ م ا ل ل ہ م ن ف ض ل ہ۔

ن س ی م ا ح م د ش ک ی ل ہ ب ا ن و۔

اب ان دونوں سطروں کو آپس میں امتزاج دے لیں۔

ی ن غ س ن ی ی م ہ ا م ح ا م ل د ل ش ہ ک م ی ن ل ف ہ ض ب ل ا ہ ن و۔ یہ اس فارمولے کا دوسرا مرحلہ ہوا۔ تیسرا مرحلہ یہ ہے کہ ان تمام حروف کو عنصر کے اعتبار سے الگ الگ کر لیں۔ آتشی الگ، بادی الگ، آبی الگ، خاکی الگ۔ اس طرح۔

آتشی۔ م ہ ا م ا م ش م ہ م ف ا ف ہ۔

بادی۔ ی ن ن ی ی ن ب ض ہ۔

آبی۔ س ک۔

خاکی۔ غ ح ل د ل ل ل۔

اس فارمولے کا تیسرا مرحلہ ہوا۔ اس فارمولے کا چوتھا مرحلہ یہ ہے کہ ان حروف میں جو بھی مکرر حروف ہوں ان کو حذف کر کے عنصر کے اعتبار سے چار سطریں الگ الگ پھر بنائیں اس طرح۔

آتشی۔ م ہ ا ش ف۔ ان حروف کے اعداد ۴۲۶۔

[illegible] حروف کے اعداد [illegible]

آبی ۔ [illegible] حروف کے اعداد [illegible]

خاکی ۔ [illegible] حروف کے اعداد [illegible]

اب ان حروف کے اعداد کے چار نقش بنائیں۔ آتشی حروف کے نقش کو آتشی چال سے بنائیں۔ بادی حروف کے نقش کو بادی چال سے بنائیں گے۔ آبی حروف کے نقش کو آبی چال سے بنائیں اور خاکی حروف کے نقش کو خاکی چال سے بنائیں۔ آتشی نقش اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

۱۰۶	۱۰۹	۱۱۲	۹۹
۱۱۱	۱۰۰	۱۰۵	۱۱۰
۱۰۱	۱۱۴	۱۰۷	۱۰۴
۱۰۸	۱۰۳	۱۰۲	۱۱۳

اس نقش کو آگ میں جلا دیں۔ بادی نقش اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

۲۲۲	۲۱۸	۲۱۵	۲۲۳
۲۲۳	۲۱۳	۲۲۱	۲۰۹
۲۱۹	۲۱۱	۲۲۲	۲۱۶
۲۱۳	۲۲۵	۲۱۰	۲۲۰

اس نقش کو ہرے کپڑے میں بند کر کے کسی اونچی جگہ درخت پر لٹکا دیں آبی نقش اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

۲۶	۱۲	۱۹	۲۳
۱۸	۲۳	۲۵	۱۳
۲۱	۱۷	۱۳	۲۸
۱۵	۲۷	۲۲	۱۶

اس نقش کو آٹے میں گولی بنا کر دریا میں ڈال دیں۔ خاکی نقش اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

۲۶۲	۲۵۵	۲۵۶	۲۶۷
۲۵۵	۲۶۸	۲۶۱	۲۵۸
۲۶۵	۲۵۳	۲۵۹	۲۶۳
۲۶۰	۲۶۳	۲۶۶	۲۵۳

اس نقش کو [illegible] میں [illegible] طریقہ یہ ہے کہ [illegible] حروف کرنے کے بعد [illegible]

لیں طریقہ [illegible] حروف [illegible] اس طرح ہے۔

م ا ک ہ ی ل ن ب ... [illegible]

عباس   محب   [illegible]   محمد

ان حروف کو پہلے والے نقش کے چاروں طرف لکھ کر اس نقش کا طالب یعنی نسیم احمد اپنے [illegible] باندھے اس طرح۔

۷۸۶

عباس

۴۰ے	۳۳ے	۳۷ے	۲۳ے
۳۹ے	۴۳ے	۲۹ے	۳۳ے
۲۵ے	۳۹ے	۳۱ے	۲۸ے
۳۲ے	۴۷ے	۳۶ے	۳۸ے

نسیم

اس قاعدے پر عمل کرنے کے بعد قدرت کا کرشمہ ملاحظہ کریں۔ ان شاء اللہ دولت ہر طرف سے برسے گی۔

(باقی آئندہ)

طلب رزق کا انمول مجرب عمل

جو شخص بھی نماز عشاء کی وتیرہ میں جو کہ دو رکعت نافلہ ہے نماز عشاء کے بعد بیٹھ کر پڑھی جاتی ہے۔ اس کی پہلی رکعت میں سورۃ القدر (انا انزلناہ) سات مرتبہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے رزق کے دروازے کھول دیتا ہے۔

مستحب ہے کہ اس نماز میں قرآن مجید کی ۱۰۰ آیتیں پڑھیں اور مستحب ہے کہ سورۂ واقعہ پہلی رکعت اور سورۂ توحید (قل ھو اللہ احد) دوسری رکعت میں پڑھیں اور بعد نماز امام [illegible] کا [illegible] کریں تو اللہ تعالیٰ غیب سے حصول رزق کے اسباب پیدا کرے گا۔

آخری قسط

مخزن العجائب

حسن الہاشمی

دولت مند بننے کے لئے

اگر کوئی غربت و افلاس سے نجات پا کر دولت مند بننے کا آرزو مند ہو تو اس کو چاہئے کہ وہ چاندی (کی تختی) پر اتوار کو یہ نقش لکھ کر اپنے گلے میں ڈالے اور ہر فرض نماز کے بعد ۱۲۹ مرتبہ "یالطیف" پڑھا کرے۔ انشاء اللہ چند ماہ میں غربت و افلاس سے نجات ملے گی اور حیرت ناک طریقے سے رزق کے دروازے کھلیں گے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

ل	ط	ی	ف
ف	ی	ط	ل
ط	ل	ف	ی
ی	ف	ل	ط

آیت کریمہ کا عمل

آیت کریمہ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ اکسیر اعظم کی حیثیت رکھتی ہے اور اس کے عمل سے دل کی تمام مرادیں پوری ہوتی ہیں۔ اس کے پڑھنے کا ایک طریقہ یہ ہے کہ سات افراد یا گیارہ افراد یا ۲۱ افراد غسل کر کے سفید لباس زیب تن کر کے وقت صلوٰۃ توبہ پڑھ کر آیت کریمہ کے عمل کے لئے بیٹھیں۔ گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر عمل شروع کریں اور آیت کریمہ سوا لاکھ مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ ہر قسم کی مصیبت سے نجات ملے گی۔ اس عمل کو اسی طرح لگاتار ۴۰ دن تک کریں۔

اس کی دوسری ترکیب یہ ہے کہ عامل سات روزے رکھے۔ ہر رات عشاء کے بعد اندھیری کوٹھری میں بیٹھ کر ۲۱ بار درود شریف پڑھ کر سات سو مرتبہ آیت کریمہ پڑھے۔ ایک پیالہ بھر کر سامنے رکھ لے ہر سو مرتبہ کے بعد اپنے دونوں ہاتھ کی انگلیاں پانی میں ڈال کر اپنے منہ پر پھیرے اور ۳ مرتبہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی ذُوالنُّوْن پھر ۳ مرتبہ پڑھے فَنَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ انشاء اللہ

...عمل کرنے کے بعد دل کی مراد پوری ہو گی۔

تیسرا طریقہ یہ ہے کہ [illegible] میں [illegible] ایک [illegible] مجھے [illegible] الرحمٰن [illegible] یعنی ہر نماز [illegible] میں ہوں۔ ارشاد فرمایا کہ دو رکعت نماز نفل پڑھو پھر [illegible] چالیس یا پچاس مرتبہ آیت کریمہ پڑھو۔ انشاء اللہ مصیبت سے نجات ملے گی۔

چوتھا طریقہ یہ ہے کہ [illegible] کو پڑھیں اور اس عمل کو ۴۰ دن تک جاری رکھیں۔ انشاء اللہ جس مقصد کے لئے پڑھیں گے اس میں کامیابی ملے گی۔

دعائے خضری

یہ عمل حضرت خضر علیہ السلام سے منسوب ہے۔ اول و آخر درود شریف پڑھیں۔ ہر کلمہ سات سات مرتبہ پڑھیں۔

۱۔ بسم اللہ ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

۲۔ ماشاء اللہ لا یصرف السوء الا اللہ

۳۔ ماشاء اللہ ما کان من نعمۃ فمن اللہ

۴۔ ماشاء اللہ لا حول و لا قوۃ الا باللہ

نمبر۱۔ کلمہ پڑھتے وقت یہ خیال کرے کہ اے اللہ میں تیری طرف متوجہ ہوں۔

نمبر۲۔ کلمہ پڑھتے وقت یہ خیال کرے کہ [illegible] میری ضروریات کا انتظام آپ ہی کریں گے۔

نمبر۳۔ کلمہ پڑھتے وقت یہ خیال کرے کہ اے اللہ آپ مجھ پر عنایات کرنے کا فیصلہ کر لیں تو دنیا کی کوئی طاقت مجھے محروم نہیں کر سکتی۔

نمبر۴۔ کلمہ پڑھتے وقت یہ خیال کریں کہ اے اللہ میں نے سب کچھ آپ کے حوالے کر دیا ہے۔ اب مجھے کوئی پریشانی نہیں۔

اس عمل کو جو ایک طرح کی قوت [illegible]

مغرب کے بعد کریں۔ انشاء اللہ چند ہی دنوں میں [illegible] سے سارے کام ہو جائیں گے۔

عمل برائے دفع درد عرق النساء

[illegible]

[illegible]

جس [illegible] میں کسی شخص کے جس حصے میں درد ہو [illegible] ہاتھ رکھ کر [illegible] انشاء اللہ درد [illegible] دفع ہو گا۔

برائے بواسیر

[illegible] بواسیر کے لئے [illegible] سات [illegible] دن پر لکھ کر روزانہ [illegible] کھایا کریں۔ انشاء اللہ بواسیر سے نجات ملے گی۔

[illegible]

مقدمہ میں کامیابی کے لئے

مقدمہ میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے تین یا سات آدمی ۱۲ ہزار مرتبہ پڑھیں یعنی ایک دن میں ۱۲ ہزار اس طرح ۳ دن تک [illegible] عمل کریں۔ انشاء اللہ مقدمہ میں کامیابی ملے گی۔ آیت شریف یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم و افوض امری الی اللہ ان اللہ بصیر بالعباد ۝

آیت قطب کے فوائد

جو شخص آیت قطب فجر کی نماز کے بعد چالیس مرتبہ پڑھے گا۔ پھر وہ جو کچھ بھی اللہ سے مانگے گا اللہ اس کو عطا کرے گا۔

☆ جس شخص کو کسی بادشاہ یا حاکم سے کوئی کام ہو وہ دو رکعت نفل نماز پڑھ کر آیت قطب ۳ بار پڑھے اور اللہ سے دعا مانگے۔

☆ ایک مرتبہ پڑھ کر آسیب زدہ کے بائیں کان میں دم کر دیں۔ انشاء اللہ آسیب دفع ہو گا۔

☆ اگر بچھو نے کاٹ لیا ہو تو ایک مرتبہ پڑھ کر دائیں کان میں دم کر دیں۔

☆ [illegible] ایک [illegible] ۱۳ بار یا ۱۵ مرتبہ پڑھے [illegible] دشمن مغلوب ہو جائے۔

☆ جو شخص اس آیت کو سات مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے کسی محفل میں جائے تو اس کی عزت ہو گی۔

☆ [illegible] کرنے سے قوت [illegible] انشاء اللہ ہو گا۔

☆ یہ آیت سحر کے اثرات کو زائل کرنے میں بھی تیر بہدف ہے۔ اس کا طریقہ اس طرح ہو کہ [illegible] میں دم کریں۔ پہلے دائیں کان میں پھر بائیں کان میں پھر ناک کے دائیں سوراخ میں پھر بائیں سوراخ میں، پھر دائیں آنکھ میں، پھر بائیں آنکھ پر، آخر میں منہ میں دم کریں۔ انشاء اللہ سحر سے نجات ملے گی۔ اس عمل کو ایک وقت میں سات مرتبہ اور [illegible] بار سات دن تک کرے۔

ضدی بچے کے لئے

بعض بچے بہت ضدی ہوتے ہیں اور ان کی ضد سے ان کے ماں باپ بہت پریشان ہوتے ہیں۔ ایسے بچوں کی ضد ختم کرنے کے لئے یہ تعویذ ان کے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ ان کی ضد ختم ہو جائے گی۔

۷۸۶

یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ
یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ
یا وھاب	یا وھاب	یا وھاب	یا وھاب	یا وھاب
یا وھاب	یا وھاب	یا وھاب	یا وھاب	یا وھاب
یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ

دعاء بخاری

اگر کوئی کتا بھونک رہا ہو تو ۳ بار بسم اللہ پڑھ کر ایک مرتبہ یہ کلمات سحق بالقطیر پھر کتے کی طرف تھوک دیں۔ انشاء اللہ بھونکنا بند کر دے گا۔

سورۃ توبہ کا عمل

سورۃ توبہ کی بہت ہی فضیلتیں ہیں۔ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ

اگر سورۂ طور کا نقش کسی کی قبر پر دفن کیا جائے تو اس پر عمل [illegible] کے [illegible] اگر کسی دیا میں یہ نقش [illegible] جائے تو وہ پانی آسمان اور زمین کی آفتوں سے محفوظ رہے۔ اگر سورۂ طور ۱۱ مرتبہ پڑھ کر کوئی شخص کسی افسر کے پاس جائے تو وہ افسر اس سے نرمی کے ساتھ پیش آئے۔

اس سورۃ کی کسی آیت کو پڑھنے سے ہر [illegible] موقوف ہو جاتا ہے۔ اگر کسی کو اپنے دشمن یا بدخواہ سے خطرہ ہو تو اس سورت کو ۳ بار پڑھ کر اس کے پاس چلا جائے۔ انشاء اللہ وہ مبہوت ہو جائے گا۔

سورۂ طور کا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۷۵۹۰۳	۱۷۵۹۰۶	۱۷۵۹۱۰	۱۷۵۸۹۶
۱۷۵۹۰۹	۱۷۵۸۹۷	۱۷۵۹۰۲	۱۷۵۹۰۷
۱۷۵۸۹۹	۱۷۵۹۱۲	۱۷۵۹۰۴	۱۷۵۹۰۱
۱۷۵۹۰۵	۱۷۵۹۰۰	۱۷۵۸۹۹	۱۷۵۹۱۱

ایک رات میں ہمزاد تابع کرنے کا عمل

اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہو کہ ایک رات میں ہمزاد تابع ہو جائے تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ کسی نابالغ لڑکی کے ہاتھ سے بنا ہوا کھدر یا سوتی کپڑا حاصل کریں۔ کپڑا تقریباً ۶ مربع انچ چوکور ہو۔ اس کپڑے کو مینڈک کے خون سے تر کر لیں اور مینڈک کو ہفتے کے دن ذبح کریں۔ پھر ایک کورا چراغ لے کر اس پر سورۂ کوثر کا نقش مثلث آتشی چال سے لکھ لیں اور خون والے کپڑے کا فتیلہ بنا کر سرسوں کے تیل میں جلائیں۔ چراغ کے سامنے بتاشے اور پھل رکھ دیں اور ۲۱۷ مرتبہ سورۂ کوثر پڑھیں۔ ایک حبشی بچہ حاضر ہو کر خدمت بجا لائے گا۔ اگر ایک رات میں کامیابی نہ ملے تو دوسری رات میں اس عمل کو کریں۔ انشاء اللہ تیسری رات میں ضرور کامیابی مل جائے گی۔

نقش یہ ہے۔

۹۱۹	۹۱۴	۹۲۱
۹۲۰	۹۱۸	۹۱۶
۹۱۵	۹۲۲	۹۱۷

مشکلات سے نجات حاصل کرنے کا عمل

صبح کو اٹھ کر وضو کے بغیر ہی پلنگ ہی پر بیٹھ کر ۶۳ مرتبہ پڑھیں

[illegible] سورۂ [illegible] اللّٰہ العلی العظیم [illegible] یا حلیم یا [illegible] یا قیوم [illegible] یا واحد یا احد [illegible] مشکل سے نجات مل جائے گی۔

عمل بارہ ماہ

[illegible] لوہے کی ۱۲ [illegible] نقش لکھیں [illegible] تک [illegible] ۵۰۰ مرتبہ پڑھیں [illegible] ۲۱ دن تک [illegible] ایک [illegible] ۲۱ ویں دن [illegible] حاضر ہوگا [illegible] طلب کرے گا [illegible] ۱۲۵ [illegible] ہے۔ اس عمل کے بعد ۱۲۵ مرتبہ [illegible] عمل محفوظ رہے گا۔

پہلے [illegible]

نقش یہ ہے۔

ب	ا	ج	د
د	ج	ا	ب
ا	ب	د	ج
ج	د	ب	ا

آسیب و سحر سے نجات کے لئے

آسیب و سحر سے نجات حاصل کرنے کے لئے اس نقش کو لکھ کر گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ کیسا ہی اثر یا مرض ہو گا اس سے نجات مل جائے گی۔

۷۹۶

۱۷۳۲۹	۱۷۳۲۳	۱۷۳۲۶	۱۷۳۱۲
۱۷۳۱۵	۱۷۳۱۳	۱۷۳۱۸	۱۷۳۲۲
۱۷۳۱۴	۱۷۳۲۸	۱۷۳۲۱	۱۷۳۱۷
۱۷۳۲۴	۱۷۳۱۶	۱۷۳۱۵	۱۷۳۲۷

کسی بھی پریشانی سے نجات کے لئے

کسی بھی پریشانی سے نجات کے لئے یہ نقش لکھ کر اپنے

میں اٹھیں، اسی طرح عمل کو کئی بار کریں تو انشاءاللہ اس سے نجات حاصل ہو جائے گی۔

نمبر ۹۲

۳۰۱۱۲	۳۰۱۱۵	۳۰۱۰۸	۳۰۱۱۵
۳۰۱۰۷	۳۰۱۰۲	۳۰۱۰۱	۳۰۱۱۴
۳۰۱۰۷	۳۰۱۱۰	۳۰۱۰۳	۳۰۱۱۰
۳۰۱۱۳	۳۰۱۰۹	۳۰۱۰۵	۳۰۱۰۶

تمام اثرات و مشکلات کے لئے

اگر کسی کے گھر میں اثرات ہوں اور ان اثرات کی وجہ سے کوئی پریشانی لاحق ہو اور نحوست گھری ہوئی ہو تو ان سے نجات حاصل کرنے کے لئے اس نقش کو لکھ کر گھر میں آویزاں کریں۔ انشاءاللہ اثرات دفع ہوں گے اور مصائب و آلام سے نجات ملے گی۔

نمبر ۹۱

فی مهمات الامور	تبارک جهیعا	بسم اللہ بابا	انت الشافی انت الکافی	
	سطعا	یس		
	کافیا	کہیعص		
[illegible]	حسابا	حمعسق	[illegible]	
	۲	۷	۶	
	۹	۵	۱	
	۴	۳	۸	
[illegible]	مسئول عليها	سر العرش	[illegible]	
انت لی نعم الوکیل	ناظرالیہ	وعلی اللہ	انت حسبی انت ربی	
	اللہ	بحول		
	علیها	لاالہ		

صلوٰۃ قضاء حاجت

آدھی رات گزر جانے کے بعد چار رکعات نفل برائے قضائے حاجت پڑھیں۔ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد یہ پڑھیں لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین پڑھیں۔ فاستجبنا له ونجيناه من الغم وكذلك ننجي المؤمنين دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد یہ پڑھیں انی مسنی الضر وانت ارحم الراحمین۔ تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد یہ پڑھیں وافوض امری الی اللہ ان اللہ بصیر بالعباد۔ چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پڑھیں نعم المولیٰ و نعم النصیر۔ سلام پھیرنے کے بعد سجدہ میں جا کر ... پڑھیں اور ساتھ ہی انی مغلوب فانتصر پڑھیں۔

اس کے بعد پھر ۳ قدم پیچھے ہٹ کر اللہ سے اپنی حاجت کے لئے دعا کریں۔ اس عمل کو لگاتار سات راتوں تک کریں۔ منگل گذرنے کے بعد بدھ والی رات سے شروع کریں۔ انشاءاللہ حاجت پوری ہوگی اور مشکلات و مصائب سے نجات ملے گی۔ یہ عمل بارہا آزمایا ہوا ہے اور اس عمل کے بعد مایوسی کی نوبت نہیں آئی۔

نقش انقلاب

یہ نقش انقلاب ہر مقصد کے لئے موثر ہے۔ اس نقش کو جمعرات، جمعہ، اتوار، بدھ کے دن طلوع آفتاب کے بعد گیارہ بجے سے پہلے لکھیں۔ یہ نقش اصلاحیت کے ساتھ ملازمت میں ترقی، شادی کی رکاوٹ کو ختم کرنے اور کاروبار، تجارت میں فروغ کے لئے موثر ثابت ہوتا ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ جمعرات کے دن نقش لکھ کر پہن لیں۔ پھر جمعہ کے دن یہ نقش لکھیں اور جمعرات والے نقش کو کسی نہر میں ڈال دیں، جمعہ والا نقش پہن لیں۔ ہفتے کے روز نقش لکھ کر پہن لیں اور جمعہ والے نقش کو اتار کر آگ میں جلا دیں۔ اتوار کے دن پھر نقش لکھیں اور ہفتے والے نقش کو آگ میں ڈال دیں۔ پیر کے دن پھر نقش لکھیں اور پہن لیں۔ اتوار والے نقش کو اتار کر نہر میں ڈال دیں۔

منگل، بدھ کو کچھ نہ کریں۔ جمعرات کے دن سے اس عمل کو پھر اسی طرح دوہرائیں۔

اس طرح ایک مہینے میں چار مرتبہ اس عمل کو اسی طرح کریں۔ آخری دن جو نقش بنے گا وہ مستقل گلے میں رہے گا۔ انشاءاللہ تحریر کئے گئے طریقے سے مقصد میں کامیابی ملے گی۔ نقش یہ ہے۔

نمبر ۸۹

۱۲۸	۱۳۰	۱۳۳	۱۴۰
۱۳۳	۱۴۱	۱۳۶	۱۳۱
۱۳۴	۱۳۹	۱۲۹	۱۳۵
۱۳۶	۱۴۳	۱۴۲	۱۳۵

ایک رات میں ہمزاد تابع کرنے کا عمل

صرف ایک رات میں ہمزاد تابع کرنے کا عمل یہ ہے۔ اس عمل کو صحیح طریقے سے اور عمل شرائط کے ساتھ کرنے والے کامیاب ہوں گے۔ یہ عمل ان لوگوں کے لئے ہے جو ہمزاد تابع کرنے کے شوقین ہیں لیکن ان کے پاس وقت نہیں ہے۔ آپ اس عمل کو شروع کریں اور اس کو انجام تک پہنچانے کی کوشش کریں۔

اس عمل کا طریقہ یہ ہے کہ ایک کپڑا جو تقریباً نصف گز یعنی ۱۸ انچ کا ہو اور وہ کپڑا سفید رنگ کا ہو ... بہتر ہے۔ پھر سنیچر کے دن ایک مینڈک لے کر اس کو ذبح کریں اور اس کے خون سے اس سفید کپڑے کو تر کر لیں۔ پورے کپڑے کو خون میں رنگنے کی ضرورت نہیں۔ البتہ اس بات کی کوشش کریں کہ کپڑے پر خون زیادہ سے زیادہ لگ جائے۔ پھر ایک چراغ لیں جو مٹی کا ہو ... اس سے پہلے وہ کسی بھی معاملے میں استعمال نہ ہوا ہو۔ اس چراغ پر ... نقش لکھ دیں۔ یہ نقش سورۂ کوثر کا ہے۔ چراغ کے سامنے ... سورۂ کوثر ۲۱ مرتبہ پڑھیں اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ دوران عمل ... ایک حبشی ... آپ کے سامنے اپنا مقصد ... اس کو حاضر کرنے کے لئے طریقہ ... اجازت دے کر چراغ بجھا دیں۔ کیونکہ اگر آپ نے چراغ نہیں بجھایا تو ... اگر ان شاء اللہ ایک رات میں حبشی ... حاضر نہ ہو تو پھر دوسری رات اس عمل کو دہرائیں اور اس رات بھی ... تو تیسری رات ... کریں۔ ان شاء اللہ تیسری رات میں ضرور کامیابی مل جائے گی۔ جو لوگ پہلے سے سورۂ کوثر کے عامل ہیں یعنی کسی بھی طرح انہوں نے اس سورۃ کی زکوٰۃ نکال رکھی ہے یا جو لوگ صرف عمل ہی کی زکوٰۃ نکال چکے ہوں وہ لوگ جلد اس عمل میں کامیابی سے ہمکنار ہوتے ہیں۔

سورۂ کوثر کا نقش یہ ہے۔ یہ نقش ایسے شخص سے لکھوائیں جس نے نقش مثلث کی باقاعدہ زکوٰۃ ادا کر رکھی ہو۔

۷۸۶

۹۱۹	۹۱۳	۹۲۱
۹۲۰	۹۱۸	۹۱۶
۹۱۵	۹۲۲	۹۱۷

عمل یَا وَھَّابُ

مندرجہ ذیل نقش کو چاندی پر جمعرات کو مشتری کی ساعت میں گلاب و زعفران سے لکھیں اور لکھتے وقت ان باتوں کا اہتمام کریں۔ اول یہ کہ پہلے غسل کریں بہتر ہے کہ سبز لباس پہن لیں۔ تازہ وضو کریں۔ اور آگربتی جلائیں۔ اپنا رخ بیت اللہ کی طرف کریں۔ پھر اس نقش کو اپنی داہنی ران کے نیچے رکھ کر اسم پاک یا وہاب ۵۹۵۰ مرتبہ پڑھنا ہے۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھنا ہے۔ روزانہ ایک وقت اور ایک جگہ خلوت کی اختیار کرکے ۴۰ دن تک پڑھنا ہے اور ہر روز تعویذ اپنی داہنی ران کے نیچے رکھنا ہے۔ عمل کے بعد روزانہ تعویذ کسی جگہ بند کرکے رکھ دیں۔ آخری دن تعویذ غائب ہو جائے گا اور تعویذ کی جگہ ایک اشرفی نکلے گی۔ اور اسی وقت موکل حاضر ہوگا اور عامل جتنا بھی مال طلب کرے وہ لاکر دے گا لیکن عامل کو چاہئے کہ ایک اشرفی سے زیادہ کا مطالبہ نہ کرے۔ اور اگر آخری دن موکل حاضر نہ بھی ہو تو تعویذ ضرور گم ہو جائے گا اور اس کے بعد ایک اشرفی روزانہ عامل کو دست غیب کے طور پر ملتی رہے گی۔ ۴۰ دن کے بعد اس عمل کو روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ عشاء کے بعد پڑھتے رہیں۔

عمل کے پہلے دن ڈھائی کلو سیاہ اڑد ڈھائی کلو گائے کا اصلی گھی ڈھائی کلو سفید شکر ڈھائی کلو بادام ڈھائی کلو ناریل لے کر ان کا حلوہ بنائیں اور مسکینوں کو تقسیم کرکے اس کا ثواب خواجگان چشت کو پہنچائیں۔ دوران عمل ۴۰ دن تک بیڑی، حقہ، سگریٹ اور کوئی بھی نشے والی اور بدبو والی چیز کا استعمال نہ کریں۔

یہ عمل عجیب و غریب ہے اور بزرگوں کا ایک مخصوص ترکہ ہے۔ جو لوگ دست غیب کو تسلیم نہیں کرتے وہ اس کو تمام شرائط کے ساتھ کریں اور کرشمہ قدرت اپنی آنکھوں سے ملاحظہ کریں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

ب	ا	ھ	و
و	ھ	ا	ب
ا	ب	ا	ھ
ھ	و	ب	ا

اس نقش کی رفتار یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

خواص اسماءِ الٰہی

ھَادِیُ

راہ دکھانے والا یہ اسم جمالی ہے اور مختصر آلی ہے۔ معلوم ہوا کہ ہادی وہ ہے جس نے مخلوق کو پیدا کیا ہے اور اپنی ذات کی معرفت ہدایت کی ہے اور ہدایت کو اس نے اپنی ذات کی طرف منسوب کیا ہے۔ چنانچہ فرماتا ہے۔ اِنَّ الْھُدٰی ھُدَی اللّٰہِ بے شک ہدایت خدا ہی کی ہدایت ہے اور جو شخص اس کی طرف چلتا ہے اس کو وہ ہدایت فرماتا ہے۔ جس وقت اللہ تعالیٰ نے نشاۃ والی میں وجود کو قدم سے پیدا کیا۔ اس کی دو قسمیں کیں فَرِیْقٌ فِی الْجَنَّۃِ وَ فَرِیْقٌ فِی السَّعِیْرِ ایک فریق اہل یمین کہلاتا ہے اور ایک فریق اہل یسار اور ان میں سے ہر ایک نشاۃ کی طرف مائل ہے اور اس پر گواہ اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ہے فَھَدَی اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یعنی ایمان والوں کو اللہ تعالیٰ نے توحید کے قبول کرنے کی ہدایت کی ہے اور اہل کفر کو واسطے اجابت اضطرار کے ان کے وجود کی حیثیت سے یہاں تک کہ مومنوں کو ہدایت کی ہے اور وہی ھادی حقیقی ہے اور معبودوں پر ہدایت کا اطلاق مجازاً ہوتا ہے بلکہ اصل حقیقت میں اس نے ان کو ایک اصل کی طرف ہدایت کی ہے جس پر یہ چلتے ہیں اور یہ سب باتیں بغیر سابقہ کے ہیں۔ جس نے ان کو دور کیا ہو بلکہ یہ محض اس کی قضا و قدر ہے جس کے احکامات جور و ظلم سے بری ہیں۔ لَا یُسْئَلُ عَمَّا یَفْعَلُ وَھُمْ یُسْئَلُوْنَ۝

جو شخص اس علم کا ذکر کثرت سے کرے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کو ہدایت دے گا اور اپنے احسان و کرم سے اس کو خالص اور صالح کی توفیق دیتا ہے۔

تقرب الٰہی کے لئے اسم بدیع کو اس کے ساتھ ملا کر پڑھے تو تقرب نصیب ہو۔ جو کسی بری عادت یا خصلت میں ملوث ہوں ان کے لئے یہ اسم اکسیر سے کم نہیں۔ یہ اسم کند ذہنی اور مالی خولیا جیسے امراض سے نجات دلاتا ہے۔ اس کے نقش کو گھول کر پلائیں اللہ نے چاہا تو ان علتوں سے چھٹکارا ملے گا۔

کسی کو بری عادت سے چھٹکارا دلانے کے لئے اس کے عزیز یا

گمراہ اس اسم کو کسی چیز پر دم کر کے پلاتے ہیں۔

نقش اس کا یہ ہے۔

ال	ھا	د	ی
۵	۹	۲۳	۵
۸	۶	۸	۲۳
۵	۲۳	—	۳

ایک سالک کو نقش کے واسطے یہ اعلیٰ مناسب ہے۔ جو شخص اس مربع کو اپنے پاس رکھے تمام ظاہری و باطنی کاموں میں اس کے لئے ہو۔

ھا	الف	دال	ی
۳۶	ی	۷	۱۱۰
۹	۳۴	۱۱۳	۸
۱۱۴	۹	۸	۲۳

اگر شرف قمر میں چاندی کی انگوٹھی پر اس مربع نقش کو کندہ کر کے پہنے تو نیک اعمال کی توفیق ہو۔

اس کا نقش اس بچے کے گلے میں ڈالیں جو دودھ نہ پیتا ہو تو دودھ پینے لگے۔

جو شخص راستہ بھول گیا ہو اس کو فوراً ذکر کرنا چاہئے تاکہ راستہ مل جائے۔

جو شخص اندھیرے میں داخل ہو کر یہ کہے یَا ھَادِیُ اِھْدِنِیْ اس کو مطلب حاصل ہو۔

ارباب احوال کے واسطے اس اسم میں عجیب اسرار ہیں اور یہ اسرائیل علیہ السلام کا ذکر ہے۔

جو شخص سوتے وقت یَا ھَادِیُ اِھْدِنِیْ کو باوضو کثرت سے پڑھتا ہوا سو جایا کرے اس کو آئندہ کے احوال معلوم ہوں اور ہدایت مختلف امور میں ملتی رہے اور اسی طرح استخارہ میں بھی اس اسم کو کام

عمل لایا جاسکتا ہے۔

بعض بزرگوں نے اس اسم کو اس قدر ورد کیا کہ اس کا حامل اس پر غالب ہو گیا تمام خلق اس کی اطاعت کرے اور جو شخص عالم بقا کی طرف ترقی کرنا چاہتا ہے اس کے واسطے یہ مفید ہے۔

اسم کے عدد ۲۰ ہیں جو ادریج الخروج ہیں اور بدوح کے بھی ۲۰ عدد ہیں جو تسخیر کے لئے بہت موثر ہے چنانچہ جس کے نام کے مفرد عدد ۲۰ ہوں ان کے لئے یہ اسم، اسم اعظم ہے۔ بدوح کے ساتھ کسی بھی چیز پر دم کر کے جس کو کھلائے وہ محبت بن جائے۔ عاشق ہو۔

اہل حقیقت نے فرمایا ہے کہ جو شخص اسم کا احصی کرے وہ عمل بجا بہت بجالائے تو حق تعالیٰ اس کے ساتھ امور میں صلاحیت عطا فرمائے۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص تین مرتبہ روزانہ پڑھے تو اعمال میں اس سے سرزد نہ ہوں۔

شیخ بونی نے فرمایا ہے کہ آسمان کی طرف سر اٹھا کر اور اپنے ہاتھوں کو بلند کر کے اس اسم کو چند مرتبہ کہے تو حق تعالیٰ راہ ہدایت دکھلائیں۔

طالب حکومت کے لئے یہ اسم مفید ہے۔

اگر بیج عدد تکسیر سے مداومت کرے اور آخر میں چند مرتبہ کہے یاھادی المصطفیٰ تو حق سبحانہ تعالیٰ صفائے باطن کرامت فرمائے

اگر کسی شخص کو اپنا معین بنانا ہو تو اس کے نام کے ساتھ اس اسم کی تکسیر کو بخورات سے غسل دے کر اپنے پاس رکھے اور اسم مبارک ھادی کی تلاوت شروع کرے روز جمعرات ساعت مشتری سے ہر وقت ہر حالت میں پڑھے اور ہر سو مرتبہ کے بعد یہ کہے یاھادی من استھدی اھد فلاں بن فلاں واجعلہ طوع یدی و مجیبی من ناصیۃ و قلبہ مقصد حاصل ہو۔

اگر کوئی شخص چاہے کہ روشن ضمیر ہو اس کو چاہئے کہ ان اسماء یاھادی یا حسیب یا غنی یا علام الغیوب کو ظاہر و باطن سے پاک ہو کر ہر نماز کے بعد ایک ہزار مرتبہ پڑھا کرے روزانہ روزہ رکھے اور اسی پر مداومت کرے تو دنوں کے بعد اس پر کھل جائیں آسمان اور زمین کے رازوں کی اسے اطلاع ہوتی ہے اور دور دراز کی خبریں قلب پر الہام کی مانند وارد ہوا کریں۔

عامل کامل وہ شخص ہے جو اس نقش کو شرف قمر میں لکھے اور دو رکعت سورہ اخلاص و آیت الکرسی کے ساتھ پڑھ کر نقش اپنے پاس رکھے اور کرے کہ اگر ان نقش جائے تو مطلب حاصل ہوگا۔ گم کیا ہے۔

۲۰

ی	د	ا	ھ
ھ	ا	د	ی
د	ی	ھ	ا
ا	ھ	ی	د

اور جو اسم مربع کو ۔ کے اللہ تعالیٰ اس کو نیک اعمال کی توفیق دے۔

رموز الجفر میں عمل نمبر ۱۲۵ پر اسی اسم کی روحانیت سے کام لیا گیا ہے۔ حضرت کاتب البرقی لکھتے ہیں کہ جو افعال ناجائز ہیں مثلاً چوری، زنا، شراب نوشی وغیرہ وغیرہ ان کو دور کرنے کے لئے یہ عمل بانفع ہے۔ اس میں اس قدر تاثیر ہے کہ پہاڑ بھی اپنی جگہ سے ہل کر آ جاتے ہیں۔ عمل یہ ہے۔

جس شخص پر عمل کیا جارہا ہے اس کے نام مع والدہ کے اعداد میں ہادی کے ۲۰ عدد اور آیت اھدنا الصراط المستقیم کے اعداد شامل کریں اور کل اعداد کا مربع مندرجہ ذیل جال سے پر کریں۔

۵	۱۰	۱۵	۴
۱۱	۸	۱	۱۴
۴	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۲	۹

اس نقش کے نیچے یہ لکھیں۔

اھدنا الصراط المستقیم یا ھادی فلاں بن فلاں کی بری عادت ختم ہو جائے۔ عادت کو مختصر لکھیں جس کا چھڑانا مطلوب ہو۔

نام مع والدہ کو ۱۲ پر تقسیم کر کے برج معلوم کریں اور اس برج سے متعلق جو ستارہ ہو اور اس ستارہ کی جب قمر کے ساتھ نظر تثلیث ہو اس وقت الاعداد نقش لکھیں ایک نقش روزانہ پانی یا شربت میں گھول کر پلا کریں اگر اس کو پینا نہیں تو ایک اور نقش لکھیں اور گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ وہ شخص بری عادتوں سے چھٹکارا پا جائے گا اور توبہ کرے گا۔

کی وہ سرخ رنگ میں المغفرۃ لکھتے ہیں کہ جو شخص ایک مدت تک
اس کا ورد کرے تو مخلوق اس کے تابع ہو جائے گی۔

کہتے ہیں کہ روحانیت کے تمام موکلات کو بیدار کرنے کے لئے
اس عمل کو بعد نماز عشاء پڑھے بعد کے ان طرف تحریر کی جائے
اور اس کو لکھ کر گلے میں لٹکائے اور ورد شروع کرے اور ہر ایک
کے بعد ایک بار یہ عزیمت پڑھا کرے۔

دعوتہم انی اسئلک بحق الھدایۃ و بدلائل التکوینیۃ و
بالتوحیدات تسخر لی ملکاً الملک الروحانی
اسئلک ایھا الملک الروحانی و اقسم علیک بحق
الملائکۃ الذین یطوفون حول البیت المعمور
و ذکرھم من حیث الرفق خلقھا و بالنھر
الطاھر و انوار الھداۃ و بعظمۃ مکور العالم العلوی
والسفلی من العرش الی الفرش مثل الکرۃ و ما فیھا و ما
بینھما اسئلک ایھا الملک فی قلبہ وھو مسخر لامر الملک
الھادی و بالاسم المکتوب علی جبھتہ و بالحروف
المرقومۃ ھناک و بالبخور العذبۃ و المطلخۃ التی تجری الا
ما تخشی ایھا الروحانی وما امرنا الا واحدۃ کلمح
بالبصر او ھو اقرب ان اللہ علی کل شیء قدیر فعلوا ما
تؤمرون خادم روحانیت اسم حاضر ہوگا۔ طالب کو چاہئے کہ چاندی
کی انگوٹھی خادم روحانی طلب کرے جو اس کے ہاتھ میں ہوگی۔ اس انگشتری
پر اسم اعظم کندہ ہوگا۔ چند شرائط کے بعد وہ دے دیگا۔ اس کو لے کر
اپنے داہنے ہاتھ میں پہن لے اور کبھی بھی اس کو انگلی سے نہ نکالے اور
جب بھی ضرورت ہو انگشتری کو گرم کرے اور مقصد کے فوراً ایک
ساعت میں مقصد حاصل ہوگا۔ نقش جو پہننا ہے وہ یہ ہے۔

۷۸۶

۱	۳۰	ھ	۱	۴
۳۰	الھادی	الھادی	الھادی	۵
۵	الھادی	ھ	الھادی	۱
۱	الھادی	الھادی	الھادی	۱
۴	۱	ھ	۱	۳۰

☆☆☆☆

مختلف پھولوں
کی خوشبو

تھکے ہوئے ذہنوں کو آسودگی پہونچانے والی کتاب
مقرر اور خطیب کے لئے ایک عظیم تحفہ

مقررین کے علاوہ جو لوگ مجلس میں نمایاں
ہونے اور بے مثال بات چیت کرنے کے
خواہش مند ہوں وہ لوگ اس کتاب کا مطالعہ
کریں، یہ کتاب سفر اور تنہائی کے لئے ایک مثالی
ساتھی کی حیثیت رکھتی ہے۔

مرتبہ
نازیہ مریم ہاشمی

قیمت -/100 سو روپئے (مع خرچ)

ناشر
مکتبہ روحانی دنیا
محلہ ابوالمعالی دیوبند یوپی 247554

ممبئی کی مشہور و معروف مٹھائی ساز فرم

طہورا سوئیٹس

اسپیشل مٹھائیاں

افلاطون ★ نان خطائیاں ★ ڈرائی فروٹ برفی
ملائی مینگو برفی ★ قلاقند ★ بادامی حلوہ ★ گلاب جامن
دودھی حلوہ ★ گاجر حلوہ ★ کاجو کتلی ★ ملائی زعفرانی پیڑہ

مستورات کے لئے خاص بتیسہ لڈو۔

و دیگر ہمہ اقسام کی مٹھائیاں دستیاب ہیں۔

لذیذ مٹھائیوں کے لئے

طہورا سوئیٹس ®

بلاسس روڈ، ناگپاڑہ، ممبئی - ۴۰۰۰۰۸ ☎ ۲۳۰۹۱۳۱۸ - ۲۳۰۸۴۷۷۳

GRAPHTECH

خواب اور اس کی تعبیر

الف

خواب	تعبیر
اچکن پہننا	صاحب سعادت ہو
انگلی پر انگوٹھی کرنا	عورت سے جدائی ہو
اذان سننا	شہرت ملے
اسپ سوار دیکھنا	مرتبہ بلند ہو
اسپ سے گرنا	مرتبہ میں کمی ہو
انار دیکھنا	دولت کا فائدہ ہو
اونٹ پر سوار ہونا	[illegible] کی آمد
اونچی جگہ سے گرنا	تبدیلی و پریشانی ہو
انڈا دیکھنا	ترقی اور خوشی ہو
استغفار پڑھنا	حاجات میں کامیابی
اژدھا دیکھنا	زندگی میں تنگی
آسمان کی طرف اڑنا	سفر دور دراز ہو
آسمان سے گرنا	گمراہی اختیار ہو
آسمان پر چڑھنا	مرتبہ بلند ہو
آسمان کا در کھلا دیکھنا	کشائش روزگار ہو
آسمان پر سیاہی دیکھنا	مشکل میں مبتلا ہو
آفتاب دیکھنا	امیر سے ملاقات ہو
آگ جلتی دیکھنا	بادشاہ یا حکومت ملے
آم کھانا	زر و مال ملے
آب پر قدم چلنا	کاروبار میں فائدہ ہو
آب رواں دیکھنا	ہر کام خوبی سے انجام ہو
آئینہ میں منہ دیکھنا	بیماری سے تکلیف ہو
آندھی دیکھنا	سفر در پیش آئے
آٹا کھانا	تونگر صاحب اولاد ہو
اسلام پر قائم دیکھنا	کامل ایمان کی علامت
انجیر دیکھنا	عورت کی طرف سے ملاقات

ب

خواب	تعبیر
بادام دیکھنا	رنج ہو
بادل گرجتے دیکھنا	امور میں [illegible] ہو
باغ [illegible] دیکھنا	مال کا نقصان ہو
[illegible] دیکھنا	[illegible] کا اقبال ہو
برج دیکھنا	خوشی ملے
بیت الخلاء دیکھنا	پریشانی میں گرفتار ہو
بال بڑے دیکھنا	درازی عمر ہو
بارش دیکھنا	غلہ ارزاں ہو
بستہ کو بندھا دیکھنا	ملک میں خرابی ہو
بادام کھانا	زر و مال ہاتھ آئے
بال سر کے کٹے دیکھنا	قرضہ سے نجات ملے
بال سر کے سفید دیکھنا	درازی عمر ہو
بانسری بجانا	پریشانی و بیماری ہو
بلند عمارت دیکھنا	غم سے نجات
بکری لانا	قوم کی سرداری ہے
بڑی عمارت دیکھنا	دولت ملے [illegible]
بھیک مانگنا	عزت ملے گی
بچو کو بیمار دیکھنا	تھوڑی سی تکلیف ہو
بستر زمین پر بچھانا	زر کا فائدہ ہو
بچھو دیکھنا	عزت زیادہ ہو
بیل دیکھنا	حاکم سے تعلق ہو
بیل دوڑتا دیکھنا	غلہ ارزاں ہو
بیل [illegible] دیکھنا	غلہ گراں ہو
بید سرخ دیکھنا	رنج دور ہو
بھیڑیا دیکھنا	حاکم سے خوف ہو
بھینس دیکھنا	مشکل پیش آئے

پ

خواب	تعبیر
پتھر پھینکنا	چھوٹی باتوں سے پریشانی
پہاڑ پر چڑھنا	مرتبہ بلند ہو
پہاڑ کے اوپر چڑھنا	ترقی جاہ و جلال ہو
پہاڑ پھٹتے دیکھنا	کوئی بادشاہ مرے
پیپ نکلتا دیکھنا	پریشانی ہو
پوشاک دیکھنا	حاکم سے ملاقات ہو
پیاس لگنا	عمر زیادہ ہو
پانی پینا	کشائش روزگار ہو
پان کھانا	کسی عورت کا وصل ہو
پاؤں زخمی ہونا	رنج و تکلیف ہو
پاس [illegible]	مال ہاتھ میں آئے
پاخانہ پھرنا	غم سے محروم ہو
[illegible] دیکھنا	دولت ملے
پلنگ پر [illegible]	رنج دور ہو
پل پر چلنا	کار نیک کرے
پوری کھانا	خوشی ہو
پیشاب خون کا کرنا	رنج و تکلیف ہو
پیٹ [illegible] دیکھنا	عورت کی صحبت ملے
پیشہ [illegible] دیکھنا	دوست سے ملاقات
پھول دیکھنا	محبت میں مبتلا ہو

ت

خواب	تعبیر
تیر [illegible] دیکھنا	کسی مصیبت کا سامنا ہو
تلوار دیکھنا	دشمن پر غالب ہو
تلوار کا [illegible]	کوئی مرد [illegible] ملے
تخت دیکھنا	راست [illegible] ہو
تخت پر بیٹھنا	کامیابی اور ترقی ہو
تاج پہننا	ترقی دولت ہو
[illegible]	روزگار کی [illegible] ہے
تعویذ پہننا	آسیب میں مبتلا ہو
تربوز کھانا	مشکل پیش آئے
تیمم کرنا	رنج و غم ہو
تالاب دیکھنا	[illegible] ہو
[illegible] دیکھنا	[illegible] مشغول ہو
[illegible] دیکھنا	عمر دراز ہو
[illegible]	پریشانی ہو
[illegible] جگہ دیکھنا	مشکل پیش آئے
تالاب میں [illegible]	عزت و آبرو ہو
[illegible]	کوئی الزام لگے
[illegible]	دل مراد بر آئے
تیتر دیکھنا	اقبال بلند ہو
تیل پینا	مرض میں مبتلا ہو
توپ دیکھنا	دشمن مغلوب ہو
تنور دیکھنا	تبدیلی و پریشانی ہو
تسبیح تہلیل میں مشغول ہونا	عبادت گزار ہوگا

ث

خواب	تعبیر
ٹوپی اپنے سر پر دیکھنا	[illegible] دولت ملے
جنت کا فرش دیکھنا	آسودہ حال ہو

خواب	تعبیر
ٹیلہ دیکھنا	خوشی کی علامت

ث

خواب	تعبیر
ثریا ستارہ آسمان پر دیکھنا	دولت یا حسین بیوی ملے
ثمر خوش ذائقہ دیکھنا	اولاد ہوگی

ج

خواب	تعبیر
جنگل سبز دیکھنا	خوشی و کامیابی ہو
جنگل خشک دیکھنا	رنج و غم آئے
جنگل میں دوڑنا	مصیبت سے رہائی ہو
جہاز پر چڑھنا	جگہ تبدیل کرے
جہاز دیکھنا	سفر در پیش آئے
جنازہ دیکھنا	بیماری سے نجات ملے
جواہرات دیکھنا	مقصد پورا ہو
جنگ کرنا	خوشی ملے
جنگ میں قتل ہونا	حکومت و سرداری ملے
جامن کھانا	تکلیف ہو
جانور کو پکڑنا	کوئی نیک کام کرے
جہاز پانی میں ڈوبتا دیکھنا	مرتبہ بلند ہو عزت ہو
جماع شوہر سے عورت	عمر کم ہو عزت ہو
جانور خون بھرا دیکھنا	حکومت ملے
جسم کے ٹکڑے دیکھنا	حکومت ملے
جوا کھیلنا	کشائش روزگار ہو

چ

خواب	تعبیر
چاند کا دیکھنا	بزرگی حاصل ہو
چکور دیکھنا	عورت سے طلب ہو
چاند گرہن دیکھنا	رنج ہو
چاند آسمان پر دیکھنا	فلاح ہو
چاندی دیکھنا	کشائش روزگار ہو
چاندی لینا	کشائش روزگار ہو
چاول کھانا	رنج دور ہو
چاہ میں گرنا	مفلسی و پریشانی ہو
چراغ دیکھنا	اولاد صاحب اقبال ہو
چیل دیکھنا	رنج و فکر ہو
چھینک مارنا	مسرت پیش آئے

ح

خواب	تعبیر
حلوہ کھانا	حصول علم ہو
حلق دیکھنا	درازی عمر ہو
حاکم کو دیکھنا	عزت کی زندگی ہے
حرم ہو دیکھنا	... کی علامت ہے
حمام میں غسل کرنا	تکلیف سے نجات ہو
حجامت بنوانا	لمبی عمر کی دلیل ہے
حرم شریف دیکھنا	خوشی ہوگی
حجر اسود کو بوسہ دینا	دینی خوشی و بہتری

خ

خواب	تعبیر
خربوزہ دیکھنا	نعمت ملے
خط پڑھنا	دولت ملے
خربوزہ کھانا	مال و دولت ہاتھ آئے
خاک دیکھنا	حصول دولت ہو
خرمہ کھانا	کشائش روزگار ہو

د

خواب	تعبیر
دولت گرتے دیکھنا	درازی عمر کی دلیل ہے
دریا پار کرنا	مشکلیں دور ہوں
دریا میں نہانا	بیماری سے نجات ہو
دریا سے پانی پینا	مرتبہ بلند ہو
دروازہ دیکھنا	عورت سے رنج ہو
درخت چنبیلی دیکھنا	عورت نیک اور خوش نصیب ملے
دیوار سے گرنا	تنزلی کی دلیل ہے
دھواں دیکھنا	فکر و پریشانی
دہی کھانا	سفر پیش آئے
دودھ کا پینا آنکھ دیکھنا	نیک اور نیک خوشخبری
دوزخ	کاموں میں تاخیر ہوگی

ڈ

خواب	تعبیر
ڈاکو بنتے دیکھنا	قوم میں صاحب اقبال ہو
ڈھول بجتے دیکھنا	دل کی تمنا پوری ہو
ڈولی دیکھنا	گھر میں فائدہ آئے گی

ذ

خواب	تعبیر
ذبح کرنا حلال جانور	حکومت سے فائدہ ہوگا
ذکر امام حسین سننا	خیر و برکت ہے

ر

خواب	تعبیر
روتے دیکھنا	خوشی نصیب ہوگی
روزہ رکھنا	قرض ادا ہوگا
روٹی کھانا	نعمت ملے گی
رات دیکھنا	عمر ختم ہونے کی علامت

ز

خواب	تعبیر
زمرد یا زبرجد دیکھنا	بے حساب دولت ملے
زاہد شخص کو دیکھنا	پرہیزگاری و خوش کرداری
زمین کھودنا	کوئی مصیبت ہے
زلزلہ دیکھنا	برے مقصد میں ہوگا

س

خواب	تعبیر
سورج دیکھنا	بیٹے کی بشارت
ستارہ روشن دیکھنا	دنیا میں نام روشن ہوگا
سانپ مارنا	دشمن کے مقابلہ میں فتح
سرا پانہ دیکھنا	جاہ و جلال
سونا دیکھنا	دولت اور اقبال کی خوشخبری

ش

خواب	تعبیر
شربت پینا	بیماری سے شفا عمر دراز
شہد کھانا	مال حلال کی کوشش
شکل تیر کی دیکھنا	خوبصورت بیوی ملے
شکار کھیلنا	دلی مقصد پورا ہوگا

ص

خواب	تعبیر
صدقہ دینا	بلائیں دور ہوں گی
صابن دیکھنا	کدورت سے دل صاف
صفائی مکان کرنا	نیک اعمال کی بجا آوری ہوگی

ض

خواب	تعبیر
ضمیر دیکھنا	برکت ہے خیر و عافیت
ضبط اپنا دیکھنا	غم و الم سے نجات رہے
ضعیف اپنے کو دیکھنا	ناتوانی سے ترقی ہو

ط

خواب	تعبیر
طبیب کو دیکھنا	بیماری ہو یا نفع ہوگا
طمانچہ مارتے دیکھنا	اولاد کی بدعملی کا غم کھانا
طوفان دیکھنا	فکر میں لاحق رہے گی

ظ

خواب	تعبیر
ظلم کو دیکھنا	کچھ دن پریشانی ہوگی
ظہر کی نماز میں شرکت	دین داری کی علامت

ع

خواب	تعبیر
علم ہاتھ میں لینا	کسی اعلیٰ افسر سے دوستی
عالم دین کو دیکھنا	بڑی عزت و منزلت

خواب	تعبیر
قیمہ دیکھنا	اس کو مرتبہ ملے گا
عقیق دیکھنا	دولت و عزت حاصل ہوگی
عصا دیکھنا	بدکار شخص سے تحفظ ہوگا
غ	
غسل کرنا	غم و بیماری سے نجات
غار دیکھنا	فکریں اور دشمن پیدا ہوں گے
غلیل ہو	حزن و ملال دور ہوگا
ف	
فرشتوں کو دیکھنا	دین و دنیا میں کامیابی
فرنی کھانا	ہمدرد دوست سے ملاقات
فالودہ دیکھنا	کسی خوش شکل عورت سے ملاقات
ق	
قرآن مجید پڑھنا	حلال روزی ہو
قربانی کرنا	بیمار تندرست ہو
قطار دیکھنا	شہر میں ارزانی ہوگی
ک	
کعبہ دیکھنا	کسی کی میراث ملے
کرسی دیکھنا	حکومت میں ترقی ہو

خواب	تعبیر
کبوتر دیکھنا	دوست کے خط آنے کی خبر ملے
کمیت دیکھنا	علم کی دولت حاصل ہو
گ	
گھوڑا دیکھنا	دربار میں قدر و منزلت ہو
گدھا	مصیبت کی نشانی
گالیاں	پریشانی کی علامت
ل	
لڑکا خوبصورت دیکھنا	ترقی جاہ و جلال ہے
لڑکی خوبصورت دیکھنا	ترقی دولت ہے
لڑنا	رنج و غم میں مبتلا ہونا
لباس پہننا	درجہ کی بلندی
م	
مسجد دیکھنا	اہل مدد ملے
مردہ دیکھنا	مال زر ملے
مرغ کی اذان سننا	اسلام کی ترقی
مچھلی دیکھنا	ترقی میں رکاوٹ

خواب	تعبیر
ن	
نماز ہوتے میں پڑھنا	سعادت دارین حاصل ہو
ناریل دیکھنا	حیائی عورت ملے
نوحہ پڑھنا	علاقہ میں جاگیر ملے گی
نگینہ گم ہونا	مال و دولت ملے
و	
وضو کرنا	غیب سے دولت ملے
وظیفہ پڑھنا	فرحت و مسرت ہوگی
وعظ کرنا	ظاہری فائدہ باطنی نقصان
ہ	
ہاتھ دھونا	امیدوں میں ناکامی ہوگی
ہاتھ دشمن کا کاٹنا	بیماری رفع ہو
ہاتھ پر مہندی لگی دیکھنا	شادی کی نشانی
ی	
یاقوت دیکھنا	بیوی حسین ملے گی
یتیم ہوتے ہوئے دیکھنا	کوئی بڑی مصیبت ٹوٹ آئے گی
یخنی پینا	قوت بڑھے گی
یکہ میں سوار دیکھنا	کسی بزرگ سے ملاقات

علم الاعداد کے ذریعہ تعبیرِ خواب

اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷

طریقہ: سب سے پہلے خواب دیکھنے والے کے نام کے اعداد بحساب ابجد جمع کرکے ان میں روز سوال کے اعداد جمع کریں اور حاصل جمع کو ۱۱ پر تقسیم کریں۔ اگر صفر بچے یعنی تقسیم برابر ہو جائے تو کامیابی عنقریب ہوگی، دلی تمنائیں پوری ہوں گی۔ ۲ باقی رہے تو آغاز کام میں صاحب خواب کو نقصان ہوگا لیکن انجام فائدہ مند ہوگا۔ ۳ بچے تو دوستوں سے غیر متوقع امداد حاصل ہوگی۔ ۴ بچے تو مبارک ہے، کسی روحانی بزرگ سے مشکلات دور ہوں گی، عزت و سرداری نصیب ہوگی۔ ۵ بچے تو عزت و سرداری ملے گی۔ ۶ باقی بچے تو چھ دن یا پھر چھ ماہ بعد مقصد پورا ہوگا۔ ۷ بچے تو عنقریب مویشیوں کے ذریعہ فائدہ ہوگا۔ ۸ بچے تو خطرات کا سامنا ہوگا۔ ۹ بچے تو توقعات میں ناکامی، بڑائی جھگڑا مگر انجام فتح ہوگی۔ ۱۰ باقی بچیں تو نہایت مبارک خواب ہوگا۔

✱✱✱✱✱✱✱✱✱✱✱✱✱

ڈراؤنے

خوابوں

سے چھٹکارا

پانچ افراد یعنی میاں بیوی اور تین بچوں پر مشتمل ایک مختصر سا کنبہ ہے۔ ایک بچے کی عمر دس برس کے لگ بھگ ہے دوسرا اس سے چھوٹا اور سب سے چھوٹا تین برس کا ہے۔ بچے اپنے والدین کی آنکھوں کے تارے ہیں۔ سب سے چھوٹا سب کا لاڈلا ہے۔ یہاں بھی صورت حال ایسی ہی ہے۔ والدین اپنے بچوں کو جان سے چاہتے ہیں۔ اس بے پناہ محبت کی وجہ صرف یہ نہیں کہ وہ سب سے چھوٹا ہے بلکہ ایک اور وجہ بھی ہے دوسرے بچے اسکول جانے لگے ہیں اور دونوں بچوں کی بہت سی ذمہ داریوں سے فارغ ہو چکے ہیں اور اس سے دلچسپی لینے کے لئے کافی وقت نکال سکتے ہیں۔

ایک رات ان بچوں کی ماں نے خواب دیکھا اور صبح کی چائے سے فارغ ہونے کے بعد اس نے شوہر سے کہا۔ ''میں نے ایک دہشت ناک خواب دیکھا ہے'' اس کے چہرے سے بڑی فکرمندی ظاہر ہو رہی تھی۔ ''مجھے ایک سفر درپیش ہے۔ میں بچوں سمیت ریلوے اسٹیشن پہنچتی ہوں۔ ہم گاڑی میں بیٹھ جاتے ہیں۔ میں سوچتی ہوں بچوں کے لئے پانی بھی ساتھ لے چلوں۔ میں گاڑی سے اتر کر پلیٹ فارم کے نلکے کی طرف جاتی ہوں۔ بچے گاڑی ہی میں بیٹھے رہتے ہیں۔ راستے میں گاڑی چھوٹ جاتی ہے میں دوڑ کر پہنچتی ہوں۔ میرے بچے گاڑی میں چلے گئے ہیں میں گاڑی میں نہ چڑھ سکی۔ مجھے پتہ نہیں کیا ہوگا۔ ...... چیخ رہی ہے۔ میرے بچے تو چلے گئے ہیں۔ .... چیخ ہے۔ ایک ... ہوتے لیکن گاڑی چلی گئی۔ اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی۔ میں نے

یہ کر دیں کہ آپ اس کی ... سے ایک ایسی ... میرا خواب ہے۔ خواب سے ... کی حفاظت ... کے

یہ ایک اور خاتون ہیں۔ وہ اپنے خواب کی تعبیر پوچھنے آئی تھیں کہ کوئی بری تعبیر نہ ہو۔ تعبیر اس کا مطلب کچھ بھی ہو سکتا ہے آپ اس خواب کی تعبیر بتا سکتے ہیں۔

مگر ایک بھی تعبیر درست ہے کہ وہ اسے آزما سکیں۔

خواب کی تعبیر یہ ہے۔ لیکن پہلے میرا بھی ایک خواب سن لیجئے۔ ان دنوں میری آمدنی بہت تھوڑی تھی۔ بہت ہی تھوڑی۔ میں گھڑی کی دکانوں میں ایک سنہری رسٹ واچ کا جائزہ لیا کرتا تھا۔ مجھے اس گھڑی کا لالچ بہت ہوتا تھا۔ مگر اس کی قیمت میری حیثیت سے بہت زیادہ تھی۔ اسی تمنا میں تین چار سال گزر گئے۔ آخر ایک موقع پیدا ہوا۔ مضمون نویسی کے ایک مقابلہ میں مجھے پہلا انعام ملا۔ انعامی رقم میں ایک مہینے کی تنخواہ شامل کر کے میں اس قابل ہوا کہ گھڑی خرید سکوں۔ مجھے یہ گھڑی حاصل کر کے زندگی کی ایک نہایت حقیقی مسرت حاصل ہوئی لیکن یہ گھڑی اپنے ساتھ ایک عجیب پریشانی بھی لائی۔ ایک رات میں نے دیکھا کہ گھڑی گم ہو گئی ہے۔ چند روز کے بعد ایک اور خواب دیکھا کہ کسی شخص نے مجھ سے گھڑی چھین کر پاؤں سے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالی ہے۔ ایک بار پھر دیکھا کہ گھڑی فرش پر گر کر ٹوٹ گئی ہے۔ یہ سب خواب میرے اطمینان میں خلل ڈالنے لگے۔ ایک دن میں نے ایک بزرگ دوست نے گھڑی کے بارے میں اور خوبصورتی کی تعریف کی۔ میں نے انہیں بتایا کہ اس کے متعلق برے برے خواب دیکھتا رہتا ہوں۔ مجھے کوئی ایسی تدبیر بتائیں کہ یہ سلسلہ ختم ہو جائے۔

انہوں نے کہا ''ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ گھڑی آپ کی سب سے قیمتی ملکیت ہے اور باقی تمام چیزوں کے مقابلے میں آپ اسے زیادہ عزیز رکھتے ہیں۔'' میں نے ان کے خیال کی تصدیق کی۔

''یہی وجہ ہے کہ آپ اس کے متعلق پریشان کن خواب دیکھتے ہیں۔ آپ اس کی حفاظت کو بہت اہمیت دیتے ہیں کہ کہیں گم نہ ہو جائے، چھن نہ جائے، ٹوٹ نہ جائے۔ اسے تیار ہیں اور ...

خواب کی شکل اختیار کر لیتی ہیں۔ گھبرانے کی کوئی ضرورت نہیں۔ فی نفسہ یہ کوئی گڑبڑ نہیں ہے۔ قدرتی طور پر آپ کا دھیان اس کی طرف لگا رہتا ہے۔ رفتہ رفتہ جیسے جیسے آپ کی ذہنی حالت آپ ہی آپ معمول پر آجائے گی۔ پھر آپ ایسے خواب نہیں دیکھیں گے۔"

شوہر اور بیوی کے خوابوں کی معنوی یکسانیت صاف ظاہر ہے۔ بیوی کو بچے کے ساتھ شدید محبت ہے۔ وہ ہر وقت اس کی خوشی، تندرستی اور حفاظت ہی کے متعلق سوچتی رہتی ہے۔ یہ ذہنی کیفیت نیند کی حالت میں بھی برابر قائم رہتی ہے۔ خواب میں گاڑی تینوں بچوں کو لے کر چل دیتی ہے لیکن شیر خوار بچے کے مقابلے میں بڑے دو بچوں کی جدائی اسے محسوس نہیں ہوتی۔ اس کا لاشعور اس بچے کو خاص طور پر اپنے سامنے رکھتا۔ جو ماں کی مدد، حفاظت اور محبت کا زیادہ مستحق ہے۔

پس وحشت ناک خوابوں کے معاملے میں یہ بنیادی نکتہ ذہن نشین کرنا چاہئے کہ جس چیز یا جس شخص کے ساتھ آپ کا تعلق اور لگاؤ غیر معمولی ہے اس چیز یا شخص کے بارے میں آپ کے اندیشے، احتیاطیں اور ذمہ داریاں خواب کا جامہ پہن سکتی ہیں۔ یہ ضروری نہیں کہ آپ کا تعلق اور لگاؤ محبت کی وجہ سے ہی ہو۔

اگر وہ برائے نام نفرت ہے تو اس صورت میں بھی آپ پریشان کن خواب دیکھ سکتے ہیں۔ عموماً ایسے خواب کی شکل اور صورت یہ ہوگی کہ آپ نے کسی چیز کو آگ لگا دی ہے یا اسے توڑ پھوڑ ڈالا ہے یا آپ نے کسی شخص کو مار اپیٹا یا قتل کر دیا ہے یا اس کے برعکس اس شخص نے خود کو کوئی نقصان پہنچایا ہے اور اگر آپ یہ سمجھتے ہیں کہ وہ آپ کا جانی دشمن ہے تو آپ اس کے ہاتھوں قتل بھی ہو سکتے ہیں۔

اپنی روزانہ زندگی میں جو تجربہ ہم انجام دینا چاہتے ہیں یا جس حادثے کا امکان ہمیں خائف رکھتا ہے وہ تجربہ یا حادثہ عالم خواب میں ہم پر وارد ہو سکتا ہے۔ کیوں کہ ہمارا تحت الشعور اسے خواب کی شکل دے دیتا ہے۔

کیا اس قسم کے خواب سچے بھی ہو سکتے ہیں؟ کیا کوئی برا خواب دیکھ کر آپ کو یہ تسلیم کر لینا چاہئے کہ مستقبل میں آپ کو ضرور کوئی صدمہ پہنچے گا؟ جواب یہ ہے کہ کوئی ضروری نہیں ایسا خواب سچا

ہی ثابت ہو۔ اس کا مکمل شکل اختیار کر لینا ایک اتفاق ہوگا۔ اس ضمن میں ایک تاریخی خواب کا تذکرہ ضروری معلوم ہوتا ہے۔ ولایات متحدہ امریکہ کے سولہویں پریذیڈنٹ ابراہیم لنکن (۱۸۶۵ ۔ ۱۸۱۹ء) کے سوانح نگاروں نے لکھا ہے کہ اپنی موت سے چند روز پہلے اس نے ایک خواب دیکھا۔ لوگوں کی ہچکیاں لینے اور کراہنے کی آوازیں آرہی تھیں۔ یہ دالان عالم گردش میں تاریکی اور سناٹا چھایا ہوا تھا۔ ایک پرندہ تک موجود نہیں تھا۔ لنکن نے خالی اور سنسان ہال سے گزر کر اس سمت میں قدم بڑھایا جہاں سے ماتمی آوازیں آرہی تھیں۔ پھر مشرقی کمرے تک پہنچ کر اس نے دریافت کیا "کون مر گیا ہے؟"

"پریذیڈنٹ، ایک درباری نے جواب دیا۔ اسے ایک قاتل نے مار ڈالا ہے" لنکن کراہا۔ خود اپنے رونے کی آواز سے اس کی آنکھ کھل گئی۔ وہ اپنے کمرے میں اخروٹ کی ایک بڑی مسہری پر لیٹا ہوا یہ خواب دیکھ رہا تھا۔ اس نے یہ خواب اپنی مسز سارہ لنکن کو سنایا وہ بے چاری غم واندوہ سے اپنے ہاتھ ملنے لگی۔ انہوں نے لنکن سے درخواست کی کہ احتیاط برتا کرو رات کو اکیلے باہر نہ جایا کرو۔"

لنکن کے سوانح نگار اس خواب کو ایک غیر معمولی واقعہ کی حیثیت سے پیش کرتے ہیں۔ صرف اس لئے کہ یہ خواب چند ہی روز کے بعد سچا ثابت ہو گیا۔ وہ ایک رات تھیٹر دیکھنے گیا کہ ایک نوجوان نے اسے گولی کا نشانہ بنا ڈالا۔ لیکن نفسیات کی رو سے اس خواب اور اس کی تعبیر کو غیر معمولی واقعہ یا معجزہ قرار نہیں دیا جا سکا۔ ابراہیم لنکن نے ولایات متحدہ امریکہ میں سے غلامی کے خاتمہ کے لئے زبردست جدو جہد کی تھی۔ اس جدو جہد نے جہاں اس کے بے شمار دوست اور مداح پیدا کئے۔ وہاں حریفوں اور دشمنوں کا بھی ایک مضبوط گروہ پیدا ہو گیا تھا۔ یہ لوگ اسے کھلم کھلا قتل کی دھمکیاں دیتے تھے۔ لنکن نے ان دھمکیوں سے عملاً تو بے شک اثر نہیں لیا وہ اپنے مسلک پر ڈٹا رہا۔ لیکن اس کے ذہن میں اس اندیشہ نے ضرور جڑ پکڑ لی ہوگی کہ شاید کسی موقع پر اسے قتل ہی کر دیا جائے اس کے لاشعور نے اس اندیشہ کو خواب کی صورت میں پیش کیا اور یہ محض اتفاق ہے کہ وہ چند ہی روز کے اندر اندر قتل بھی ہو گیا۔

جو لوگ اس امر پر یقین رکھتے ہیں کہ برے خوابوں کی بری تعبیر انہیں پیش آ کے رہے گی وہ اپنی ذہنی اور جسمانی تندرستی کو ایک مناسب امتحان میں ڈال دیتے ہیں۔ وہ اپنی نفسیاتی کیفیت کو خواہ مخواہ یہ موقع دیتے ہیں کہ انہیں فکر و غم میں مبتلا رکھے وہ بعض حالتوں میں اپنے عمل کی قوتوں کو بھی مفلوج ہونے کی اجازت دے دیتے ہیں اور مشکلات سے عہدہ برا ہونے کی قابلیت کو نقصان پہنچاتے ہیں۔

کوئی تین برس کا واقعہ ہے ایک نوجوان میرے علم میں آیا یہ شخص بڑا محنتی، دیانت دار اور کارگزار تھا۔ بدقسمتی سے اپنے ایک افسر کے ساتھ اس کی ان بن ہو گئی۔ ہوتے ہوتے نوبت یہاں تک پہنچی کہ ملازمت سے جواب ملنے لگا۔ میں نے مختلف طریقوں سے اس کی مدد کرنی چاہی لیکن اس نے کوئی کوشش قبول نہ کی۔

تھوڑے ہی عرصے کے بعد اسے ملازمت سے الگ کر دیا گیا میں نے اس سے دریافت کیا کہ اس نے مجھے کیوں کوشش کا موقع نہ دیا جب کہ میں اسے یقین دلا چکا تھا کہ حالات کو ہر مرحلے پر بہتر بنایا جا سکتا ہے اس کا حیران کن جواب یہ تھا "بات یہ ہے کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ میری ٹوپی کھو گئی ہے۔ میں نے ایک تعبیر بتانے والے سے دریافت کیا تو اس نے بتایا کہ بعد ہی اپنے افسر کی سرپرستی سے محروم ہو جاؤ گے۔ مجھے یقین تھا کہ یہ صورت پیدا ہو کے رہے گی۔ کوئی انسانی مددکار گر ثابت نہیں ہو سکتی تھی۔ اس لئے میں نے یہی بہتر سمجھا کہ اپنی تقدیر پوری ہونے دوں۔

ڈراؤنے خوابوں کے سلسلے میں ہمارا ماحول بھی اہم کردار ادا کرتا ہے جس میں ہم اپنی نیند پوری کرتے ہیں۔ اگر ماحول پرسکون نہیں، بستر اور چارپائی موزوں نہیں۔ سوتے وقت ہمارا جسم درست حالت میں نہیں تو کسی نہ کسی پریشان کن خواب کا دیکھنا تعجب کی بات نہیں ہو گا۔ جو شخص غیر آرام دہ حالت میں ہوتا ہے وہ کوئی ایسا خواب دیکھ سکتا ہے جو اس کی جسمانی تکلیف کا موجب ہو۔ ایک دفعہ میں نے خواب میں دیکھا کہ کوئی شخص میرے ہاتھ کو پکڑ کر مروڑ رہا ہے۔ بڑی تکلیف پہنچ رہی ہے۔ میری آنکھ کھل گئی، معلوم ہوا کہ سوتے میں ایک ہتھیلی سر کے نیچے تھی، ہتھیلی کی جانب دوران خون رک گیا اور ایک تکلیف دہ خواب کا سلسلہ شروع ہو گیا۔

درحقیقت ڈراؤنے خوابوں سے زندگی کو [illegible] ضرورت نہیں، خواب نامے پڑھ کر یا تعبیر بتانے والوں سے ملنے کے بجائے اگر پریشانیوں میں اضافہ ہو اور ان پریشانیوں کی تعبیر [illegible] کی کوشش کیجئے۔ خوابوں کو اپنے حالات کی روشنی میں دیکھئے۔ اگر ڈراؤنا خواب کا باعث ہو جاتا ہے تو اسے کوئی اہمیت نہ دیجئے بلکہ طبیعت میں اعتدال، سکون اور حقیقت پسندی لانے کی کوشش کیجئے اور اپنے ذہن کو نارمل رکھئے، دوست بنائیے، دلچسپیوں اور مشاغل میں اضافہ کیجئے، مطالعہ، عبادت یا قیام کا کوئی منصوبہ بنائیے، ذہنی اور اخلاقی بیماریوں سے محفوظ رہئے، پاکیزہ اور تندرست ذہن ہی کسی بھی پریشان خوابوں سے نجات دلاتا ہے۔

- اگر ہڑتال میں دودھ گھول کر رکھ دیں تو تمام مکھیاں آ کر اس میں گر جائیں گی اور مر جائیں گی۔
- سیاہ مرچ کا سفوف نصف چمچ، نصف چمچ مصری، ایک چمچ بالائی ان تینوں کو خوب ملا کر ایک پلیٹ میں رکھ دیں، مکھیوں کا نام و نشان نہیں رہے گا۔
- اگر بٹیر کا گوشت اکثر کھایا کرے تو قوت باہ میں اضافہ ہو اور چہرہ روشن رہے۔
- بٹیر کے انڈے بھی قوت باہ کیلئے حد سے زیادہ مفید ہیں۔
- اگر ہاتھی کا پیشاب گھر میں چھڑک دیں تو تمام چوہے بھاگ جائیں۔
- اگر بھیڑیئے کا دانت جلا کر پیس کر اسے سرکہ میں ملا کر سر پر لگائیں تو سر کا گنج پن دور ہو جائے گا۔

اعمالِ سورۂ بقرہ

جو کوئی جہاز میں سوار ہو اور جہاز خطرہ میں آ گیا ہو یا کسی شخص کو راستہ کو راستہ بھولنے یا الٹ جانے کا اندیشہ ہو وہ شخص اس آیت کریمہ کو اولئک علی ھدی من ربھم واولئک ھم المفلحون برابر پڑھتا رہے انشاء اللہ تعالیٰ کبھی راستہ نہ بھولے گا اور صحیح سلامت منزل مقصود تک پہنچے گا۔ اگر کسی بچہ یا اسباب یا مکان وغیرہ پر حاسد کی نظر لگ جانے کا اندیشہ ہو تو سات مرتبہ پڑھ کر گلے میں باندھنا یا مکان میں چسپاں کرنا یا سامان کے اندر باندھنا یا پڑھ کر دم کرنا اس آیت کریمہ ختم اللہ علی قلوبھم وعلی سمعھم وعلی ابصارھم غشاوۃ ولھم عذاب عظیم کا نہایت مجرب اور مفید ہے۔ درحقیقت یہ آیت ایک تعویذ ہے نظر بد سے بچنے کے لئے۔ حاسد و دشمن، بدگو، چغل خور کی زبان بند کرنے کے لئے سات دن تک ایک ہزار ایک مرتبہ اس آیت شریفہ کا رات کو اندھیرے میں بیٹھ کر پڑھنا نہایت مفید ہے۔ فلما اضاءت ما حولہ ذھب اللہ بنورھم وترکھم فی ظلمت لا یبصرون صم بکم عمی فھم لا یرجعون ہر ہر مرتبہ آیت کے ختم کے بعد اس دشمن کا جس کی زبان بند کرنی مقصود ہو نام لیا جائے۔ یہ آیت جلالی ہے اس عمل کے درمیان جھوٹ بولنا، حرام کا لقمہ کھانا، حرام فعل کرنا نہایت مضر ہے۔ پس احتیاط لازم۔ بر رسولاں بلاغ باشد و بس۔ خاصیت بسم اللہ الرحمن الرحیم مسلمۃ لاشیۃ فیھا جو جسمی یا ناسور یا اور کوئی زخم اچھی نہ ہوتی ہو اور طبیب اس کے علاج سے عاجز آ گئے ہوں اس آیت شریف کو ایک ہزار گیارہ مرتبہ پڑھ کر اس دوا یا مرہم پر دم کیا جائے جو زخم پر لگائی جائے انشاء اللہ دس روز کے عرصے میں داغ تک باقی نہ رہے گا۔ اگر کسی شخص کے مال یا زمین یا اسباب پر یا آبرو کا کوئی شخص دعویدار بلا وجہ حق دار بن گیا ہو اور مظلوم اس ظالم کا خیال بھرانا چاہے تب سات دن تک ظہر کی نماز کے بعد اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم ولن یتمنوہ ابدا بما قدمت ایدیھم واللہ علیم بالظلمین گیارہ مرتبہ پڑھ کر بہت جلد دشمن کے دفع ہونے کی دعا کرے۔ انشاء اللہ بالضرور کامیاب ہوگا۔ اگر کوئی حاجی یا مسافر اپنا سامان سفر آگے روانہ کرے اور اپنے سامان کے اندر تین مرتبہ یہ آیت شریف لکھ کر رکھ دے تو وہ اسباب سامان گم نہ ہوگا محفوظ رہے گا۔ آیت یہ ہے۔ وما تقدموا لانفسکم من خیر تجدوہ عند اللہ ان اللہ بما تعملون بصیر۔ خاصیت اگر کوئی مسلمان اس آیت کریمہ کو کاغذ پر لکھ کر مکان میں چسپاں کرے تو کوئی موذی یا شیطان روح خبیث اس مکان میں داخل نہ ہوگا۔ آیت یہ ہے۔ اولئک ما کان لھم ان یدخلوھا الا خائفین لھم فی الدنیا خزی ولھم فی الاخرۃ عذاب عظیم۔ ہر ایک قسم کے وبائی مرض بخار، ہیضہ، طاعون وغیرہ کے لئے اس آیت کریمہ کا باہر کے دروازے اور مکان کے اندرونی دیوار پر لکھ کر لگانا بالخاصیت اس مکان کو وبا کے اثر سے بفضل تعالیٰ محفوظ رکھتا ہے۔ آیت یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم وللہ المشرق والمغرب فاینما تولوا فثم وجہ اللہ ان اللہ واسع علیم۔ خاصیت اگر کوئی شخص کسی کام کا جلد ہونا چاہتا ہو اور بظاہر اس کام کے جلد ہونے کا کوئی سبب نہ ہو تین جمعراتوں کو دن کو روزہ رکھے رات کو عشاء کی نماز کے بعد نو ہزار مرتبہ اس آیت کو پڑھے۔ بدیع السموت والارض واذا قضی امرا فانما یقول لہ کن فیکون اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف یاد ہو پڑھے انشاء اللہ اول ختم یا دوسرے ختم کے بعد کام سر انجام ہو جائے گا۔ انتہا تیسرے ختم کے بعد مقصود پورا ہو جائے گا۔ خاصیت اگر کوئی شخص کہیں باہر سفر میں جائے اور مکان کے باہر کے دروازہ کی پیشانی پر یہ آیت لکھی جائے انشاء اللہ وہ گھر والے زندہ سلامت نہایت آرام سے رہیں گے اور یہ مسافر بھی مع الخیر آ کر ملے گا۔ آیت یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم رب اجعل ھذا بلدا امنا وارزق اھلہ من الثمرات من امن منھم باللہ والیوم الاخر واذ جعلنا البیت مثابۃ للناس وامنا خاصیت اگر کسی شخص کی برائی لوگ اس کے حاکم یا آقا کے سامنے کرتے ہوں یا

محبت کی زیادتی اس کی سانس اور خون پر اس کے خاوند کے سامنے بیان کرتی ہوں تو وضو کر کے عورت اس آیت کو ایک سو دفعہ پڑھ کر ہاتھ اٹھا کر دعا کرے ... اللھم انا نجعلک فی نحورھم و نعوذ بک من شرورھم۔ سات دن تک ... فسیکفیکھم اللہ وھو السمیع العلیم خاصیت اگر کوئی شخص کہ ... عزیز و قریب کہیں نکل جائے اور اس کا نشان معلوم نہ ہو تو اس آیت کریمہ کا ختم پڑھنے سے وہ گم شدہ شخص ... اس کا نشان معلوم ہو جائے گا۔ آیت کریمہ یہ ہے ولکل وجھۃ ھو مولیھا فاستبقوا الخیرات این ما تکونوا یات بکم اللہ جمیعا ان اللہ علی کل شیء قدیر۔ ترکیب ختم کی یہ ہے کہ اول گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھا جائے۔ اللھم صل علی محمد نبی الامی و علی آلہ و اصحابہ و بارک وسلم پھر سات ہزار ایک سو اکیس مرتبہ آیت مذکورہ تلاوت کریں ختم کے بعد فوراً سوا سیر شیرینی پانچ بچوں کو تقسیم کی جائے اور ختم پڑھنے والے دو رکعت نفل پڑھ کر غائب شخص کے آ جانے کی دعا کریں انشاء اللہ تین روز میں مقصود حاصل ہو گا۔ تنبیہ اگر ایک شخص ختم پڑھے تو بہتر ہے ورنہ تین آدمی پڑھیں اس سے زیادہ نہیں۔ خاصیت و الٰھکم الہ واحد لا الہ الا ھو الرحمن الرحیم یہ آیت کریمہ اسم اعظم ہے ایک لاکھ اکیس ہزار مرتبہ اس کا پڑھنا ہر ایک قسم کی مہم کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ اس آیت کے پڑھنے کی صورت یہ ہے کہ گیارہ دن کا اعتکاف کیا جائے۔ پڑھنے والا گیارہ روزے رکھے۔ اکل حلال کا خیال رہے۔ روزانہ گیارہ ہزار مرتبہ آیت مذکورہ پڑھی جائے۔ ہر روز ختم پڑھنے کے بعد سجدے میں جا کر مراد حاصل ہونے کی دعا کی جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اگر پہاڑ کے برابر سخت مصیبت ہو گی مع الخیر رفع ہو گی جو مراد ہو گی وہ پوری ہو گی۔ اگر ختم اس پابندی سے نہ ہو سکے تو گیارہ ہزار مرتبہ سات دن تک پڑھنا بھی بہت موثر اور مفید ثابت ہوا ہے۔ خاصیت باری کے بخار کے لئے دو عدد پان پر بسم اللہ الرحمن الرحیم ذالک تخفیف من ربکم و رحمۃ فمن اعتدی بعد ذالک فلہ عذاب الیم لکھ کر وہ پان باری والے کو آرام کے دن ایک صبح ایک شام کھلا دیں پھر جس دن بخار کی باری ہو بسم اللہ الرحمن الرحیم یا حفیظ بالسلام یرید اللہ بکم الیسر ولا یرید بکم العسر ایک پان پر لکھ کر کھلانا خدا کے فضل سے باری کے بخار کو دفع کرتا ہے۔ سوائے اللہ کے جو ایک قسم کے دو مرض ہوں وہ دونوں کے ساتھ آتے ہیں انہیں بھی یہ عمل نہایت مفید اور مجرب ہے۔ خاصیت و اذا سالک عبادی عنی فانی قریب اجیب دعوۃ الداع اذا دعان فلیستجیبوا لی ولیؤمنوا بی لعلھم یرشدون اس آیت کا عشاء کی نماز کے بعد ایک ہزار مرتبہ پڑھنا پھر دعا کرنا ضرور دعا کو درجہ قبولیت تک پہنچاتا ہے۔ تین روزے رکھ کر احرام باندھ کر حلال کے پیسے کی جو کی روٹی کھا کر اس آیت کو پچیس ہزار مرتبہ پڑھنا اسم اعظم کی تاثیر رکھتا ہے۔ خاصیت جس عورت کے دودھ کم ہو اس کے لئے ایک روزی مٹی کی طشتری پر بسم اللہ الرحمن الرحیم والوالدات یرضعن اولادھن حولین کاملین لمن اراد ان یتم الرضاعۃ وما من دابۃ فی الارض الا علی اللہ رزقھا و علی اللہ فلیتوکل المتوکلون سات روز تک لکھ کر پانی پلانا نہایت مجرب ہے۔ خاصیت آیت الکرسی کے فائدے اور خواص بے حساب ہیں مگر مختصر یہ ہیں کہ رات کو سوتے ہوئے تین مرتبہ پڑھ کر سونا، رات بھر شیطان جنات کے شر سے محفوظ رکھتا ہے۔ جس مکان میں رات کو آیۃ الکرسی پڑھی جائے وہاں انشاء اللہ کبھی چور نہ آئے گا اور اگر آئے گا تو اندھا ہو کر جائے گا۔ جس بچہ پر ایک مرتبہ آیت الکرسی دم کر دی جائے تو اس بچہ کو سارے دن نظر نہ لگے گی، جس کھیت میں، جس باغ میں روزانہ آیت الکرسی پڑھی جائے وہ تمام آفتوں سے محفوظ رہے گا۔ اس آیت میں اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم کی آیت اسم اعظم ہے جو شخص آیت الکرسی ایک مرتبہ صبح ایک مرتبہ شام کو پڑھے گا کوئی جادو اس پر اثر نہ کرے گا۔ اگر کسی شخص پر جادو کیا گیا ہو تو سات عدد مدینہ منورہ کی کھجوروں پر سات دن تک سات سات مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر ایک کھجور روزانہ کھلانا زبردست سے زبردست سحر کو زائل اور باطل کرتا ہے۔ اگر کسی شخص پر فراموشی سحر کا اثر ہو اور وہ فراموش شخص اس اثر کو زائل کرنا چاہے۔ صبح کے وقت سورج نکلنے سے پہلے غسل کرے پھر احرام باندھ کر قبلہ کی طرف متوجہ ہو کر ایک ہزار مرتبہ آیت الکرسی مع بسم اللہ الرحمن الرحیم کے پڑھے۔ اکیس روز تک اسی طرح عمل کرے۔ بائیسویں روز بفضلہ تعالیٰ وہ اثر باطل ہو جائے گا۔ آیت الکرسی کا ختم ایک مصیبت اور غم کے دفع

کرنے، مقدمہ کے فتح ہونے، جو ایک جائز مراد پوری ہونے کے لئے ... مجرب اور طیب ہے، جس کی حاجت اس دنیا کی ... دن میں ایک شخص ... اس آیت شریفہ کو پڑھے میں مراد کے لئے پڑھے گا خدا کے حکم سے پوری ہوگی۔ شریعت کے ... یہ آیت شریفہ حصول مراد کی لکھی ہے۔ خاصیت یہ کہ جس گھر میں ... کھانا ... رات کو جائے گا۔ وہ جس مرتبہ آیت ... ضعف و شرارت تو ... کھانے کے کھانے وقت اس آیت کو پڑھ کر ... اللہ تعالیٰ کھانا ... سے محفوظ رہے گا۔ خاصیت حضرت ... تفسیر ... منقول ہے کہ جس کو ... سورہ بقرہ کا پہلا رکوع ... اس کی طرف امن الرسول ... آخر تک ... پڑھا ... مغفرت کا ذریعہ ہوتا ہے۔ جو شخص رات کو ایک دفعہ امن الرسول آخر تک پڑھ کر سوئے گا ہر ایک موذی شے جن، چور، سانپ، بچھو سے محفوظ رہے گا۔ ترمذی شریف میں نعمان بن بشیرؓ سے روایت ہے کہ جناب صادق المصدوق ﷺ نے یہ فرمایا کہ خداوند تعالیٰ نے آسمان و زمین کی پیدائش سے دو ہزار برس پہلے ایک کتاب قلم قدرت سے تحریر فرمائی تھی اس مبارک کتاب میں سے دو آیتیں سورہ بقرہ کی آخر میں نازل کی گئی ہیں۔ جس گھر میں تین دن تک یہ آیتیں یعنی آمن الرسول سے آخر تک برابر پڑھی جائیں گی اس گھر میں شیطان کبھی نہ آئے گا۔

ماہنامہ طلسماتی دنیا

گھر گھر پہنچا کر روحانی تحریک کو فروغ دیں۔ اور اس خاموش دین کی تبلیغ میں مددگار بن کر ثواب دارین حاصل کریں۔

(ادارہ)

مولانا حسن الہاشمی کی تصانیف

علم الاعداد اعداد کے موضوع میں ایک شاندار ... کتاب جو ... اعداد کی ... کرتی ہے۔
قیمت -/70 روپے (علاوہ محصول ڈاک)

کرشمۂ اعداد اعداد کی قوت ... انسانی زندگی کے ... معاملات کے ... جاننے کیلئے کرشمہ اعداد کا مطالعہ کریں۔ -/35 روپے (علاوہ ڈاک خرچ)

اعداد بولتے ہیں اعداد کی اپنی ایک زبان ہے ... اپنی زبان میں انسان کی صلاحیت بتاتے ہیں، اور اس کی شخصیت کی چغلیاں بھی کرتے ہیں۔
اگر آپ بھی اپنے معاملات پر ... چاہتے ہیں تو "اعداد بولتے ہیں" کا مطالعہ کریں۔ قیمت -/100 روپے (علاوہ محصول ڈاک)

بسم اللہ کی عظمت و افادیت
بسم اللہ ایک عظیم دولت ہے جو امت محمدی کو عطا کی گئی۔ بسم اللہ کے اسرار اور فوائد کیا ہیں یہ جاننے کے لئے اس کتاب کا مطالعہ کریں۔ قیمت -/25 روپے (علاوہ محصول ڈاک)

آیت الکرسی کی عظمت و افادیت
آیت الکرسی ایک عظیم الشان آیت ہے اور اس آیت سے فائدہ حاصل کرنے کیلئے بزرگوں نے بے شمار طریقے لکھے ہیں، انہیں آسان زبان میں اس کتاب میں جمع کیا گیا ہے -/15 روپے (علاوہ محصول ڈاک)

سورۂ فاتحہ کی عظمت و افادیت
سورۂ فاتحہ تمام امراض کا علاج ہے، اس لئے اس سورۃ کو سورۃ شفاء بھی کہتے ہیں، اس سورت سے روحانی فائدے کیسے حاصل کئے جاتے ہیں اس حقیقت سے اس میں پردے اٹھائے گئے ہیں، اس کتاب کا ہر مسلمان کے گھر میں ہونا ضروری ہے۔ قیمت -/40 روپے (علاوہ محصول ڈاک)

نوٹ: آرڈر کے ساتھ کم از کم -/50 روپے کی رقم ایڈوانس ارسال کریں

مکتبہ روحانی دنیا محلہ ابوالمعالی دیوبند

برج	ہر قسم کی نحوست، پریشانی کے خاتمہ کے لئے صدقہ	[illegible] کے لئے صدقہ [illegible]
حمل	مچھلیوں کو سمندر، دریا یا جھیل میں اجناس ڈالیں۔ دن [illegible]	کیڑے مکوڑوں کو [illegible] ڈالیں، دن جمعہ گھر میں [illegible] جانوروں کی پرورش نیک ہے۔
ثور	آبی جانوروں کو کالی دال یا چنا ڈالیں۔ دن ہفتہ	طوطوں کو گھر میں ہری مرچ کھلائیں دن بدھ گھر میں چھوٹے پرندوں کی پرورش نیک ہے۔
جوزا	مچھلیوں یا آبی جانوروں کو [illegible] اجناس ڈالیں۔ دن جمعرات۔	[illegible] مخلوق [illegible] گھر میں [illegible] جانوروں کی پرورش نیک ہے۔
سرطان	کالا بکرا، گوشت یا جانوروں کو ڈالیں۔ دن منگل	شیر یا چیتا (چڑیا گھر جا کر) گوشت کھلائیں دن اتوار گھر میں نر مادہ بلی کی پرورش نیک ہے۔
اسد	کبوتروں کو باجرہ ڈالیں۔ دن جمعرات اور جمعہ	چڑیوں کو دانہ ڈالیں۔ دن بدھ۔ گھر میں [illegible] طوطوں کی پرورش نیک ہے۔
سنبلہ	گائے بھینس کو سبز چارہ یا پالک کھلائیں۔ دن بدھ	طوطوں کو سبز مرچ یا دانہ کھلائیں دن بدھ گھر میں نر مادہ چکور کی پرورش نیک ہے۔
میزان	آبی مخلوق مچھلیوں کو اناج ڈالیں۔ دن جمعہ	حشرات الارض، کیڑے مکوڑوں کو ترش اشیا دن منگل گھر میں نر مادہ تیتر یا بٹیر کی پرورش نیک ہے۔
عقرب	ہاتھی شیر یا چیتا کو چڑیا گھر میں پسندیدہ خوراک دن اتوار۔	کبوتروں کو دانہ یا مچھلیوں کو گوشت دن جمعرات گھر میں اعلیٰ نسل کا گھوڑا یا نر مادہ کبوتروں کی پرورش نیک ہے۔
قوس	چڑیوں کے غولوں کو دانہ ڈالیں۔ دن بدھ	بکریوں کے ریوڑ کو چارہ ڈالیں۔ دن ہفتہ گھر میں نر، مادہ بکری یا مچھلیوں کی پرورش نیک ہے۔
جدی	کوؤں کو جلیبیاں، گائے کو پالک کھلائیں دن جمعہ	متفرق پرندوں کو گھر کی چھت یا میدان میں دانہ ڈالیں۔ دن ہفتہ گھر میں آبی جانوروں کی ہر قسم کی پرورش نیک ہے۔
دلو	حشرات الارض، کیڑے مکوڑوں کو خشک میوہ جات ڈالیں۔ دن منگل	آبی مخلوق کو اجناس ہر قسم ڈالیں دن جمعرات گھر میں مچھلیوں کی پرورش نیک ہے۔
حوت	چیل، باز، کبوتروں کو پسندیدہ خوراک ڈالیں۔ دن جمعرات	گائے بھینس، بلی، کتے کو پسندیدہ خوراک دن منگل گھر میں پسندیدہ چوپائے جانوروں کی پرورش

وہ قتل بھی کرتے ہیں تو چرچا نہیں ہوتا

تمام مذاہب میں اسلام آج سب سے زیادہ تنقید اور بحث کا موضوع بنا ہوا ہے۔ تمام عالم میں اسلام اور اس کی تعلیمات کو نشانہ بنایا جا رہا ہے اور ہر سطح پر اس کے پیروؤں پر شکنجہ کس کر ان کا عرصۂ حیات تنگ کیا جا رہا ہے، ان کے خلاف غصہ اور نفرت کا ماحول پیدا کرنے، ان کو غیر مہذب اور پرتشدد ثابت کرنے، اسلام کی تعلیمات کو منفی، قابل نفرین، دقیانوسی، دہشت اور ظالمانہ طور پر پیش کرنے میں شیطان کے پیروکار ایک دوسرے پر سبقت حاصل کرنے کی کوششوں میں جٹے پڑے ہیں۔ ہمارے ملک عزیز کا ایک فسطائی نظریاتی طبقہ بھلا کیسے اس محبوب مقابلے میں اچھوتا رہ سکتا تھا کیوں کہ اس کے نظریہ کی زندگی ہی اسلام اور مسلمانوں کی دشمنی اور ان کی بیخ کنی پر قائم ہے۔ یہ فسطائی طبقہ اپنے ملک میں اسلام مخالف اس عالمی مہم کی کامیابی اور کامرانی کے لئے تمام ممکنہ ذرائع استعمال کر کے پورے جذبے اور جوش و خروش کے ساتھ اپنی تمام تر توانائیوں اور صلاحیتوں کے ساتھ مسلسل جٹا ہوا ہے۔ جس کو دیکھ کر ان کے مغربی "آقا" اور "گرو" بھی اپنے عقیدت مند اور جفاکش پیروکاروں کی کارکردگی کا اعتراف کرنے پر مجبور ہوگئے۔ آقاؤں نے تو قرآن مقدس اور رسول اقدس حضرت محمدؐ کے خلاف مذموم محاذ کھولا اور مقدس اسلامی تعلیمات اور نظریات کی دانستہ مخالفت کی لیکن ان "عقیدت مند غلاموں" نے تو اسلامی عقیدہ، تعلیمات، تہذیب و تمدن تک پر نشانہ سادھا، مذاق اڑایا، بدنام کرنے کے لئے نئے نئے طریقے ایجاد کئے، خطاب ڈھونڈ ڈھونڈ کر لائے اور آج بھی پورے عزم اور جوش کے ساتھ اسلام مخالف "مشن" کو بڑھانے اور تکمیل تک پہنچانے میں پوری صلاحیتوں اور توانائیوں کے ساتھ مسلسل جد وجہد میں جٹے ہوئے ہیں۔

ہندوستان کے اس ہٹلر نواز نسلی وفاشسٹ گروہ کے لوگ منصوبہ بند طریقے سے حکومت، انتظامیہ، سیاسی، مذہبی، تعلیمی، فکری، ادبی، قانونی غرضیکہ ملک کے ہر شعبہ میں مختلف مختلف چولوں اور مکھوٹوں کے ساتھ گھس کر اپنی مضبوط گرفت بنا چکے ہیں۔ حکومت چاہے کسی بھی پارٹی کی ہو، انتظامیہ پر مکمل کنٹرول ان کا ہی ہوتا ہے، داخلی وخارجی پالیسی وحکمت عملی بنانے و نافذ کرنے کا پورا اختیار انہی کے ہاتھ میں ہے۔ ملک کے ماحول کو سازگار بنا کر یا دیکھ کر ہی تیروں کا استعمال کیا جاتا ہے۔ تیروں میں خاص طور سے رام مندر، مدرسہ، دفعہ ۳۷۰، یکساں سول کوڈ، اقلیتوں کی تعلیمی پیش، وندے ماترم، سرسوتی وندنا، دہشت گردی، مسلمانوں کی (حق) آبادی، مدرسوں میں دہشت گردی کی تعلیم، مسلم عورتوں کی آزادی وحقوق وغیرہ ہیں، جن کو وقتاً فوقتاً حالات کے مطابق اچھالا جاتا رہتا ہے تاکہ ان کی کسی تیر کی نوک کند نہ ہونے پائے۔ ایک تلخ حقیقت یہ ہے کہ اس فاشسٹ گروہ کا ملک کی ذرائع ابلاغ (Media) پر مکمل کنٹرول ہے اور وہ اس کی اہمیت وافادیت سے بھی خوب واقف ہیں، اس لئے منصوبہ بند طریقہ سے نظم کے ساتھ پراثر انداز میں استعمال کرتے ہیں۔ اس کے قطعی برخلاف حکومت اور انتظامیہ کی دانستہ چشم پوشی اور جانبداری کی وجہ سے غربت، مفلسی، ناخواندگی، بے روزگاری، ناانصافی، عدم مساوات اور ظلم واستحصال جیسے مسلمانوں کے مفلوک الحال اور سب سے زیادہ دوچار لوگ نظر ہی نہیں آتے۔ ان کے اہم اور بنیادی مسائل کو اجاگر کرنے کے لئے بھی اخبار میں ایک انچ کی جگہ بھی دستیاب نہیں ہوتی۔ ٹی وی چینلوں کو اس "دوہائی" میں اس طبقہ کے مسائل کو اٹھانے سے کیا فائدہ حاصل ہو سکتا ہے؟ اس لئے اس کی دلچسپی کا کیا مطلب؟

آئیے دیکھتے ہیں مسلم عورتوں کے ان نام نہاد "خیرخواہوں" "ہمدردوں" اور گھڑیالی آنسو بہانے والے "مگرمچھوں" کا اپنے سماج کی "پوجیہ دیویوں" کے ساتھ کیسا "باعزت" برتاؤ ہے! مستقبل میں ساس، سسر کہلانے کی للک اور جہیز کی رسم کی وجہ سے ماں کی کوکھ میں دیوی کو "قتل" کر دیا جاتا ہے۔ ایک تازہ سروے کے مطابق گزشتہ ۲۰ برسوں میں تقریباً ایک کروڑ بچیاں ماں کے پیٹ میں ہی ہلاک کی جا چکی ہیں۔ اب کہ عورت کو "اگنی پریکشا" دینی پڑتی ہے۔ "ڈائن" بتا کر معصوم ومظلوم عورت کو وحشیانہ طریقے سے قتل کرنے والے مرد مانی اور انانیت کے "رکھشک" بنتے ہیں، شہوانیت پر مبنی قدیم تہذیب میں شراور مدہوش ہو کر طوائف کو "سیکس ورکر" عریانیت اور ننگے پن کو "آرٹ" جب کہ جدت (Modern) کے نام پر دیوی ماتا کو نیم برہنہ کر کے "فیشن شو" میں اس کے نشیب وفراز کی نمائش کرا کر ملک اور سماج کو "مہذب اور تہذیب" کے قدیم حیوانی دور میں لے جانے کے لئے کوشاں ہیں۔

مدرسوں کو دہشت گردوں کی تربیت گاہ اور یتیم، مفلس، بے سہارا

طلباء کو دہشت گرد بتانے کی محض عادت کرنے کی ناکام کوشش کرنے والے ان قلمسٹوں کو ''ششو مندر'' کیوں نظر آئیں گے کیوں کہ وہ ان کے حرم و اور پالن ہار جو ہیں جہاں انسانیت، اخلاقیات، مساوات، اخوت و الفت کی جگہ نسل پرستی، مذہبی شدت پسندی، خود غرضی، تعصب، تنگ نظری اور دہشت گردی کی تعلیم سے آراستہ کیا جاتا ہے۔ ششو مندر کے کارخانوں میں پیدا ہونے والی کھیپ ''رام راجیہ'' کے قیام کے لئے جگہ جگہ پریکٹیکل کرتی دکھائی دیتی ہیں۔ گیان واپی، متھرا، شاہی مساجد، متھرا کی عیدگاہ اور دیگر مذہبی مقامات پر حملہ کرنے والے انہی کارخانوں کی پیداوار ہیں، جب کہ بابری مسجد کو شہید کرکے ''شہید ہونے'' ''مٹانے والے'' ''مہان بھگت'' ''راشٹر بھگت'' کہے جاتے ہیں اسی تعلیم کا نتیجہ ہے کہ ان کے نظریاتی مذہب میں کسی کی بھی جان و مال کا کوئی احترام نہیں ہوتا، اپنے ناپاک عزائم کی تکمیل کے لئے ملک کی ہر ریاست کو ''گجراتی تجربہ گاہ'' میں تبدیل کرنے کے لئے کوشاں ہیں۔

یکساں سول کوڈ کا راگ الاپنے والے کاش ایک آنکھ سے اپنے گریبان میں سرسری طور سے جھانک لیتے تو راگ کی لے بھول جاتے۔ مختلف ٹکڑوں میں کیس ریزوں ریزوں میں تقسیم جہاں اونچ نیچ ذات پات، چھوت چھات کے امتیازات عروج پر ہوں، کہیں زبان تو کہیں علاقائیت کے نام پر اپنے ہی سماج کے لوگوں کی بھینٹ چڑھائی جاتی ہو، ایک ہی دھرم کے ماننے والے مختلف مذہبی عقیدوں، تعلیمات، رسومات پر عمل پیرا ہوں، مختلف تہذیب و تمدن غرضیکہ جن کی شناخت ہی انتشار پر مبنی ہو وہ دوسرے مذاہب کے پیروکاروں کو یکساں سول کوڈ کا ''اپدیش'' تو ضرور دے سکتے ہیں لیکن افسوس صد افسوس خود اپنی یک جہتی، اتحاد و اتفاق کے لئے ان کے پاس کوئی یکساں سول کوڈ نہیں۔

رہی بات وندے ماترم اور سرسوتی وندنا کے گیتوں کی سب کے اوپر تھوپنے کی، اگر ان نام نہاد دیش بھکتوں سے سوال کیا جائے دیش بھکتی کا تعلق دل سے ہوتا ہے یا زبان سے ہوتا ہے؟ اسلام اپنے وطن سے محبت اور وفاداری کا حکم دیتا ہے۔ مسلمانان ہند کی حب الوطنی کے لئے ایثار و قربانی کی خود ہندوستان کی تاریخ گواہ ہے اور حقیقت تو یہ ہے کہ ہندوستان کو آزادی ہی مسلمانوں کی بے دریغ جان و مال کی قربانی کی بدولت ہی حاصل ہوئی ہے۔ موجودہ دور میں بھی ''مادر ہند'' کی وفاداری اور حفاظت کرنے والے بہادر [illegible] دشمنوں کو اور وطن کے ''[illegible]'' کرمال کے [illegible] ''حق'' ادا کرتے رہے ہیں۔

یہ ہے ان فاشسٹ اور نظریاتی گروہ کی ذاتی، سماجی، اخلاقی اور نظریاتی حقیقت، اپنے گھناؤنے اعمال، عقیدے، رسومات، نظریات [illegible]

نظر کو چھپانے اور ان کی توجہ ہٹانے کے لئے ہی حق سے انہوں نے ہمیشہ باطل پروپیگنڈوں کا سہارا لیا ہے۔ تاریخ انسانی گواہ ہے جب بھی کسی اللہ کے فرستادے نے حق و عدل قائم کیا، انسان کو انسان کی غلامی سے نجات دلانے، ظلم و تشدد، ناانصافی سے پاک اور عدل کو قائم کرنے، دعوائے عظمت اور جھوٹے معبودوں کی پرستش و اطاعت سے آزاد کرنے کی کوشش کی تب ہی ظلم کی قوتوں نے شیطانوں کے علاوہ باطل خداؤں کے ایوانوں میں زلزلہ آگیا، ان کی خدائی خطرے میں پڑ گئی اور وہ اپنی قوت اور اپنے تمام باطل وسائل کے ساتھ اپنی جھوٹی خدائی کو بچانے کے لئے حق کے خلاف میدان میں آگئے اور تمام تر کوششیں اور صلاحیتیں حق کو مٹانے کے لئے صرف کردیں لیکن حق تو آنا ہی ہے باطل کو مٹانے کے لئے ہے یا [illegible] اور شکست اس کا مقدر ہے۔

عمل برائے قضائے حاجات

کتاب ''کشکول'' از علامہ بہاء الدین عاملی میں ہے کہ بزرگوں مرحوم اور [illegible] کو ایک ہفتے کے تحت ذیل ترتیب سے پڑھا جائے تو حضرت جل شانہ [illegible] کی مدد فرماتے ہیں۔ ایک ہی نشست اور ایک ہی مقام پر ایک ہفتہ اس عمل کو جاری رکھیں۔ عمل کے اول آخر درود پڑھیں۔

ہفتہ: (لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه)

اتوار: (يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ)

پیر: (اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ)

منگل: (لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ)

بدھ: (اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ)

جمعرات: (سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ)

جمعہ: (يَااَللّٰهُ مَحْمُوْدٌ فِيْ كُلِّ فِعَالِهٖ)

قسط نمبر ۳

انسانوں پر

از قلم مولانا محمد اول شاہ

تاریخ پیدائش کے اثرات

سورج برج حوت میں ۲۰ فروری سے ۲۰ مارچ تک گردش کرتا رہتا ہے

حروف ۔ ش، د۔

برج حوت ۔ سیارہ نپ چون ۔ مبارک دن جمعرات ۔ مبارک رنگ ۔

دوستی۔

مبارک نگینہ مرجان ، مبارک عدد ۔ ۷ مارچ کے مہینے میں پیدا ہونے والوں کا برج حوت ہے۔ اس کو مین راس بھی کہتے ہیں ۔ قدیم علوم نجوم کے مطابق سیارہ مشتری ہے اور جدید کے مطابق نپ چون ہے۔ اتوار ، منگل ، جمعرات مبارک وغیرہ ہیں ۔ ان دنوں میں جو کام کریں گے اس کے نتائج سب منشاء اور مفید ہوں گے ۔ اس ماہ میں پیدا ہونے والوں کے لئے بدھ ، بدھ دونوں کی کاموں کی ابتدا کرنے کے لئے بہتر نہیں ہیں ۔ نقصان کا اندیشہ ہے اور ان کے لئے اسوج کنوار کا مہینہ نحس اور ناقص ہوتا ہے ۔ سمت اس کی داہنی ہے ۔ اگر کسی کے داہنی سمت کھڑے ہو کر یا بیٹھ کر گفتگو کریں گے تو اس کا مثبت اثر ہوگا وہ آپ کی بات مانے گا۔

چاند دیکھ کر کسی زرد رنگ کی چیز کو دیکھے تو مہینہ اچھی طرح گزرتا ہے ۔ ہونے والے بہت سے نقصان سے اللہ تعالیٰ محفوظ کر دیتا ہے ۔ مین راس والے فدائی ہوتے ہیں ۔ اکثر راس والوں کی اولاد نہیں ہوتی ۔ اگر ہوتی ہے تو بچپن ہی میں انتقال کر جاتی ہے ۔ ان کی اولاد بہت کم زندہ رہتی ہے ۔ اگر ان کا پہلوٹی کا لڑکا پیدا ہو کر زندہ رہا تو وہ بفضل خدا صاحب اقبال اور دولت مند ہوگا ۔ ان کی مالی حالت درمیانی ہوتی ہے ۔ ان کی آمدنی اور اخراجات برابر ہی ہو جاتے ہیں ۔ یہ انتہائی کفایت شعار اور محتاط ہوتے ہیں اسی بنا پر لوگ ان کو کنجوس اور بخیل بھی کہتے ہیں ۔ مگر یہ بخیل اور کنجوس نہیں ہوتے ۔

اس ماہ میں پیدا ہونے والا جس کو ، خوش طبع نہیں ہوتا ۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ وہ رنجیدہ و غمگین ہے ۔ مین راس والے کی ترقی [illegible] سال کے بعد ہوتی ہے ۔ ان کا رنگ گورا قد درمیانہ ، پستہ یا دراز قد نہیں ہوتا ، رنگ گندمی ہوتا ہے عقل بہت میانہ نہیں ہوتا ۔ بالعموم قوی طبیعت والے ہوتے ہیں مال کی عادت ، خصلت خوب تر ہوتی ہے ۔ یہ کسی کی مالی امداد بہت کم کرتے ہیں ۔ رحم دل پاکیزہ ہوتے ہیں۔

مالی مدد نہیں کرتے مگر زبانی نیکی سے اسباب کو فائدہ پہنچاتے ہیں ۔ اکثر چالیس سال کی عمر میں کسی خطرناک بیماری یا حادثہ کا شکار ہوتا ہے ۔ اگر اللہ کے فضل سے بیماری یا حادثے سے زندہ بچ گیا تو سو سال تک اس کی زندگی ہوتی ہے ۔ یہ اپنی ترقی اور آمدنی کی کئی صورتیں پیدا کرتا ہے ۔ لیکن اگر ان کو دامن گیر ہوتی ہے ۔ اس کی عقل کے پیچھے اکثر بیمار شمار رہ جاتا ہے ۔ زندگی باعزت آرام سے گزارتا ہے ۔ اولاد میں اکثر اس میں لڑکیاں زیادہ ہوتی ہیں ۔ یہ مقامات مقدسہ کی زیارت کرتا ہے ان کے ساتھ اس کی عقیدت وابستہ ہوتی ہے اسے ملازمت راس نہیں ہوتی یا اپنی پوری زندگی تجارت میں بسر کرتے ہیں کبھی کبھی ان کو کسی جھوٹے الزام میں چوری وغیرہ میں گرفتار ہو کر قید و بند کی مصیبت بھی اٹھانی پڑتی ہے ۔ اس راس والے وعدہ خلاف بھی ہوتے ہیں ۔ وعدہ کر کے پورا نہیں کرتے ان کے پاؤں میں کجی بھی ہوتی ہے ۔

اس راس والوں کو اپنے اسلاف کا ورثہ بھی ہاتھ آ جاتا ہے ۔ یہ لوگ اکثر دو شادیاں کرتے ہیں ان کی پہلی بیوی مریض ہو جاتی ہے تو دوسری شادی کر لیتے ہیں ۔ ان کو اپنی اس مستعار زندگی میں ایسے واقعات بھی آتے ہیں کہ یہ موت کے منہ سے واپس آ جاتے ہیں ۔ اگر یہ لوگ ان مخصوص سالوں کے تحت واقعات و حادثات سے محفوظ رہیں تو ان کی عمر نوے سے سو سال کے قریب ہوتی ہے ۔ [illegible] ۷، ۱۹، ۲، ۳، ۴۰، ۵۵ ۔

(۱)

ایک (۱) دس (۱۰) انیس (۱۹) اٹھائیس (۲۸) مارچ۔

جسمانی کیفیت ۔ قد چھوٹا ، رنگ گندمی ، جسم موٹا تازہ ، دماغی ماہر

عادات: حسین اشیاء، عمدہ و مرغن غذائیں، خوش خوراک [illegible] تکمیل کا شائق۔

مالی کیفیت: مالدار، خوش قسمت۔

صحت: انتہائی بہتر صحت مگر بد پرہیز، فائدہ مند اور مضرت رساں، نقصان دہ اشیا کو بلا تفریق استعمال۔

ستارہ: سیارہ مشتری۔

برکت والے رنگ: نیلے رنگ کے تمام شیڈ، [illegible] شیڈ بھی، ارغوانی رنگ بھی مبارک ہوں گے۔

نگینہ: نیلم، [illegible]۔

زندگی کے اہم سال: ۱، ۳، ۴، ۱۰، ۱۲، ۱۳، ۱۹، ۲۱، ۲۲، ۲۸، ۳۰، ۳۱، ۳۷، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۶، ۴۹، ۵۵، ۵۷، ۵۸، ۶۴، ۶۶، ۶۷ ہیں۔

(۲)

دو (۲)، گیارہ (۱۱)، بیس (۲۰)، انتیس (۲۹) تاریخ۔

جسمانی کیفیت: قد چھوٹا، اعضاء کمزور، جسم بھرا بھرا، چہرہ زرد رنگ گول، کاہل، سست، کھانے کے شوقین، خوش خوراک۔

مالی کیفیت: دولت کی آمد غیر مستقل، کبھی کچھ کبھی ہاتھ خالی۔

ستارہ: قمر، مشتری [illegible] تمام عمر بیمار رہنے کا امکان، اس کی ذہنی کیفیت کو کوئی سمجھ نہیں سکتا۔ معمہ بنا رہے گا۔

برکت والے رنگ: سبز، زردی مائل، ارغوانی، فاختئی۔

نگینہ: [illegible]، زبرجد، یشب۔

زندگی کے اہم سال: ۲، ۷، ۱۱، ۱۶، ۲۰، ۲۵، ۲۹، ۳۴، ۳۸، ۴۳، ۴۷، ۵۲، ۵۶، ۶۱ ہیں۔

(۳)

تین (۳)، بارہ (۱۲)، اکیس (۲۱)، تیس (۳۰) تاریخ۔

جسمانی کیفیت: قد درمیانہ، رنگ سانولا، جسم مضبوط، چہرہ مطمئن، علمی کتب کا شائق، عالم، متبحر، انتہائی ذہین، فطین، فلسفی۔

مالی کیفیت: مال جمع کرنے کی کامیاب کوشش، مگر شہرت، نیک نامی کو خطرہ، دامن بچا کر کام کریں۔

صحت: آرام طلب اور تساہل پسندی کو ترک کریں ورنہ [illegible] گوشت کا پارچہ [illegible] جائیں گے، دولت و آسائش کا لطف ختم ہو جائے گا۔

ستارہ: [illegible]

برکت والے رنگ: [illegible]

نگینہ: [illegible]

زندگی کے اہم سال: [illegible] ہیں۔

(۴)

چار (۴)، تیرہ (۱۳)، بائیس (۲۲)، اکتیس (۳۱) تاریخ۔

جسمانی کیفیت: [illegible]

مالی کیفیت: [illegible] دولت باقی رہے گی۔

صحت: [illegible] اعتدال [illegible] صحت کا راز ہے [illegible]۔

ستارہ: شمس، سیارہ مشتری [illegible]۔

برکت والے رنگ: نیلے [illegible]۔

نگینہ: نیلم [illegible]۔

زندگی کے اہم سال: [illegible]، ۴۹، ۵۵، ۵۸، ۶۴ ہیں۔

(۵)

پانچ (۵)، چودہ (۱۴)، تئیس (۲۳) تاریخ۔

جسمانی کیفیت: قد چھوٹا، جسم [illegible]۔

مالی کیفیت: تمام عمر مالداری میں گزرے گی [illegible]۔

صحت: اعصابی تکلیف رہے گی، [illegible] شدت ہو جائے گی۔

ستارہ: عطارد [illegible]۔

برکت والے رنگ: [illegible] کے تمام شیڈ [illegible]۔

نگینہ: تمام چمک دار پتھر [illegible]۔

زندگی کے اہم سال: ۵، ۱۴، ۲۳، ۳۲، ۴۱، ۵۰، ۵۹، ۶۸

(۶)

[illegible] ۲۴ [illegible]

جسمانی کیفیت: [illegible]

مالی کیفیت: [illegible]

صحت: [illegible]

ستارہ: [illegible]

موافق رنگ: [illegible]

نگینہ: [illegible]

زندگی کے اہم سال: [illegible] ہیں۔

(۷)

[illegible] ۲۵ [illegible]

جسمانی کیفیت: [illegible]

مالی کیفیت: [illegible]

صحت: [illegible]

ستارہ: [illegible]

موافق رنگ: [illegible]

نگینہ: [illegible]

زندگی کے اہم سال: [illegible] ہیں۔

(۸)

[illegible] ۲۶ [illegible]

جسمانی کیفیت: [illegible]

مالی کیفیت: [illegible]

[illegible]

صحت: [illegible]

ستارہ: [illegible]

موافق رنگ: کاسنی، اودا [illegible]

نگینہ: [illegible]

زندگی کے اہم سال: [illegible] ہیں۔

(۹)

[illegible]

جسمانی کیفیت: [illegible]

مالی کیفیت: [illegible]

صحت: [illegible]

ستارہ: مریخ [illegible]

موافق رنگ: سرخ [illegible]

نگینہ: [illegible] سرخ یاقوت۔

زندگی کے اہم سال: ۹، ۱۸، ۲۷، [illegible] ہیں۔

گھر بیٹھے اپنا روحانی علاج کرائیے

آپ کسی بھی طرح کے مرض میں مبتلا ہوں تو آپ [illegible] روحانی مرکز سے خدمات حاصل کیجئے۔ [illegible]

ہمارا پتہ

ہاشمی روحانی مرکز [illegible] (یو۔پی)

پن کوڈ نمبر [illegible]

گھریلو چٹکلے

- اگر نچوڑنے سے پہلے لیموں کو قدرے گرم کر لیا جائے تو زیادہ عرق نکل سکتا ہے۔
- اگر شیشی کی ڈاٹ سختی سے بند ہو گئی ہو اور کھل نہ رہی ہو تو ریگ مال سے پکڑ کر کھولا جائے اس سے گرفت مضبوط ہو جاتی ہے یا ڈھکن پر کھولنے سے پہلے ربڑ لپیٹ لیا جائے۔
- قلعی دار برتنوں کو سوڈے کے بجائے اگر نمک سے دھویا جائے تو زیادہ صاف ہوتے ہیں سوڈے سے قلعی بھی خراب ہو جاتی ہے۔
- فرنیچر میں خراشیں پڑ جائیں تو سیال آیوڈین لگا دینے سے غائب ہو جاتی ہیں۔
- اگر چائے کی پتی میں نمی آ گئی ہو تو آگ کے قریب کاغذ بچھا کر اس پر چند منٹ کے لئے پھیلا دیجئے فلیور کو بہتر کرنے کا بہت کم خرچ طریقہ ہے۔
- چھتری کے داغ دھبے دور کرنے کے لئے ایک چیتھڑے کو میتھلیٹڈ اسپرٹ میں تر کر کے ایک ہی رخ سے ملئے۔
- لکڑی میں کیلوں کے سوراخوں کو گوند میں ملے ہوئے برادے سے بند کیا جا سکتا ہے۔
- سیلی ہوئی دیا سلائیوں کو خشک کرنے کے لئے ایک کپڑے کو پانی میں تر کر کے اچھی طرح نچوڑ دیجئے اور دیا سلائیوں کو اس کپڑے میں رکھ کر ایک منٹ تک [illegible] سے استری کیجئے۔
- ربڑ کے جوتوں کو ٹھنڈی اور اندھیری جگہ میں رکھنا چاہئے۔ روشنی سے ربڑ خراب ہو جاتا ہے ان جوتوں کو صابن سے کبھی نہیں دھونا چاہئے بلکہ سادہ پانی استعمال کیا جائے۔
- نمک دانی کے ڈھکن کے سوراخوں کو صاف رکھنے کے لئے اس میں ایک مٹر کا دانہ ڈال دیجئے جب اسے ہلایا جائے گا تو اس سے سوراخوں میں رکا ہوا نمک بھی صاف ہو جائے گا۔
- پینٹ چمڑے کے جوتوں کو خشک نہیں ہونے دینا چاہئے ورنہ وہ چٹخ جاتے ہیں۔ [illegible] میں تھوڑی سی پیٹرولیم جیلی کچھ گرم کر کے چمڑے پر لگائیے اور نرم کپڑے سے آہستہ آہستہ رگڑ کر ڈالئے۔
- بچوں کی نرسری کے کمرے کی دیواروں پر جگہ جگہ میلے نشان پڑ جاتے ہیں۔ ان نشانوں پر کہانیوں کی بے کار کتابوں سے تصویریں کاٹ کر لگا دیجئے اگر ان کو یوں ہی ادھر ادھر لگایا جائے تو زیادہ اثر پیدا کرتی ہیں اور بچوں کے لئے زیادہ حیرت انگیز ثابت ہوتی ہیں۔
- اگر دھلائی کا دن ٹھنڈا ہو تو دھلے ہوئے کپڑوں میں گرم پانی کی بوتل رکھ دیجئے۔ اس طریقہ سے کپڑے سوکھنے کے لئے الگنی پر لگاتے وقت آپ کے ہاتھ ٹھٹھرنے سے محفوظ رہیں گے۔
- سرسوں کا ابٹن تیار کرتے وقت پانی کی جگہ انڈے کی سفیدی استعمال کرنے سے جلد پر دانے نہیں پڑیں گے۔
- گراموفون کی بے کار سوئیوں کو تصویروں اور فوٹو فریم ٹانگنے کے کاموں میں لایا جا سکتا ہے کیوں کہ فریم میں بغیر سر کے چھوٹے کیل استعمال ہوتے ہیں۔
- پیانو کے ہاتھی دانت کے پردے اگر بدرنگ ہو جائیں تو چونا اور میتھلیٹڈ اسپرٹ لگا دی جائے پھر نرم اونی کپڑے سے آہستہ آہستہ صاف کر لیں۔ یہ خیال رہے کہ چونا پردوں کے درمیان داخل نہ ہو جائے۔
- جن گھروں میں ریفریجریٹر نہ ہو وہاں پنیر کو خشک ہونے اور پھپھوندی سے بچانے کے لئے نم کئے ہوئے باریک کپڑے پر سرکہ چھڑک کر اس میں پنیر لپیٹ دیا جائے اور ایک ٹھنڈی اونچی اور ڈھکی ہوئی ڈش میں رکھ دیا جائے۔
- کپڑوں پر لگے ہوئے مٹی کے دھبوں کو پہلے اچھی طرح برش سے صاف کر لیا جائے پھر صابن اور گرم پانی سے دھو ڈالا جائے۔ اکثر بارش ہوتے وقت پینٹ وغیرہ کے دھبے کپڑوں پر لگ جایا کرتے ہیں اگر یہ دھبے تازہ ہوں تب ہی صاف کئے جا سکتے ہیں پہلے کپڑے کو تارپین میں ڈال کر ملئے پھر گرم پانی اور صابن سے دھوئیے
- خشک پھولوں کو اگر رنگنا چاہیں تو پہلے کچھ نم کر لیں اور پسندیدہ رنگ ایک لفافہ میں رکھ کر اس میں پھولوں کو ڈال کر اچھی طرح ہلائیں رنگ چڑھ جائے گا۔
- لفافوں کے دستوں کو اگر تیز زرد، نارنجی یا سرخ رنگ دیا جائے تو شناخت میں آسانی ہوتی ہے۔ اس رنگ کی وجہ سے آپ کے لفافوں کو آپ کے پڑوسی لیں گے تو واپس ضرور کریں گے۔ ☆☆

ستاروں کے انسانی زندگی پر اثرات

ستارہ شمس

یہ ستارہ برج اسد سے تعلق رکھتا ہے۔ جو لوگ ۲۳ جولائی سے ۲۲ اگست کے درمیان پیدا ہوتے ہیں ان کا برج اسد اور ستارہ شمس ہوتا ہے۔ جو لوگ کسی بھی انگریزی مہینے کی ۱، ۱۰، ۱۹ یا ۲۸ کو پیدا ہوتے ہیں وہ بھی ستارہ شمس کے ماتحت ہوتے ہیں۔ ان لوگوں کا ستارہ شمس ہوتا ہے یہ لوگ خوددار، غیرت مند، وسیع القلب، شریف الطبع اور اعلیٰ ظرف ہوتے ہیں۔ وفاداری اور امانت داری بھی ان کی خاص شناخت ہوتی ہے۔ اگر کوئی ان لوگوں کے ساتھ ہمدردی کرتا ہے تو یہ اس کا جواب محبت اور ہمدردی سے دینے کے خواہش مند ہوتے ہیں۔ یہ لوگ نفاست پسند ہوتے ہیں۔ حسن پرستی بھی ان کی فطرت کا حصہ ہوتی ہے۔ قدرتی مناظر سے انہیں دلچسپی ہوتی ہے اور محبت ان کی کمزوری ہوتی ہے۔ یہ لوگ جس کام میں ہاتھ ڈالتے ہیں انہیں کامیابی ملتی ہے۔ یہ لوگ حساب، کتاب اور لین دین کے ماہر ہوتے ہیں۔ یہ لوگ ٹھنڈک اور سرد ہوا کے جھونکوں کو پسند کرتے ہیں اور گرمی سے انہیں بہت وحشت ہوتی ہے۔ جن افراد کا ستارہ قمر یا مشتری ہو ان کی طرف ان کا جھکاؤ ہوتا ہے اور وہ لوگ جن کا مفرد عدد ایک، ۴، ۹ ہوتا ہے ان لوگوں سے ان کی بہت جمتی ہے۔ ۶ اور سات عدد والوں سے بالعموم ٹکراؤ ہوتا ہے۔ جن حضرات کا ستارہ شمس ہوتا ہے انہیں علم و فن سے واقفیت ہوتی ہے اور یہ لوگ اچھی مجلسوں کی قدر کرنے والے ہوتے ہیں۔ علاوہ بالعموم مجبور ہوتے ہیں اور مجمع رہنے سے انہیں وحشت ہوتی ہے۔

ستارہ قمر

یہ ستارہ برج سرطان سے تعلق رکھتا ہے۔ جو لوگ ۲۲ جون سے ۲۳ جولائی کے درمیان پیدا ہوئے ہوں ان کا برج سرطان اور ستارہ قمر ہوتا ہے۔ جن حضرات کی پیدائش کسی بھی انگریزی مہینے کی ۲، ۱۱، ۲۰ یا ۲۹ تاریخ کو ہوئی ہو ان کی تقدیر کا ستارہ بھی قمر ہی ہوتا ہے۔ جن لوگوں کا ستارہ قمر ہوتا ہے ان میں قدرتی مناظر سے دلچسپی ہوتی ہے۔ یہ لوگ خوبصورتی کو پسند کرتے ہیں۔ ان لوگوں کا رجحان تصنیف و تالیف اور شاعری کی طرف ہوتا ہے۔ یہ لوگ کم گو، شیریں کلام اور ملنسار قسم کے ہوتے ہیں۔ ان لوگوں کو دوستی کرنے میں بہت دلچسپی ہوتی ہے۔ قمر سے تعلق رکھنے والے لوگ اچھے کھانوں میں بہت دلچسپی رکھتے ہیں۔ خوش خوراک بھی ہوتے ہیں اور انہیں زیادہ میٹھی غذائیں پسند ہوتی ہیں۔ جن لوگوں کا ستارہ قمر ہوتا ہے انہیں روشنی سے زیادہ اندھیرے سے دلچسپی ہوتی ہے۔ یہ لوگ تنہائی کو اور اندھیرے کو پسند کرتے ہیں۔ یہ لوگ تحقیق اور تجسس کے قائل ہوتے ہیں اور علمی تحقیقات میں ان کا رجحان بہت بڑھا ہوا ہوتا ہے۔ جن لوگوں کا ستارہ شمس ہوتا ہے وہ لوگ ستارہ قمر والوں سے بہت لگاؤ رکھتے ہیں۔ جن حضرات کا مفرد عدد ۷، ۸، یا ۹ ہو ان سے ان لوگوں کی بہت جمتی ہے۔ البتہ ۵ عدد والوں سے ان کا نباہ نہیں ہوتا۔ قمر سے تعلق رکھنے والے لوگ بیرون ملک جانے کے بہت خواہش مند ہوتے ہیں اور یہ لوگ تجارت سے زیادہ ملازمت میں دلچسپی رکھتے ہیں۔

مریخ

یہ ستارہ برج حمل اور برج عقرب سے تعلق رکھتا ہے۔ جن لوگوں کی پیدائش ۲۱ مارچ سے ۲۰ اپریل یا ۲۴ اکتوبر سے ۲۳ نومبر کے درمیان ہوئی ہو ان کا ستارہ مریخ ہوتا ہے۔ جو لوگ کسی بھی انگریزی مہینے کی ۹، ۱۸، یا ۲۷ کو پیدا ہوئے ہوں وہ بھی مریخ کے زیر اثر رہتے ہیں۔ جو لوگ مریخ کے زیر اثر ہوتے ہیں ان میں زندگی گزارنے کی خاص صلاحیتیں پائی جاتی ہیں۔ ایسے لوگ بے خوف، باحوصلہ اور جرأت مند ہوتے ہیں۔ یہ لوگ اپنی دھن کے پکے ہوتے ہیں، مستقل مزاج ہوتے ہیں، وفادار ہوتے ہیں۔ یہ لوگ جھگڑوں سے بچتے ہیں لیکن جب ان پر کوئی جنگ مسلط کر دی جائے تو پھر یہ پوری ہمت کے ساتھ لڑائی لڑتے ہیں اور سامنے والے کا ناک میں دم کر دیتے ہیں۔ یہ لوگ دوسروں کی نکتہ چینی کو ناپسند کرتے ہیں۔ یہ اپنے

حضرات میں [illegible] برج قوس اور حوت [illegible] کو پسند کرتے ہیں [illegible]
حضرات کے [illegible] ہوتے ہیں، مریخ سے تعلق رکھنے
والے [illegible] کے چہرے [illegible]
باعموم [illegible] ہوتا ہے اور ان کے [illegible] ہوتے ہیں [illegible]
کی [illegible] رکھتے ہیں [illegible] اگر [illegible] جائے تو [illegible]
[illegible] سے کام کر لیتے ہیں۔ جن حضرات کا مفرد عدد
۹ ہو [illegible] حضرات سے مریخ ستارے والے کی خوب جمتی
ہے، لیکن [illegible] سے [illegible] مشکل ہوتا ہے،
جن لوگوں کا ستارہ عطارد ہوتا ہے ان سے مریخ ستارے والوں کا تعلق
ٹھیک نہیں۔ [illegible] مریخ سے تعلق رکھنے والے افراد [illegible] اور فوجی افسر
[illegible] بننے کی زبردست صلاحیت رکھتے ہیں۔

ستارہ عطارد

یہ ستارہ برج جوزا اور برج سنبلہ سے تعلق رکھتا ہے، جن حضرات کی پیدائش ۲۲ مئی سے ۲۱ جون یا ۲۳ اگست سے ۲۳ ستمبر کے درمیان ہوئی ہو ان کا ستارہ عطارد ہوتا ہے، جو لوگ کسی بھی انگریزی ماہ کی ۸، ۱۷ یا ۲۶ کو پیدا ہوئے ہوں وہ لوگ بھی عطارد کے زیر اثر ہوتے ہیں، عطارد سے تعلق رکھنے والے لوگ بہت عقل مند، دور اندیش ہوتے ہیں اور یہ لوگ علم و ہنر کے ذریعہ دنیا کو فتح کرنا چاہتے ہیں، ان میں تعلیم و تربیت کا جوہر ہوتا ہے اور علم و فہم سے انہیں خاص لگاؤ ہوتا ہے۔ عطارد سے تعلق رکھنے والے ہنر اور دستکاری میں مہارت حاصل کر لیتے ہیں اور علم آگہی میں بھی ان کا مقام بلند ہوجاتا ہے۔ ۲ اور ۴ عدد والے حضرات سے عطارد والوں کی خوب جمتی ہے، البتہ ۳ اور ۶ عدد والے لوگ انہیں راس نہیں آتے، جن حضرات کا ستارہ قمر ہوتا ہے ان سے عطارد والوں کا اختلاف رہتا ہے، عطارد سے تعلق رکھنے والے اچھے آرٹسٹ، اچھے مورخ اور اچھے منصف بھی بن سکتے ہیں، عطارد سے تعلق رکھنے والے افراد کو علم و ہنر کے میدان میں جد و جہد کرنی چاہئے یہی راہ ان کی اپنی راہ ہوتی ہے اور اسی میں کامیابی کے امکانات روشن رہتے ہیں۔

ستارہ مشتری

یہ ستارہ برج قوس اور برج حوت سے تعلق رکھتا ہے، جن لوگوں کی پیدائش ۲۲ نومبر سے ۲۲ دسمبر یا ۲۰ فروری سے ۲۰ مارچ کے درمیان ہوئی ہو [illegible] ستارہ مشتری [illegible] ہے جو حضرات کسی بھی انگریزی مہینے کی ۳، ۱۲، ۲۱ یا ۳۰ کو پیدا ہوئے ہوں وہ بھی مشتری کے زیر اثر ہوتے ہیں، ان لوگوں کے اخلاق اور ان کی سوچ [illegible] اور [illegible] ہوتی ہے، ان کی خواہش ہوتی ہے کہ یہ لوگوں کے دلوں کو ان کے دماغوں کو مسخر کریں اور یہ لوگ [illegible] کرنے کے بھی [illegible] مند ہوتے ہیں، یہ لوگ باعموم خوش حالی کی زندگی گذارتے ہیں اور دولت و ثروت ان کے قدم چومتی ہے، جو لوگ مشتری کے زیر اثر ہوتے ہیں ان میں ولایت و نجابت کی صلاحیت بھی ہوتی ہے، اگر وہ صاحب ایمان ہوں تو وہ عبادت و ریاضت کے ذریعہ ولایت کے مقام پر فائز ہو جاتے ہیں، مشتری سے تعلق رکھنے والے لوگ اعلیٰ قسم کے ہوتے ہیں اور ان کے اندر رشتوں کو نبھانے کا جوہر بھی ہوتا ہے، صلہ رحمی کرنا ان کی فطرت ثانیہ ہوتی ہے، یہ لوگ ہر وقت دوسروں کی مدد کرنے کے لئے مستعد رہتے ہیں۔

جن حضرات کا مفرد عدد ۵، ۶، ۷ یا ۹ ہو ان کے ساتھ مشتری ستارے والوں کی خوب جمتی ہے، البتہ ۴ اور ۸ عدد والے لوگوں سے ان کا نباہ نہیں ہو پاتا، جن لوگوں کا ستارہ زہرہ یا عطارد ہو ان سے بھی مشتری والوں کا اختلاف رہتا ہے۔ جن لوگوں کا ستارہ مشتری ہوتا ہے وہ لوگ لذیذ غذاؤں کے شائق ہوتے ہیں اور اچھے اچھے لباس پہننا بھی ان کی عادت ثانیہ ہوتی ہے، طہارت اور نظافت ان کی ذات کا جزو ہوتی ہے اور یہ لوگ خوشبوؤں کے بھی شیدائی ہوتے ہیں۔

ستارہ زہرہ

یہ ستارہ برج ثور اور برج میزان سے تعلق رکھتا ہے، جن حضرات کی پیدائش ۲۱ اپریل سے ۲۱ مئی یا ۲۳ ستمبر سے ۲۳ اکتوبر کے درمیان ہوئی ہو ان کا ستارہ زہرہ ہوتا ہے، جو لوگ کسی بھی انگریزی مہینے کی ۶، ۱۵، یا ۲۴ کو پیدا ہوئے ہوں وہ بھی زہرہ ستارے کے زیر اثر ہوتے ہیں، زہرہ ستارے سے تعلق رکھنے والے افراد بہت وفادار اور محبت پرست ہوتے ہیں، یہ لوگ بہت رحم دل اور خوش مزاج ہوتے ہیں، جن لوگوں کا ستارہ زہرہ ہوتا ہے عورت ان کی کمزوری ہوتی ہے اور عورتیں بھی زہرہ ستارے والوں کی طرف جلد مائل ہو جاتی ہیں، عشق و محبت کرنا زہرہ ستارے والوں کی فطرت ثانیہ ہوتی ہے، یہ لوگ محبت کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتے، زہرہ سے تعلق رکھنے والے لوگ

بارش سے بھی بہت محبت کرتے ہیں، قدرتی مناظر سے انہیں بہت دلچسپی ہوتی ہے۔ یہ لوگ حسن نظر اور حسن فکر کے مالک ہوتے ہیں۔ ۲، ۳، ۹ عدد والوں سے ستارہ زہرہ والوں کا لگاؤ ہوتا ہے، جبکہ ایک اور ۸ عدد والے لوگوں سے ان کا اختلاف رہتا ہے، جن لوگوں کا ستارہ شمس یا قمر ہو ان سے ان کی نہیں بنتی۔ زہرہ سے تعلق رکھنے والوں کی گھریلو زندگی بہت خوشگوار رہتی ہے، یہ لوگ بہت سخی اور فیاض ہوتے ہیں، یہ دولت کے ساتھ ساتھ اپنی خوشیاں اور اپنی مسکراہٹیں بھی سب لوگوں میں دل کھول کر تقسیم کرتے ہیں۔ حالات کیسے بھی ہوں یہ لوگ ہر حال میں دریادلی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

ستارہ زحل

یہ ستارہ برج دلو اور برج جدی سے تعلق رکھتا ہے، جو حضرات ۲۲ دسمبر سے ۱۹ فروری کے درمیان پیدا ہوئے ہوں ان کا ستارہ زحل ہوتا ہے، جو لوگ کسی بھی انگریزی مہینے کی ۸، ۱۷ یا ۲۶ کو پیدا ہوئے ہوں وہ بھی ستارہ زحل کے تحت ہوتے ہیں، زحل سے تعلق رکھنے والے لوگ بہت جلد کسی بھی راہ میں کامیاب ہو جاتے ہیں اور بہت جلد دوسروں پر اثر انداز ہوتے ہیں، زحل ستارہ عام طور پر نحس سمجھا جاتا ہے لیکن جو لوگ اس ستارے سے تعلق رکھتے ہیں ان کے لئے یہ ستارہ بطور خاص مددگار ہوتا ہے اور ان کے راستوں کی رکاوٹیں دور کرتا ہے، زحل سے تعلق رکھنے والے لوگ زمین دار ہوتے ہیں، باغات کے مالک ہوتے ہیں اور جائیدادیں بالعموم ان کا نصیب ہوتی ہے، ان کی زندگی کا ابتدائی حصہ بیماریوں میں کٹ سکتا ہے، اس کے بعد پھر یہ تندرست ہو جاتا ہے اور اس کی صحت قابل رشک ہو جاتی ہے۔ ۴، ۵ اور ۸ عدد والے لوگوں کے ساتھ زحل ستارے والوں کی خوب جمتی ہے، البتہ جن لوگوں کا عدد ۳ اور ۹ ہو ان سے ان کا نباہ نہیں ہوتا، ستارہ شمس، قمر، مریخ والوں سے زحل والوں کا اختلاف رہتا ہے۔ زحل ستارے والوں کو لکھنے پڑھنے سے دلچسپی رہتی ہے۔ زحل ستارے والے بہت دور اندیش اور چست و چالاک ہوتے ہیں، یہ لوگ خود اعتمادی کا مظاہرہ کرتے ہیں اور ان کے اندر ایک خاص قسم کا جوش ہوتا ہے جو انہیں اپنے ہم عصروں میں ممتاز رکھتا ہے۔

شہید کربلا کا دفاع

اور عاشقان یزید کی خانہ تلاشی

مولانا منظور نعمانی کے صاحبزادے

اہل بیت رسول اللہ ﷺ کی شان میں گستاخیوں کا مدلل جواب

عتیق الرحمٰن سنبھلی کی

واقعہ کربلا کے پس منظر کا رد

از قلم

مولانا حسن احمد صدیقی

(فاضل دارالعلوم دیوبند)

یہ کتاب علماء دیوبند کی خاموشی کا کفارہ ہے۔

اگر آپ کو فی الحقیقت خاندان رسول ﷺ سے محبت و عقیدت ہے تو اس کتاب کا مطالعہ ضرور کریں۔

اعلیٰ کتابت و طباعت قیمت مجلد سو روپے (علاوہ محصول ڈاک)

ناشر

مکتبہ روحانی دنیا دیوبند یوپی 247554

فون 01336-224455 موبائل 9359210273

مصیبت صبر اور رضا

ایک انصاری اپنے لڑکے کو حضرت نبی ﷺ کے پاس لایا کرتا تھا آپ ﷺ نے پوچھا کہ کیا تم اس سے محبت کرتے ہو اس نے عرض کیا ہاں یا رسول اللہ خدا آپ سے بھی ایسی ہی محبت کرے جیسے مجھے اس سے ہے۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ خدا کو میری اس سے زیادہ محبت ہے جتنی کہ تو اس سے کرتا ہے۔ اس کے بعد کچھ زمانہ گزرا تھا کہ لڑکا مر گیا۔ پھر وہ شخص آیا اور نہایت غمگین تھا۔ حضرت نبی کریم ﷺ نے فرمایا اس سے فرمایا کہ کیا تمہیں پسند نہیں کہ تمہارا لڑکا میرے بیٹے ابراہیم کے ساتھ رہے اور عرش کے سایہ میں ساتھ کھیلا کرے اس نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ ﷺ۔ فاطمہؓ کے مناقب میں آپ کی اولاد کا ذکر آگے آیا ہے۔ بروایت انسؓ حضرت نبی ﷺ سے مروی ہے کہ جب قیامت قائم ہوگی پکار ہوگی کہ اے مسلمانوں کے بچوں اپنی قبروں سے نکلو وہ اپنی اپنی قبروں سے نکل پڑیں گے پھر ندا ہوگی کہ تم لوگ جنت میں چلے جاؤ وہ کہیں گے کہ اے ہمارے رب ہمارے والدین بھی تو ہمارے ساتھ ہوں پھر دوبارہ ندا ہوگی کہ تم لوگ جنت میں چلے جاؤ وہ کہیں گے کہ اے ہمارے رب ہمارے والدین بھی تو ہمارے ساتھ ہوں پھر سہ بارہ ندا ہوگی کہ تم بھیڑ کی بھیڑ جنت میں چلے جاؤ وہ کہیں گے کہ ہمارے رب ہمارے والدین بھی تو ہمارے ساتھ ہوں پھر چوتھی بار ان سے کہا جائے گا کہ اچھا تمہارے والدین بھی تمہارے ساتھ چلیں گے اس پر بچے اچھلتے ہوئے اپنے ماں باپ کے پاس دوڑیں گے اور ان کو جنت میں لے جائیں گے اور وہ سب اس دن اپنے ماں باپ کو تمہارے بچوں سے بھی جو تمہارے گھروں میں رہتے ہیں زیادہ پہچانتے ہوں گے۔

حکایت: حضرت ایوب علیہ السلام پر جب کوئی مصیبت آتی تو کہتے کہ اے اللہ آپ نے لے لیا اور آپ ہی نے عطا کیا تھا جب تک میری جان میں جان ہے میں آپ کی بلا کی خوبی پر آپ کی حمد کئے جاؤں گا۔ حقائق مذکور ہے کہ خدا نے حضرت ایوب کے پاس وحی بھیجی کہ اس بلا پر صبر کرنے کا ثواب جو میں نے ستر نبیوں کو بتلایا تو ان میں سے ہر ایک درخواست کرنے لگا کہ میں ہی اس مصیبت میں مبتلا ہوتا میں نے ان کو یہ مرتبہ نہیں دیا بلکہ تمہیں یہ تحفہ عنایت کیا ہے کہ دنیا و آخرت میں لوگ تمہاری تعریف کیا کریں اور تم سنا کرو (یعنی جیسا کہ خدا نے ایوب کی نسبت فرمایا ہے) کہ ہم نے تو اس کو صابر پایا ہے کیا اچھا بندہ ہے وہ (ہماری طرف) بڑا رجوع رہنے والا ہے۔ ایوب عیص بن اسحاق بن ابراہیم کی اولاد میں تھے بڑے عابد اور نہایت مالدار تھے شیطان نے جب فرشتوں کو ان کی تعریف کرتے سنا تو اس کو ان پر حسد پیدا ہوا اور کہنے لگا کہ اگر یہ فقیر ہوتے تو کبھی خدا کی عبادت نہ کرتے اور اگر خدا ان پر مجھے مسلط کر دیتا تو وہ ہرگز مطیع نہیں رہنے پاتے اس پر خدا نے اس کو ان کے مال پر مسلط کر دیا اس نے سب جلا ڈالا جب ایوب کو یہ خبر پہنچی تو کہنے لگے خدا کا شکر ہے کہ جس نے مجھے عطا کیا تھا اور اب مجھ سے لے لیا اس پر ابلیس بولا کہ اے رب مجھے ان کی اولاد پر مسلط کیجئے خدا نے اسے ان کی اولاد پر بھی مسلط کر دیا اس نے ان کا محل جڑ سے ہلا ڈالا اور سب ہلاک ہو گئے اور وہ سب سے بڑے لڑکے کی کسی تقریب میں ضیافت کے لئے مجتمع تھے۔ شیطان ان کے معلم کی صورت بن کر آیا اور ایوب کو اس کی خبر دی انہوں نے کہا اگر تجھ میں کچھ بھلائی ہوتی تو تو بھی انہیں کے ساتھ ہلاک ہو جاتا اور بعض نے کہا ہے کہ انہوں نے کہا تھا کہ کاش میں پیدا نہ ہوتا اس پر ابلیس خوش ہو کر آسمان پر چڑھ گیا وہاں جا کر دیکھتا کیا ہے کہ ایوب کی توبہ اس سے پہلے پہنچ چکی ہے پھر شیطان کہنے لگا اے رب مجھے ان کے بدن پر مسلط کر دیجئے خدا تعالیٰ نے مسلط کر دیا تو چیچک کی طرح ان کے بدن سے لپٹ گیا اور بدن سے پیپ کے فوارے چلتے تھے لوگوں نے ان کو شہر سے باہر نکال دیا اور سوائے قلب

اور وہاں سے ان کا تمام جسم [illegible]
صبر سے [illegible] پھر ان کی بی بی کے [illegible]
مصیبت [illegible]
خدا نے آسمان کو [illegible] زمین کو [illegible] ابلیس
زمین کا خدا کون ہے کہنے لگا میں ہوں اگر تو مجھے ایک سجدہ کرے تو وہ
ان سے اور گروہوں اور صحت لوٹ آئے۔ انہوں نے کہا یوں نہیں جب
تک کہ میں ان سے پوچھ نہ لوں۔ جب انہوں نے ان سے پوچھا تو وہ
کہنے لگے کہ میں تجھے بغیر سو کوڑے مارے ہوئے نہ رہوں گا کیوں کہ
تو نے اس سے یہ کیوں نہیں کہا کہ زمین و آسمان کا ایک ہی خدا ہے۔
امام رازی نے خدا تعالیٰ کے قول و جعلوا لله شرکاء الجن (یعنی
انہوں نے جنوں کو خدا کا شریک ٹھہرایا) کے متعلق بیان کیا ہے کہ اس
قوم کی بابت نازل ہوئی جو کہتے تھے کہ بے شک انسان اور حیوانات کا
خالق اللہ ہے اور اچھے کام وہ کرتا ہے اور ابلیس سانپ بچھو، کیڑوں،
کوڑوں اور درندوں کو پیدا کرتا ہے۔ خدا نے اس بارے میں یہ
خلقھم (یعنی خدا نے ان سب کو پیدا کیا) کہہ کر ان کی تکذیب کر دی
کیوں کہ جب خدا سب کا خالق ٹھہرا تو کوئی مخلوق خالق کی کیسے شریک
ہو سکتی ہے۔

خیر پھر جب خدا کو ایوبؑ کی مصیبت کا دور کرنا منظور ہوا تو
جبرائیل کو ایک انار اور ایک سیب دے کر بھیجا جب انہوں نے ان
دونوں کو کھایا تو سارے کیڑے جھڑ کر گر پڑے۔ پھر ان کو حکم ہوا کہ اپنا
پاؤں پھر زمین پر ماریں، انہوں نے تعمیل کی تو وہاں سے گرم اور سرد
پانی نکلنے لگا، ٹھنڈا پانی انہوں نے پیا اور گرم سے نہائے پھر خدا نے ان
کو بالکل تندرست کر دیا اب انہوں نے چاہا کہ اپنی بی بی کو کوڑے مار
کر اپنی قسم پوری کریں۔ خدا نے ان کی بی بی پر شفقت کر کے ان کو یہ
ترکیب بتا دی کہ سینکوں کا مٹھا لے لیں یعنی جس میں سنبل کی جڑ کی سو
سینکیں ہوں اسے مار کر قسم سے بری ہو جائیں یہی مومن کی حالت
ہے کہ دنیا میں اس کو کچھ نہیں تو بخار ہی آ جاتا ہے کیوں کہ خدا نے
دوزخ کے متعلق قسم کھائی ہے کہ تم میں سے کوئی ایسا نہیں جو اس پر وارد
نہ ہو۔ ایک روایت میں ہے کہ سات برس سات مہینے سات دن سات
گھڑی وہ بلا میں مبتلا رہے تھے اور کلاباذی نے ذکر کیا ہے کہ جب

ایوب کو مصیبت [illegible]
[illegible]
[illegible]
عرض کیا اے رب آپ ہی نے مجھے [illegible] قرطبی نے اپنی
تفسیر میں کہا ہے کہ خدا نے ان کے پاس وحی بھیجی تھی کہ [illegible]
ال کے [illegible] تو تم بھی صبر نہ کر سکتے۔ پھر خدا نے [illegible]
نے ایک ابر بھیجا جو ان کے گھر کے برابر تھا [illegible] تین دن تک سونے
کی ٹڈیاں برسیں۔ [illegible] جبرائیل نے پھر ان سے کہا کہ آپ آسودہ
ہوئے یا نہیں انہوں نے جواب دیا کہ بھلا خدا کے فضل سے کس کو
آسودگی ہو سکتی ہے۔ پھر اس کے بعد قرطبی نے صحیح کیا ہے کہ ان کی
مصیبت کی مدت اٹھارہ برس تھی۔ امام رازی نے سورۂ انبیاء میں بیان
کیا ہے کہ حضرت کی [illegible] کا ارشاد ہے ایوب اٹھارہ برس تک بلا میں
مبتلا رہے پھر بیان کیا ہے کہ ابلیس بھی ایوب کے صبر سے تنگ آ کر اس
پر سارے شیطان اس کے پاس جمع ہو گئے اور پوچھنے لگے کہ تجھے کیا
ہوا بولا کہ ایوبؑ کے صبر سے عاجز آ گیا وہ پوچھنے لگے کہ تیرا وہ مکر و
فریب کہ جس سے تو اگلوں کو ہلاک کرتا تھا کہاں گیا۔ وہ کہنے لگا
کہ سارے کا سارا ایوبؑ کے پیچھے جاتا رہا انہوں نے پوچھا کہ جنت
سے آدم کو تو نے کیسے نکالا تھا اس نے کہا ان کی بی بی حوا کے سبب
سے۔ ان سب نے کہا تو پھر ایوب کو بھی ان کی بی بی کے ذریعہ سے
لے ڈال۔ چنانچہ وہ ان کی بی بی کے پاس گیا اور کہنے لگا کہ ایوب سے
کہو اس بزغالہ کو بغیر خدا کے نام لئے ہوئے ذبح کر ڈالیں تو ابھی
اچھے ہو جائیں وہ حضرت ایوب کے پاس اسے لے کر آئیں اور جیسے
شیطان نے ان سے کہا تھا ویسے ہی انہوں نے حضرت ایوب سے کہا
کہ اس بزغالہ کو بغیر خدا کا نام لئے ہوئے ذبح کر ڈالئے انہوں نے
پوچھا بھلا بتلاؤ تو ہم نے آسائش و آرام سے کتنی مدت تک عیش کیا
ہو گا۔ انہوں نے جواب دیا اسی برس تب ایوبؑ نے کہا جیسے ہم نے
آسائش میں گزاری ہے اسی طرح جب تک ہم اسی ۸۰ برس تک صبر نہ
کر لیں اس وقت تیرا ایسی بات کہنا خدا کے حضور میں انصاف نہیں ہو
سکتا اور اگر مجھے خدا نے شفا عنایت کر دی تو میں تجھے ضرور سو کوڑے
ماروں گا۔ واللہ اعلم

امام غزالیؒ نے کہا ہے کہ انسان میں تین سو ساٹھ جوڑ ہوتے ہیں اور ہر جوڑ کو بخار سے تکلیف پہنچتی ہے پس ہر ہر جوڑ کے عوض میں خدا ایک ایک روزے کا ثواب عطا کرتا ہے اور بعض نے کہا ہے کہ اللہ کے نزدیک ایک روز کا بخار ایک سال کی عبادت داخل کر دیتا ہے۔ حضرت نبی کریم ﷺ سے مروی ہے کہ جس کو تین گھڑی کے لئے بخار آ جائے اور وہ خدا کا شکر بجا لاتا رہے اور صبر کرے تو خدا تعالیٰ فرشتوں کے سامنے اس پر فخر کرتا ہے اور ارشاد کرتا ہے اے فرشتو! میرے بندہ کو اور بلا پر اس کا صبر کرنا دیکھو اور دوزخ سے اس کی نجات یابی لکھ لو، فرشتے اس طرح سے لکھ لیتے ہیں۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یہ خدائے عزیز و حکیم کی جانب سے فرمان ہے اور اللہ کی جانب سے اپنے فلاں بندہ کے لئے برات و نجات کا پروانہ ہے کہ میں نے دوزخ سے تجھے پناہ دی اور جنت کو تیرے لئے واجب کر دیا سلامتی کے ساتھ اس میں داخل ہو جا۔

طبرانی میں حضرت نبی کریم ﷺ سے روایت ہے کہ جو شخص تین روز بھی مرض میں مبتلا رہے وہ گناہوں سے ایسے نکل آتا ہے گویا آج ہی اپنی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا اور حضرت نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو بیماری کی حالت میں مرتا ہے وہ شہید مرتا ہے اور فتنہ قبر سے محفوظ رہتا ہے اور صبح و شام جنت سے اس کی روزی اسے عنایت ہوتی رہتی ہے۔ اس کو ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔ حضرت نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ مریض جب تک مریض رہتا ہے خدا کا مہمان ہے، خدا تعالیٰ اس کو روزانہ ستر شہیدوں کے عمل عنایت فرما کر اس کا رتبہ بلند فرماتا رہتا ہے اور آپ نے فرمایا جب خدا اسے عافیت عنایت فرماتا ہے تو وہ گناہوں سے ایسا نکل آتا ہے گویا آج ہی اپنی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا اور حضرت نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ کھانے کے لئے اپنے مریضوں پر زبردستی نہ کرو کیوں کہ خدا تعالیٰ ان کو کھاتا پلاتا رہتا ہے، اس کو ابن ماجہ اور ترمذی نے روایت کیا ہے۔

احیاء العلوم میں حضرت نبی کریم ﷺ سے مروی ہے کہ خدا کی حق شناسی اور اس کی عظمت اور جلال قائم رکھنے میں یہ بھی داخل ہے کہ تم اپنے درد کی نہ شکایت کرو نہ اپنی مصیبت بیان کرو۔

فائدہ: امام احمدؒ بخار کے لئے یہ لکھا کرتے تھے بسم اللہ الرحمن الرحیم بسم اللہ و باللہ و محمد رسول اللہ یا نار کونی بردا و سلاما علی ابراہیم و ارادوا بہ کیدا فجعلناہم الاخسرین اللہم رب جبرائیل و میکائیل و اسرافیل اشف صاحب ہذا الکتاب بحولک و قوتک و جبروتک الہ الحق آمین۔

میں نے طبقات ابن سبکی میں دیکھا ہے کہ امام ابوالقاسم قشیری کا لڑکا سخت بیمار پڑا ان کے والد کا بیان ہے کہ میں نے حق سبحانہ وتعالیٰ کو خواب میں دیکھا اور اس کی شکایت کی، خدائے سبحانہ کا ارشاد ہوا کہ آیات شفا پڑھ کر دم کرو اور انہیں آیات کو کسی برتن میں لکھ کر دھو کے پلاؤ۔ چنانچہ انہوں نے ایسا ہی کیا اور ان کے لڑکے کو شفا ہو گئی۔ وہ آیات شفا یہ چھ آیتیں ہیں۔

(۱) ویشف صدور قوم مومنین (۲) وشفاء لما فی الصدور (۳) فیہ شفاء للناس (۴) وننزل من القرآن ما ہو شفاء و رحمۃ للمومنین (۵) واذا مرضت فہو یشفین (۶) قل ہو للذین آمنوا ہدی و شفاء

عمل یا وَہّابُ برائے حصول دولت

عروج ماہ میں شب جمعہ کو بعد از نصف شب دو رکعت نماز حاجت پڑھے۔ بعد سلام (یا وَہّابُ) ۳۰۰ مرتبہ پڑھے اور دعا مانگے۔ پھر گیارہ گیارہ بار (یا وَہّابُ) ۳۰۰ بار پڑھے اور کھڑے ہو کر دعا مانگے۔ پھر یہ اسم ۱۳۳ مرتبہ پڑھے اور سجدے میں جا کر دعا مانگے۔ اول و آخر درود شریف گیارہ بار پڑھے۔ تین دن تک یہ عمل کرے۔ ان شاء اللہ مطلب برآری ہوگی۔

****

الواح بروج برائے خوش بختی

ڈاکٹر خالد عباس

[illegible] جب چاند گرہن لگتا ہے تو جن خواتین کو حمل ہو وہ اس گرہن کی شعاعوں [illegible] آج کی نشست میں ایک نہایت کامیاب اور اعلیٰ ترین عمل ہو رہے [illegible] برج پیدائش سے ہے۔ برج پیدائش کے اثرات کا تمام [illegible] اپنے مقاصد میں کامیاب نہیں ہوتے تو روحانی [illegible] پریشانی کی طرف [illegible] کوئی آفیسر تنگ [illegible] ملازمت [illegible] اگر آپ اس زمانہ تنگی اور مشکلات کی [illegible] اس کے سب کام خداوند قدوس کے فضل و کرم سے درست اور فتوحات کے چاروں دروازے کھلتے جائیں گے۔

بروج حمل، مریخ اور برج عقرب، مریخ

ARIES SCORPIO

۲۱ مارچ تا ۲۰ اپریل اور ۲۳ اکتوبر تا ۲۲ نومبر

لوہے کا ٹکڑا اپنے پاس رکھیں یا سرخ رنگ کا رومال رکھیں، نگینہ مرجان یاقوت، اسم اعظم و موکل یا عزرائیل یا مالک القدوس۔

یا مالک القدوس

سلسططالع
۱۱۹
سلعسسع
سلسطعا

برج ثور، زہرہ اور برج میزان، زہرہ

TAURUS LIBRA

۲۱ اپریل تا ۲۱ مئی اور ۲۲ ستمبر تا ۲۲ اکتوبر

جست کا ٹکڑا اپنے پاس رکھیں، سفید یا نیلا رنگ کا رومال رکھیں۔ نگینہ فیروزہ، اسم اعظم و موکل یا عنیائیل، یا کافی یا غنی۔

۸۱ ۷ ۱۱ ۱۱
یا کافی یا غنی
۲۶ ۹ ۳

غصلع محسو باغلیع
عطمع الوغا
سرغالوص

برج اسد، شمس

leo

۲۳ جولائی تا ۲۳ اگست (عرصہ پیدائش)

سرخ رنگ کا کپڑا اپنے پاس رکھیں۔ نگینہ یاقوت۔ اسم اعظم و موکل بدر و فیائیل یا حی یا قیوم۔

یا حی یا قیوم

طالع سعلط
کلعلعک
کلع لللک

برج جوزا، عطارد اور برج سنبلہ، عطارد

gimni virgo

۲۲ مئی تا ۲۱ جون اور ۲۳ اگست تا ۲۳ ستمبر

پیلے رنگ کی اشیاء اپنے پاس رکھیں۔ نگینہ زمرد عقیق۔ اسم اعظم و موکل یا میکائیل یا علی یا عظیم۔

۴ ۹ ۸ ۲ ۷
یا علی یا عظیم
۹ ۷ ۱۰ ۶

سعجلوا
عجلوا عجلوا عجلوا

برج سرطان، قمر

sagittarius cancer

۲۲ جون تا ۲۳ جولائی

چاندی کی انگوٹھی پہنیں اور سفید رنگ کی اشیاء اپنے پاس رکھیں۔ اسم اعظم و موکل یا جبرائیل یا رحمٰن یا رحیم۔

۱۱۹ ۱۱۹ ۱۱ ۲ ۱۱ ۱۱۲
یا رحمٰن یا رحیم
۱۱۱ ۸۴ ۲۲ ۱۱

المقطع
سط ۵۷۵ ے
طیطس

برج قوس، مشتری اور برج حوت، مشتری

sagittarius pisces

۲۳ نومبر تا ۲۱ دسمبر اور ۲۰ فروری تا ۲۰ مارچ

پیلے رنگ کا کپڑا اپنے پاس رکھیں۔ نگینہ ۔۔۔ اسم اعظم ۔۔۔ یا کبیر یا متعال۔

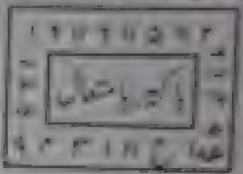

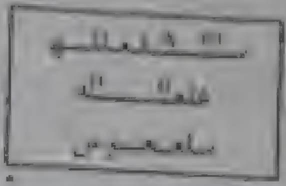

برج جدی، زحل اور برج دلو، یورانس اور زحل یورانس

capricorn

۲۲ دسمبر تا ۲۰ جنوری اور ۲۱ جنوری تا ۱۹ فروری

اسم اعظم ۔۔۔ یا فتاح یا رزاق۔ لوہے کا کڑا اپنے پاس رکھیں۔

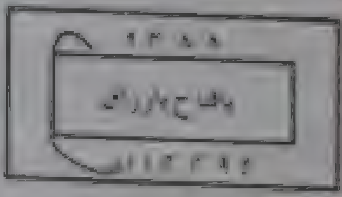

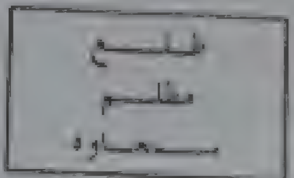

اگر تاریخ پیدائش معلوم نہ ہو تو اس قاعدہ پر عمل کریں۔

مثال طیب عباس نصرت کے اعداد ۸۹۶ ہیں اور ۱۲ سے تقسیم کرنے سے ۸ بچے تو برج عقرب بنا۔ اگر تقسیم سے ایک بچے تو برج حمل، اگر ۲ بچے تو برج ثور، ۳ بچے تو جوزا، ۴ بچے تو سرطان، ۵ بچے تو اسد، ۶ بچے تو سنبلہ، ۷ بچے تو میزان، ۸ بچے تو عقرب، ۹ بچے تو قوس، ۱۰ بچے تو جدی، ۱۱ بچے تو دلو اور ۱۲ بچے تو حوت ہوگا۔ اگر درست تاریخ پیدائش کا علم ہو تو اس قاعدہ کو نظر انداز کریں۔

لوح خوش بختی

جب قمر برج سنبلہ میں قیام کرے یہ لوح تیار ہوگی۔ ساعت مشتری میں خانہ نمبر ایک میں اسم الٰہی آئے گا جو کہ یا خالق ہے۔ پھر خانہ پانچ سے اسم اعظم سے چار عدد تفریق کر کے باقی آٹھ خانے پُر کرنے ہیں۔ پھر مقصد کے اعداد سے ایک نفی کر کے ۹ نمبر میں مقصد لکھیں۔ خانہ ۱۲ تک۔ پھر طالب مع والدہ کے اعداد سے دو نفی کر کے خانہ نمبر ۱۳ سے شروع کریں۔ پھر خانہ ۱۵ میں طالب کے اعداد قائم ہوں گے۔ پھر خانہ ۱۶ تک مکمل لوح تیار کرنی ہے۔

روزانہ صبح اور رات کو پانچ مرتبہ درود شریف، پانچ مرتبہ الحمد شریف، پانچ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھ کر لوح پہ دم کر کے ۔۔۔ پیش کریں۔ پھر صبح اور رات ۵۰ مرتبہ یا میکائیل یا علی یا عظیم۔ ان شاء اللہ غیب سے مدد ملے گی جو کہ انسان گمان بھی نہیں کر سکتا۔ اس جگہ سے رزق ملے گا یہ آپ کے لئے بہترین تحفہ ہے۔

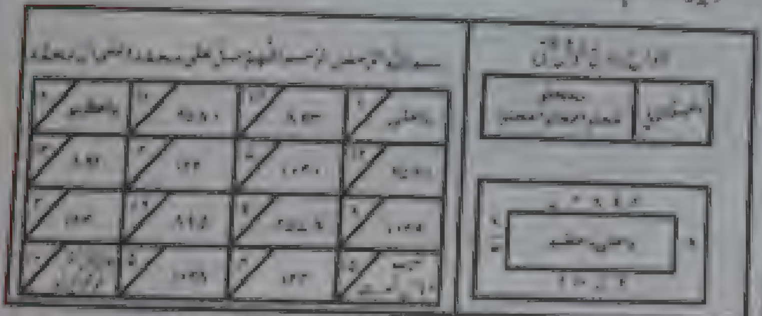

یا میکائیل یا علی یا عظیم ۔۔۔

آپ کا معاون و مبارک نگینہ (نگینوں کا تعلق راس کے ساتھ) (بحوالہ کرشمہ قدرت مؤلفہ نایاب مرزا لکھنوی)

برج	ستارہ	رنگ	متعلق نگینہ	برج	ستارہ	رنگ	متعلق نگینہ
حمل، میکھ	مریخ	سرخ	ہیرا، یاقوت، عقیق، یمنی، لال	میزان، تلا	زہرہ	سفید، سیاہی مائل	مرجان، ہیرا، پکھراج، دُر نجف، لہسنیہ
ثور، برکھ	زہرہ	سفید	مرجان، سرخ ہیرا، دُر نجف، موتی	عقرب، برچھک	مریخ	سرخ	ہیرا، یاقوت، مونگا، عقیق
جوزا، متھن	عطارد	سبزی مائل	پکھراج، زمرد، زبرجد	قوس، دھن	مشتری	زرد	فیروزہ، پکھراج زرد، لہسنیہ، زمرد
سرطان، کرک	قمر	سفید	نیلم، ہیرا، عقیق زرد، پکھراج، لہسنیہ	جدی، مکر	زحل	سیاہ، نیلا	موتی، نیلم، عقیق، یمنی، دُر نجف
اسد، سنگھ	شمس	نارنجی	نیلم، مرجان، عقیق، یاقوت	دلو، کنبھ	زحل	نیلا، سیاہ	عقیق، مرجان، نیلم
سنبلہ، کنیا	عطارد	سفید	عقیق، زمرد، زبرجد، موتی	حوت، مین	مشتری	زرد، پیازی	پکھراج، سفید، دُر نجف

طنزیہ مضمون

ابوالخیال فرضی

اذان بت کدہ

اگرچہ بت ہیں اماموں کی آستینوں میں
مجھے ہے حکم اذاں لا الٰہ الا اللہ

ہماری دلی جہاں دوسری چیزوں کی وجہ سے مشہور ہے۔ مثلاً بلند و بالا عمارتیں اور مغلوں کی یاد دلاتی یادگاریں جو اب کس مپرسی کا شکار ہیں ان کی وجہ سے بھی دلی کو کافی شہرت ملی ہے۔ آج بھی یورپ کے لوگ دلی کی جامع مسجد اور لال قلعہ کو دیکھنے کے لئے کافی تعداد میں روزانہ آتے ہیں اور ان عمارتوں کو دیکھ کر مغلوں کی بادشاہت پر عش عش کرتے ہیں۔ یا مثلاً ہماری دلی بھانت بھانت کے نیتاؤں کی وجہ سے بھی مشہور ہے ایسے ایسے نیتا ہماری دلی میں موجود ہیں کہ جن کا چہرہ دیکھ کر گدھے بھی ہنہنانے لگتے ہیں اور کتے مارے شرم کے اپنا منہ چھپانے لگتے ہیں۔ دراصل انہیں یہ احساس ہوتا ہے کہ ان کی انفرادیت بھی اب باقی نہیں رہی ہے۔ انہیں بھی ہندوستان کے لیڈروں نے ہتھیا لیا ہے۔ اس لئے گلیوں میں بھٹکنے والے تھرڈ کلاس قسم کے کتے بھی لیڈروں کو دیکھ کر احساس کمتری کا شکار ہو جاتے ہیں اور انہیں شرم آنے لگتی ہے کہ انسانوں نے ہماری خصوصیات پر بھی ڈاکے ڈال دیئے ہیں اور ہماری فطرتوں کو بھی چرا لیا۔ ہماری دلی ڈگڈگی بجانے والے جوکروں اور مجمع اکٹھا کرنے والے مداریوں کی وجہ سے بھی مشہور ہے۔ بقول شاعر

ایک سے بڑھ کر ایک مداری دلی میں
اٹل بہاری اور بخاری دلی میں

لیکن میرے عزیز دوستوں ہماری دلی چڑیا گھر کی وجہ سے بھی بہت مشہور ہے وہ چڑیا گھر جس میں طرح طرح کے پرندے اور بھانت بھانت کے جانور پنجرے میں بند رکھے جاتے ہیں۔ شیر، چیتا، ہاتھی، ہرن، بارہ سنگھا، سانپ، اژدہے، گیدڑ، لومڑیاں، کچھوے، ریچھ، گوریلے، بندر، لنگور، طوطے، مینا، بھی طرح طرح کے چرند پرند اس چڑیا گھر میں بند رہتے ہیں اور انہیں دیکھ کر انسان بہت خوش ہوتا ہے۔ لیکن آپ یقین کریں اور میں اللہ کی قسم کھا کے آپ کو یہ یقین دلاتا ہوں کہ ہماری دلی میں ایسے ایسے جیالے بھی موجود ہیں کہ ان کا دیدار کرنے کے بعد چڑیا گھر دیکھنے کی ضرورت محسوس نہیں ہوتی۔ بہت سارے حیوانات کی خصوصیات ان کے وجود مسعود میں موجود ہوتی ہیں۔ اسی طرح کی کوئی شخصیات میں ایک ہے مولانا وحید الدین خان کا بھی شمار ہوتا ہے۔ ان میں حسن اتفاق سے ایسی بیشمار خصوصیات موجود ہیں جنہیں دیکھ کر چڑیا گھر دیکھنے کا مزہ آ جاتا ہے۔ ان میں لومڑی کی سی چالاکی بھی ہے اور شیروں کی طرح پھاڑ کھانے کی فطرت بھی۔ ان میں بچھو کی طرح ڈنک مارنے کا جوہر بھی ہے اور پالتو کتے کی طرح دم ہلانے کا مزاج بھی۔ ان میں بلی کی طرح آنکھیں دکھانے کی صلاحیت بھی ہے اور سانپوں کی طرح پھنکارنے کا مادہ بھی۔ یہ کوئل کی طرح اچھی کو کو بھی کر لیتے ہیں اور گائے بھینس کی طرح معیاری انداز میں جگالی بھی۔ یہ گرگٹ کی طرح رنگ بھی بدل لیتے ہیں اور ان سے گدھے جیسی دولتیاں بھی سرزد ہو جاتی ہیں۔ ان کے اندر طوطا چشمی بھی پائی جاتی ہے اور یہ بندروں کی طرح اچھل کود بھی کر لیتے ہیں۔ بے شمار خوبیاں ہیں ہمارے خان صاحب میں لیکن کچھ نادان قسم کے لوگ ان کی ان حرکتوں پر خواہ مخواہ چراغ پا ہو جاتے ہیں اور خواہ مخواہ ان کے خلاف غل غپاڑہ مچانا شروع کر دیتے ہیں جب کہ ہمارے خان صاحب کے کاسۂ سر میں جوں تک نہیں رینگتی۔ ان کا اپنا نظریہ ہے۔

میں کہاں رکتا ہوں عرش و فرش کی آواز سے
مجھ کو جانا ہے بہت دور حدِ پرواز سے

آپ یقین کریں کہ جنگل کے وحشی جانوروں نے کئی بار ان خان صاحب کو ایوارڈ دینے کا منصوبہ بنایا لیکن خان صاحب بالکل ہی انسانیت کی نظروں سے گر جاتے اس لئے انہوں نے خود اس منصوبے کی تکمیل نہیں ہونے دی پھر بھی حیوانوں میں وہ آج بھی مقبول ہیں اور گدھے گھوڑے انہیں آج بھی دیکھ کر ٹھٹکتے ہیں۔ خان صاحب کا کمال یہ ہے کہ وہ دین اسلام کی غلط تشریح کرتے وقت اس جبہ نے انسان کی طرح احساس برتری کا شکار نظر آتے ہیں جو جھوٹ کو سچ کی طرح بولتا ہے اور تمام صداقتوں کا انکار دن دہاڑے کرتا ہے۔ ہمارے خان صاحب بھی اپنی غلط بیانیوں کو "عین حق" سمجھ کر فضاؤں میں اچھالتے ہیں اور ہر منکر کے خلاف آواز اٹھا کر خود کو اور جنگل پٹھان

...کی پرستش کرتے ہیں۔ ... اخبار اور رسائل ... تک کو بھی
تحقق ہیں اور یہود و نصاریٰ بھی ان کی اچھل کود سے استفادہ کرتے نظر آتے
ہیں۔ ایسے سارے کارناموں کے باوجود بعض مسلمان انہیں عقل سے پیدل
سمجھتے ہیں اور ان کی ... اور صلاحیتوں پر ایمان نہیں لاتے۔ اسی طرح کے ایک
صاحب ہیں ڈاکٹر ... حسن ... جو ... کے رہنے والے ہیں۔
ملاحظہ ہو دولی دنیا کی ۲۶ مارچ تا ۳ اپریل کی اشاعت میں خان صاحب
کے خلاف کچھ ... کرتے ہیں۔

"مجھے اب سے زیادہ صدمہ مولانا وحید الدین خان کا دیکھ
کر ہوا وہ تو دوران انتخابات واجپئی جی کے رکن رہ چکے
ہیں۔ میرا خیال ہے خان صاحب ذہنی طور پر بیمار ہیں۔"

ہم ... کریں گے کہ اگر وحید الدین بیمار ہوتے تو پھر ... مختلف قرار
پاتے۔ ... سے ... کا ... ہو جاتا۔ لیکن وہ ... ہیں وہ آج بھی
بچے نظر آتے ہیں اور اس عمر میں بھی خاصی بھیڑ بھاڑ کر لیتے ہیں۔ رہی یہ
بات کہ وہ واجپئی جی کے رکن رہ چکے ہیں تو اس میں خرابی ہی کیا تھی کیا
وحید الدین خان کے سینے میں دل نہیں ہے کیا انہیں دولت مند بننے کی خواہش
نہیں ہوتی۔ اگر دولت اپنے دامن میں سمیٹنے کے لئے انہوں نے واجپئی سے ناطہ
رشتہ قائم کر لیا تھا تو اس کو بے وفائی نہیں کہتے بلکہ اس کو دور اندیشی اور موقعہ
شناسی کہتے ہیں۔ وحید الدین خان اس ... قسم کے مسلمانوں کی طرح
زندگی گزارنے کے قائل نہیں ہیں جو ہر حال میں آخرت آخرت کی رٹ لگاتے
ہیں اور اس دنیا کو بالکل ہی نظر انداز کر دیتے ہیں جو بے شک انسانوں کے لئے
اور قلم کاروں کے لئے بھی پیدا کی گئی ہے۔ ان کے اکثر بیانات پر لوگ آپے
سے باہر ہو جاتے ہیں۔ مجھے آج بھی یاد ہے ایک بار انہوں نے اپنی پیشانی پر
کسی مندر میں تلک بھی لگوایا تھا اور کسی دیوی کے سامنے انہوں نے اپنا سر نیاز
بھی خم کر لیا تھا تب بھی مسلمانوں کے ساتھ میں بہت لے دے ہوئی تھی لیکن
اس وقت بھی وحید الدین خان سر سے پیر تک پٹھان ہی بنے رہے تھے۔ انہوں
نے کنواری لڑکیوں کی طرح شرمانے کی کوئی غلطی نہیں کی تھی۔ اور انہیں کوئی
ڈر بھی نہیں تھا۔ بفضل سرکار پولیس ان کی محافظ تھی اور کئی پنڈت قسم کے لوگ
روزانہ ان کی نظریں اتارا کرتے تھے۔ ان کے بیانات کو عام مسلمان سمجھ نہیں
پاتے۔ ان کا بیان دفع مضرت اور جلب منفعت کے لئے ہوتا ہے لیکن ان
بیانات کو وہ مسلمان کیا سمجھیں گے جو بے چارے تعلیم الاسلام اور بہشتی زیور
سے زیادہ کچھ جانتے ہی نہیں۔ دراصل وحید الدین خان کے بیانات وہی لوگ
سمجھ سکتے ہیں جن کی "فضائل سیاست" پر گہری نظر ہے جو جانتے ہوں کہ
جھوٹ، مکاری، خوشامد اور چاپلوسی کی کیا کیا فضیلتیں ہیں اور ان سے کس کس
طرح فیضیاب ہوا جاتا ہے۔ وہ مسلمان جو بسم اللہ کی گنبد میں رہتے ہیں اور جن
کی ... پرواز ... کی ... تک ... ہے ... خان
صاحب کے بیانات کی حقیقت کیا سمجھیں گے۔

موصوف آگے فرماتے ہیں:

"خان صاحب کی سوچ ہی الگ قسم کی ہے کبھی تو وہ کہتے ہیں کہ
انصاف چاہنے والی سوچ غلط ہے۔ انصاف کا تصور ہی غلط ہے
زندگی میں مواقع ملتے ہیں ان مواقع کو استعمال کرو یہی دانشمندی
ہے۔"

خان صاحب نے کچھ غلط کہا ہے؟ ہمارے ملک میں انصاف ہے کہاں
اگر انصاف ہوتا تو وحید الدین خان جیسے لوگ جن کے پاس نہ کسی اسکول کا
سرٹیفکیٹ ہے نہ کسی دینی مدرسے کی سند، دلی کے مینا بازار میں ہی چھولے یا
... کر گزر بسر ہو جاتے راتوں رات اتنے بڑے مفکر نہ بن جاتے کہ جن کی
پھونک پر ... نظر آتے ہیں۔ وہ دانشمندی
کی بنیاد پر بھی یہ بات کر سکتے ہیں کہ اس ملک میں انصاف نہیں ہے
اس ملک میں جید قسم کے علماء پیوند کے کپڑوں میں زندگی بسر کر رہے ہیں اور
انہیں جو بیڑی بنانے کی صلاحیت بھی نہیں ہے اور سرکار کے کارندے بھی انہیں
ترچھی نظروں سے دیکھتے ہیں جب کہ ایسے بہت سے علماء کہ جنہیں علماء کہنا
علماء کی توہین ہے وہ ... کی کتابیں لکھ کر مفکر اسلام بن جاتے ہیں اور
اس طرح اینٹھتے ہیں کہ جیسے ائمہ اربعہ کے استاذ محترم یہی ہوں۔ ان ہی خان
صاحب کو لے لیں ان کی کئی کتابوں کا مطلب ہی سمجھ میں نہیں آتا۔ لیکن بعض
سمجھداروں کی رائے یہی ہے کہ انسان ایسی کتابیں لکھ کر بڑا بنتا ہے کہ جن کا
مطلب خود مصنف کے سمجھ میں نہ آ رہا ہو۔ ایسی کتابیں پڑھ کر لوگ اس خوش فہمی
کا شکار ہو جاتے ہیں کہ لکھنے والا بڑا ہی محقق ہے اور ارسطو کا بھی استاد ہے۔
بعض سمجھدار ایسے مصنفین پر رحم کھاتے ہیں کہ بھلا بتائیے کہ جس کتاب کا ایک
حرف بھی ہمارے پلے نہیں پڑ رہا ہے اس کتاب کو لکھنے میں کس قدر محنت کرنی
پڑی ہوگی۔ وحید الدین خان بھی بعض ایسی کتابوں کے مصنف بن کر کہ جن
میں خواب بھی غلط تھے اور ان کی تعبیرات بھی غلط تھیں راتوں رات مصنف بن
گئے اور خود کو یکتائے روزگار سمجھنے لگے اور اس میں کوئی گناہ بھی نہیں ہے کیونکہ
واقعتاً وہ یکتائے روزگار ہیں ان جیسا صاحب قلم نہ کبھی پیدا ہوا اور نہ کبھی پیدا
ہوگا۔ اگر مراسلہ نگار روحانی آملہ تیل اپنے سر پر لگا کر غور و فکر کرتے تو ان کے
بات آسانی سے سمجھ میں آ جاتی کہ خان صاحب کا فرمانا بالکل درست ہے۔ ان کا
کہنا یہ ہے کہ انسان کو موقعہ پرست ہونا چاہئے اور کسی بھی موقعہ کو اور کسی بھی
چانس کو گنوانا نہیں چاہئے۔ دانشمندی یہ ہے کہ حالات جب بھی کوئی موقعہ
دیں انسان کو چوکنا نہیں چاہئے۔ مثلاً اگر بے ایمانی کا موقعہ ملے تو دو ...
یہ ہے کہ انسان اس سے مستفیض ہو جائے اسی طرح اگر ... شراب نوشی ...

نے بہاری جیسی چیزوں کے مفادات خطرے میں آ جائیں تو اپنے ہاتھ کو روک لینا اور جام و مینا کو نظر انداز کر دو وہ ادبی کتنی ہی کیوں نہ ہو بزدلی کی علامت ہے۔ چنانچہ ہمارے وحید الدین خاں نے کبھی کوئی موقعہ اپنے ہاتھ سے نہیں جانے دیا۔ اس کے باوجود بفضل سرکار وہ آج بھی مفکر اور محقق سمجھے جاتے ہیں۔ انہیں دنیا دار سمجھنے کی غلطی کون کرسکتا ہے۔

مراسلہ نگار فرماتے ہیں۔

”وہ خان صاحب والا ہمارے لئے زمین تنگ کر دی گئی اور روز
بروز کی جا رہی ہے اور آپ کہہ رہے ہیں کہ ماضی کی تلخیوں کو
بھلا دو۔ لگتا ہے کہ آپ نے جو لکھا یاد نہیں ہے۔“

زمین جن لوگوں کے لئے تنگ کر دی گئی انہیں شور مچانا چاہئے لیکن ہمارے خان صاحب کے لئے تو زمین کو وسیع کر دیا گیا ہے وہ کیوں فرقہ پرستوں کے خلاف اپنی چونچ کھولیں۔ وہ ان فرقہ پرستوں کے احسانات تلے دبے ہوئے ہیں اور یہاں بھی وہ بالکل شرعی تقاضوں کو پورا کر رہے ہیں۔ شریعت یہ کہتی ہے کہ ھل جزاء الاحسان الا الاحسان۔ احسان کا بدلہ صرف احسان ہے۔ جب ان پر کچھ فرقہ پرستوں نے احسان کیا ہے انہیں مفکر مانا ہے اور انہیں قیمتی تحائف سے نوازا ہے تو اس احسان کا بدلہ یہی ہے کہ وہ اس طرح کی باتیں کریں جس طرح کی باتوں کو مراسلہ نگار ہضم نہیں کر پا رہے ہیں بیشک مراسلہ نگار جیسے ہزاروں لاکھوں مسلمانوں کی زمین تنگ کر دی گئی اور ان کے ساتھ ظلم و ستم کے ریکارڈ توڑ دیے گئے اس لئے وہ شور مچاتے ہیں، روتے ہیں اور بلکتے ہیں لیکن وحید الدین خاں جیسے لوگ کیوں واویلا کریں ان کی تو بیس کی بیس انگلیاں اصلی گھی میں تر بتر ہیں۔ ان کو تو ایوارڈ بھی دیئے جا رہے ہیں وہ کیوں مسلمانوں کا رونا رو کر اپنا حال خراب کریں۔ جنت تو خدا ہی جانے مرنے کے بعد ملے نہ ملے جو جنتیں اور جو حور و غلمان اسی دنیا میں دستیاب ہو رہے ہیں انہیں ٹھکرانا اور ملت کی خاطر ان سے ہاتھ دھونا کہاں کی دانش مندی ہے۔؟

مراسلہ نگار مزید لکھتے ہیں

”جن کی زندگی درہم برہم ہو گئی، ایک آزاد سیکولر ملک میں جن
کی عزت و عصمت لٹ گئی ذرا ان سے پوچھئے کہ ماضی نے ان
کا کس قدر حال بگاڑ دیا۔“

میں ایک بار پھر یہ عرض کروں گا کہ وحید الدین خاں کیوں سرکار کے خلاف بیان دیں اور کیوں فرقہ پرستوں کے خلاف شور مچائیں۔ فرقہ پرستوں نے ان کا کیا بگاڑا ہے۔ ان کے گھر کی عورتوں کی آبرو جب لٹنے سے محفوظ رہی تو وہ کیوں اپنے کپڑے پھاڑیں۔ اس دنیا میں جو لوگ دوسروں کی خاطر شور مچاتے ہیں اور سرکار کی نظروں میں آتے ہیں وہ بے وقوف ہوتے ہیں ان کا دور اندیشی سے کوئی واسطہ نہیں ہوتا۔ وحید الدین خاں، خان صاحب تو کافی بہت دور اندیش ہیں وہ کیوں دوسروں کی خاطر ہائے ہائے کریں اور ان کے گھر میں نقب زنی ہو بھی نہیں سکتی انہوں نے ازراہ مصلحت یا ازراہ ضرورت فرقہ پرستوں سے اپنا رشتہ قائم رکھا ہے وہ ابتداء ہی سے بھی محبت کرتے رہے ہیں اور اہل بہاری وا ابتدائی سے بھی اور یہ لوگ ان کے گھر کی حفاظت بطور خاص کرتے رہے ہیں۔ اب ان سے یہ امید کرنا کہ یہ خواہ مخواہ لئے سید تھے بیانات حکومت کے خلاف دیں گے شاید سمجھداری نہیں ہے۔ بلکہ خان صاحب کے نقطہ نظر سے تو ان مسلمانوں کو بھی واویلا نہیں کرنا چاہئے جن کی جانیں ضائع ہو گئیں یا جن کے گھر والوں کی عزتیں لوٹ لی گئیں کیونکہ اتنے بڑے ملک میں چند ہزار عورتوں کی اگر عصمت لٹ جائے تو بڑی بات نہیں ہے۔ مسلمانوں کو صبر کرنا چاہئے اور اس ملک کی خاطر ظالموں کو معاف کر دینا چاہئے کیونکہ ظالم بھی انسان ہی ہوتے ہیں اور انسانوں سے غلطیاں ہو ہی جاتی ہیں۔

مراسلہ نگار اپنے مراسلے کے آخر میں لکھتے ہیں۔

”بیان دینا بہت آسان ہے جن پر مصیبتیں گزر جاتی ہیں ان کی
حقیقت آپ کیا جانیں۔ ظلم اور بے انسانی کے خلاف احتجاج کرنا
ہمیں اسلام نے ہی سکھایا ہے۔“

بے شک بیان دینا بہت آسان ہے لیکن اچھا اور بامعنی بیان دینا ہر ایک کے بس کی بات نہیں ہے۔ اچھا بیان بھی ایک ہنر ہے اور یہ ہنر وحید الدین خاں جیسے لوگوں کو بہت آتا ہے وہ ہمیشہ ایسا بیان جاری کرتے ہیں جس سے ہندوستان کے تمام فرقہ پرست لوگ بہت خوش ہوتے ہیں اور پھر خان صاحب کے گھر میں لڈوؤں کی بارش ہو جاتی ہے۔ خاں صاحب جیسے لوگ بیان کی ہی کھا رہے ہیں یہ ایک طرح کی دور اندیشی ہے اگر وہ بھی جذبات میں آ کر سچ بولنے لگیں اور ظالم کو ظالم اور مظلوم کو مظلوم کہنے کی غلطیاں کر جائیں تو پھر ان کا حشر بھی وہی ہو گا جو اس ملک میں سچ بولنے والوں کا ہو رہا ہے وہ بھی کسی تنگ کوٹھڑی میں بند کر دیے جائیں گے اور ان کے ساتھ بھی سوتیلے پن کا برتاؤ شروع ہو جائے گا اور ان کی کار و شر کمین میں جو آؤ بھگت ہو رہی ہے اور ان کی پیشانی پر قشقے لگائے جا رہے ہیں یہ بے چارے ان سعادتوں سے محروم ہو جائیں گے اور یہ کہاں کی سمجھداری ہے کہ ظلم ہو دوسروں پر اور وحید الدین خاں واویلا کریں اپنے قلم سے۔ وہ بہت دور اندیش ہیں اور بہت مفکر قسم کے انسان ہیں ہم سے کم سمجھ جیسے لوگ تو ان سے اس بے وقوفی کی امید نہیں کر سکتے۔

رہے آپ جیسے مسلمان جو ذرا ذرا سی باتوں پر احتجاج شروع کر دیتے ہیں، گجرات میں مسلمانوں کو جلتا دیکھتے ہیں تو بلکنے لگتے ہیں۔ مسلمانوں کا کسی فساد میں قتل عام دیکھتے ہیں تو واویلا شروع کر دیتے ہیں تو یہ لوگ سراسر اپنا نقصان

کرتے ہیں کیونکہ شور مچانے سے کوئی سرکاری ادارہ [illegible]
خواہ مخواہ سرکار کی نظروں سے گر جاتے ہیں۔ وحید الدین خاں صاحب کو دیکھئے
ایک مرتبہ سرکار کی نظروں میں چڑھ گئے تھے تو آج تک [illegible]
[illegible]
مسلمانوں کو خواہ مخواہ کی شکایات نہیں کرنی چاہئیں [illegible]
وحید الدین خاں نے [illegible]
دور جہالت تھا۔ اب وہ کافی ترقی کر چکے ہیں اور انہیں سرکاری نظروں
میں خوب [illegible] معلوم ہو گئے ہیں۔ اب ان کا [illegible]
[illegible]
[illegible] جنگل کے تمام جانوروں کی
عزت کرتے ہیں کیونکہ [illegible] صورت میں [illegible]
[illegible] ثواب [illegible]
[illegible]
کی ہے جو حیوانیت کو فروغ دیتی ہے اس لئے جنگل کے تمام جانوروں کی تکریم
کرتے ہیں اور ان کے شانہ بشانہ کھڑے ہو کر اپنی حیوانیت پر فخر کرتے ہیں۔
اور ان بیچاروں کی طرف سے بھی انہیں سلامیاں ملتی ہیں جن کا مقام چرندوں اور
درندوں میں ہمیشہ سے مسلم ہے۔

مراسلہ نگار کو چاہئے کہ خان صاحب کی حقیقت کو سمجھنے کی کوشش کریں
ان کو عام انسان یا عام مولوی سمجھ کر اگر ان کے مضامین پڑھیں گے تو صرف
بدگمانی ذہن میں جنم لے گی۔ خان صاحب کی خوش نصیبی یہ ہے کہ انہیں تمام
دشمنان اسلام نے [illegible]۔ جو انسان دین اسلام کا بدخواہ ہے وہ خان
صاحب کو پسند کرتا ہے صورتاً بھی اور سیرتاً بھی۔ یہ [illegible] ان کی خوش بختی کی
علامت ہے۔ اگر انہیں مسلمان گھاس نہ ڈالیں تو کیا فرق پڑتا ہے دنیا بھر کے
گدھے ان کی عزت کرتے ہیں اور اپنے حصے کی گھاس خانصاحب کے قدموں
میں ڈالنے کے لئے تیار ہیں۔ میں نے یہاں تک سنا ہے کہ وہ گدھا جس کے
منہ میں نہ جانے کس جانور کی زبان ہے اور جو صرف اپنی مادری زبان میں بات
چیت کرنے پر قادر ہے وہ تک خان صاحب کی عزت کرتا ہے اور خانصاحب کو
فرقہ پرستوں کی ناک سمجھتا ہے۔ اس لئے دو چار مسلم مراسلہ نگار اگر خان
صاحب کی حقیقت عرفانی نہ سمجھ کر جلا اٹھیں اور ان کو آئینہ دکھانے لگیں تو
خانصاحب کا کیا بگڑتا ہے وہ آئینہ بھی یورپ کا دیکھتے ہیں جس میں بہرحال
ان کے خدوخال ٹھیک ٹھاک دکھائی دیتے ہیں اگر وہ اسلامی آئینہ دکھانے کی
کوشش کرتا جس میں ان کا ناک نقشہ بگڑا ہوا دکھائی دے ٹھیک نہیں ہے۔ آگے
مراسلہ نگار کی مرضی۔

بادہ رندہ صحبت باقی

اذان بت کدہ

بظاہر ایک جرأت مضمون ہے جس پر مضمون صرف لوگوں کو
ہنسانے کے لئے نہیں لکھا جاتا بلکہ اس مضمون کے ذریعہ ان تمام
حضرات کو آئینہ دکھانے کی کوشش کی جاتی ہے جو ہوتے کچھ ہیں اور خود
کو ثابت کچھ اور کرتے ہیں۔ ابوالخیال فرضی دکھتی رگوں پر ہاتھ رکھتے
ہیں۔ ان کے تمام مضامین پڑھ کر بعض لوگ تلملا اٹھتے ہیں بعض غصے سے بھی
تن جاتے ہیں۔ کچھ لوگ جس طرح آئینے پر تاؤ کھا جاتے ہیں اسی
طرح وہ "اذان بت کدہ" پڑھ کر الجھنے لگتے ہیں لیکن ابوالخیال فرضی کا
کاٹ دار مزاح کے پردے میں یہ اعلان کرتا ہے "حی علی الاصلاح" آؤ
کامیابی کی طرف۔ سمجھدار لوگ ابوالخیال فرضی کی آواز پر لبیک کہتے ہیں
اور اپنی نوک پلک درست کرنے کے لئے اس قد آدم آئینے کے سامنے
کھڑے ہو جاتے ہیں اور ناسمجھ لوگ آئینے پر تاؤ کھا کر جلا اٹھتے ہیں
اور انہیں اذان کے کلمات گراں گزرنے لگتے ہیں۔

ان اصلاحی مضامین کا مجموعہ "اذان بت کدہ" کے نام سے
شائع ہو چکا ہے۔ اگر آپ کو اپنی اصلاح کی فکر ہو اور اگر آپ کے اندر
آئینہ دیکھنے کا حوصلہ ہو تو پھر یہ کتاب ضرور پڑھیں۔ آج ہم مسلمانوں
کا حال یہ ہے کہ اپنی عظمتوں اور اپنی رفعتوں سے پیچھا چھڑا کر فراز
سے بہت نشیب میں آکر کھڑے ہو گئے ہیں۔ نشیب بھی ایسے کہ
جہاں ہر طرح سے پانی مر رہا ہو اور ہمارے کردار کی بنیادوں کو کھلا
نقصان پہنچا رہا ہو کل ہم کیا تھے اور آج ہم کیا ہو کر رہ گئے ہیں۔ بقول
شاعر۔

آئینہ تک میری صورت کا شناسا نہ رہا
وقت نے مجھ سے مجھے چھین لیا ہے یارو

یہ آئینہ ضرور دیکھئے اور خود کو پہچانئے ممکن ہے کہ کہیں اپنا پتہ
ملے۔ اور آپ خود کو صحیح معنوں میں پہچان سکیں۔

قیمت ۹۰/- (علاوہ محصول ڈاک)

ملنے کا پتہ

مکتبہ روحانی دنیا محلہ ابوالمعالی دیوبند

قسط نمبر ۳۰

انسان اور شیطان کی کشمکش

اسلم راہی

ایران کا بادشاہ کیکاؤس، یمن کے بادشاہ ہاماوران سے شکست کھانے کے بعد چونکہ یمن کے ایک قلعے کے کنوئیں میں اسیر رہا تھا، اس اسیری کے دوران اس نے بڑی اذیتیں اور صعوبتیں جھیلی تھیں۔ لہٰذا جب رستم نے یمن سے نکال کر پھر بلخ میں لایا تو کچھ دن تک کیکاؤس انتہائی افسردہ اور اداسی کے دن گزارتا رہا۔

رستم سیستان میں اپنے گھر چلا گیا تھا، کیکاؤس نے یمن میں اٹھائی ہوئی اذیتوں کو فراموش کرنے کے لئے اپنے ملک کے مختلف حصوں کی سیاحت کرنے کا فیصلہ کرلیا تاکہ ذہنی طور پر وہ مشغول رہے اور یمن میں اٹھائی ہوئی اسیری کے عذاب کو فراموش کرسکے۔

اپنی اس سیاحت کی ابتدا کیکاؤس اپنی سلطنت کے علاقے مازندران سے کرنا چاہتا تھا کیونکہ اس نے لوگوں سے سن رکھا تھا کہ مازندران، جنات کا مرکز ہے۔ لہٰذا اس کے دل میں جنات کو دیکھنے کا بہت شوق ہوگیا تھا۔ اپنی اس خواہش کی تکمیل کے لئے کیکاؤس نے سفر کی تیاریاں مکمل کیں اور مازندران کی طرف روانہ ہوگیا۔ لیکن اس کی بدقسمتی کہ جونہی وہ مازندران کے ویرانوں اور بیابانوں میں داخل ہوا، ایک دیو جس کا نام سفید تھا اس نے کیکاؤس کو پکڑ کر اپنا قیدی بنالیا۔ یہ صورت حال دیکھ کر کیکاؤس کے ساتھ آنے والے لوگ اپنی جانیں بچا کر بھاگ کھڑے ہوئے اور اپنے شہر بلخ پہنچ کر لوگوں کو کیکاؤس کی اسیری کی اطلاع کردی۔

بلخ کے سرکردہ لوگوں نے رستم کو سیستان میں کیکاؤس کی اس اسیری کی اطلاع کی تو وہ طوفانی رفتار سے بلخ پہنچا اور پھر کیکاؤس کو تلاش کرکے اسے جنات کی اسیری سے چھڑانے کے لئے خطرناک مہم پر روانہ ہوگیا۔ اس مہم میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے رستم کو سات قسم کی مہموں اور منزلوں سے گزرنا پڑا تھا۔ لہٰذا اس کی ان مہموں کو ہفت خوان رستم کا نام دیا گیا ہے۔

چونکہ فارسی اور اردو ادب میں اس ہفت خوان رستم کا کثرت کے ساتھ ذکر آیا ہے، لہٰذا پڑھنے والوں کی دلچسپی کے لئے ہم اختصار کے ساتھ رستم کی ان سات منزلوں کا ذکر کرتے ہیں جن سے گزر کر اس نے کیکاؤس کو جنات کی اسیری سے نجات دلائی تھی۔

اپنی پہلی ہی منزل میں رستم کا سامنا ایک خونخوار شیر سے ہوا۔ ہوا اس طرح کہ دن بھر سفر کرنے کے بعد رستم ایک درخت تلے سستانے کے لئے لیٹ جاتا ہے۔ جب کہ اپنے گھوڑے رخش کو پانی پینے اور گھاس چرنے کے لئے کھلا چھوڑ دیتا ہے۔ یاد رہے کہ رستم کے اس گھوڑے کا نام رخش تھا اور اس زمانے میں اس سے خوب صورت گھوڑا نہیں پایا جاتا تھا۔ اس گھوڑے کی یہ خصوصیت بھی بیان کی جاتی ہے کہ یہ بھی رستم کی طرح عام گھوڑوں کی نسبت بہت طاقتور اور پھرتیلا تھا۔ بہرحال جس وقت رستم درخت تلے لیٹ کر سستانے لگتا ہے اس کا گھوڑا قریب ہی پانی پینے کے بعد ہری ہری گھاس چرنے لگتا ہے تو قریبی جھاڑیوں میں سے گھوڑے اور انسان کی بو پاکر ایک شیر نکل آتا ہے اور گھوڑے کی طرف بڑھتا ہے۔ شیر کو دیکھتے ہی گھوڑا بری طرح ہنہنانے اور دولتیاں جھاڑنے لگتا ہے۔ گھوڑے کے ہنہنانے کے باعث رستم اٹھ کھڑا ہوتا ہے لیکن اس سے پہلے کہ وہ شیر سے مقابلہ کرے شیر گھوڑے پر حملہ کرتا ہے اور جواب میں گھوڑا بھی دفاع کرتے ہوئے شیر پر دولتیاں جھاڑنے لگتا ہے، اس عمل میں گھوڑے کی دولتیوں لگنے سے شیر مر جاتا ہے۔ رستم اپنے گھوڑے کی اس کارگزاری پر خوش ہوتا ہے اور دوبارہ منزل پر روانہ ہو جاتا ہے۔

رستم کی دوسری منزل پہلی منزل سے بھی زیادہ بھیانک اور خوفناک ہے وہ اس طرح کہ وہ اپنی منزل کی طرف بڑھتے ہوئے ایک دشت میں داخل ہوتا ہے۔ بدقسمتی سے وہ اس دشت میں راستہ بھول جاتا ہے۔ کافی دیر تک وہ اس صحرا میں بھٹکتا رہتا ہے اور شدید گرمی کے موسم میں اسے کوئی انسان نظر نہیں آتا ہے اور نہ ہی خود اسے صحرا سے نکلنے کے لئے کوئی راستہ دکھائی دیتا ہے۔ صحرا میں کافی دیر تک پیدل سفر کرتے رہنے کے باعث رستم اور اس کا گھوڑا دونوں ہی پیاس اور تھکاوٹ کا شکار ہو جاتے ہیں۔ شدت پیاس کی یہ حالت ہوتی ہے کہ رستم اس قدر نڈھال اور بے حال ہوتا ہے کہ آسانی سے اس کے قدم آگے نہیں بڑھتے۔ پیاس کے باعث رستم کی اپنی حالت بھی غیر ہو جاتی ہے اور اس کے پاؤں رکاب میں جم نہیں پاتے اور اس کے باعث رستم کا گلا اس انداز میں خشک ہو جاتا ہے کہ وہ آسانی کے ساتھ منہ سے آواز بھی نہیں نکال سکتا۔ اتفاق سے اس پیاس کے عالم میں صحرا میں ایک بھیڑ نمودار ہوتی ہے۔ رستم اس بھیڑ کو صحرا

سے نکلنے کی آخری امید کھوتے ہوئے اپنے گھوڑے سے دوبارہ کے قریب [illegible] دیتا ہے چونکہ رستم کا گھوڑا پیاس کے باعث درماندہ اور تھکاوٹ کا شکار ہوتا ہے لہٰذا وہ اس بھیڑ کو پکڑ نہیں پاتا اور اس بھاگ دوڑ میں وہ بھیڑ ایک چشمے کے کنارے آ رکتی ہے چونکہ اس بھیڑ کی وجہ سے رستم کو اس عذاب سے نجات ملی ہے لہٰذا بھیڑ کو پانی پی کر جانے دیتا ہے اور گھوڑے کو بھی پلاتا ہے۔ اس چشمے کے کنارے بیٹھ کر وہ کچھ کھاتا ہے اور گھوڑے کو بھی سستانے اور چرنے کے لئے کھلا چھوڑ دیتا ہے۔ چشمے کے کنارے کافی دیر آرام کرنے کے بعد رستم دوبارہ روانہ ہو جاتا ہے۔

تیسری منزل میں ایک زہریلا اژدہا رستم پر حملہ آور ہوتا ہے۔ اس اژدہے سے نمٹنے کے لئے رستم اپنے گھوڑے سے اتر جاتا ہے اس مقابلے کے دوران اژدہا گھوڑے پر حملہ کرتا ہے۔ جواب میں گھوڑا اس طرح ہنہنانے کے علاوہ دولتیاں جھاڑنے لگتا ہے جس طرح اس نے پہلی منزل میں دولتیاں جھاڑ کر شیر کا خاتمہ کر دیا تھا۔ یہی جس وقت گھوڑا اژدہے کو دولتیاں جھاڑ رہا ہوتا ہے اور اژدہے کی توجہ گھوڑے کی طرف ہوتی ہے۔ رستم اپنی تلوار کھینچ کر اس پر حملہ آور ہوتا ہے اور اس کو دو ٹکڑوں میں کاٹ کر رکھ دیتا ہے۔ اس طرح اژدہے سے جان بچا کر رستم اپنی تیسری منزل سے فتح مندی کے ساتھ آگے بڑھتا ہے۔

چوتھی منزل میں رستم کا واسطہ ایک جادوگر عورت سے پڑتا ہے۔ رستم ایک ایسے چشمے کے کنارے رکتا ہے جہاں ایک بہترین دسترخوان بچھا ہوتا ہے۔ رستم نے دیکھا اس دسترخوان پر بھنا ہوا ایک دنبہ اس حالت میں پڑا ہوا ہے کہ اس میں سے ابھی تک بھاپ نکلتی دکھائی دے رہی ہے اس کے علاوہ دسترخوان کے قریب ہی شراب کی صراحیاں اور پیالے رکھے ہوئے تھے۔ ساتھ ایک طنبورا بھی پڑا ہوا تھا۔

رستم حیران ہوتا ہے کہ اس جنگل میں جہاں کوئی انسان ہے نہ آبادی، یہ چیزیں کہاں سے آ گئیں؟ بہرحال چونکہ وہ سفر کے باعث بھوک اور پیاس محسوس کر رہا ہوتا ہے اور بھنا ہوا دنبہ اور عمدہ قسم کی شرابیں اس کے سامنے موجود ہوتی ہیں تو وہ ان سے مستفید ہونے کا فیصلہ کر لیتا ہے۔ وہ اپنے گھوڑے سے اتر کر دور تک دسترخوان کے اطراف میں گھومتا ہے کہ شاید کوئی شخص دکھائی دے۔ جب اسے ناکامی ہوتی ہے تو وہ دوبارہ دسترخوان کے پاس آ کھڑا ہوتا ہے۔

طنبورے کی طرف دیکھتے ہوئے اچانک رستم کے ذہن میں ایک ترکیب آتی ہے کہ اسے طنبورا بجانا چاہئے اور بلند آواز میں گانا چاہئے۔ ہو سکتا ہے کہ طنبورے کی آواز سن کر وہ شخص یہاں آ جائے جس نے یہ

[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible] کے لئے پیدا ہوا ہے۔

[illegible] رستم نے [illegible] کی طرف [illegible] وہ جوان عورت تھی [illegible] جب رستم پریشان ہو کر [illegible] وہ نوجوان عورت اب ایک [illegible] بوڑھی عورت [illegible] رستم سمجھ گیا کہ یہ کوئی عام عورت نہیں بلکہ [illegible] ہے۔ چنانچہ رستم فوراً حرکت میں آیا اپنے [illegible] پھینکی اور اسے اپنی طرف کھینچ کر اس کا سر اپنی تلوار سے کاٹ کر رکھ دیا۔ اس طرح رستم اپنی اس مہم کو بھی سر کرنے میں کامیاب ہو جاتا ہے۔

پانچویں مہم میں رستم کی ملاقات ایک ایسے شخص سے ہوتی ہے جس کا نام اولاد ہوتا ہے اور مازندران کے سارے علاقے سے واقف ہوتا ہے۔ رستم اس سے وعدہ کرتا ہے کہ جب وہ سفید دیو پر قابو پا کر ایران کے بادشاہ کو رہا کرا لے گا تو اولاد کو مازندران کے علاقے کا حاکم مقرر کرے گا بشرطیکہ اولاد مازندران تک رستم کے ساتھ سفر کرے۔ اولاد نے رستم کی شرط قبول کر لیا۔ اس طرح رستم اولاد کی رہنمائی میں مازندران کے اس علاقے کی طرف بڑھنے لگا جہاں اولاد کے مطابق ایران کے بادشاہ کیکاؤس کو اسیر بنا کر رکھا گیا تھا۔

رستم اور اولاد کوہستانوں کے درمیان ہولناک راستوں سے گزرتے ہوئے کوہستان اسپروز پر جا پہنچے۔ اس پہاڑ کی چوٹی پر پہنچ کر اولاد نے رستم کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔

"اے رستم! ایران کا بادشاہ کیکاؤس جنات کی [illegible] میں اس علاقے کی طرف آیا تھا اور یہیں پر سفید دیو [illegible] نے [illegible] اسیر بنا رکھا ہے۔

میں تمہیں اس سفید جن پر قابو پانے کا طریقہ بتاتا ہوں۔ وہ یہ کہ رات کا کچھ حصہ ہم دونوں اسی پہاڑ کی چوٹی پر گزاریں گے اور رات کے پچھلے حصے میں ہم سفید جن کو اپنا نشانہ بناتے ہوئے اس پر حملہ آور ہوں گے اور اس کا کام تمام کر دیں گے۔ یوں کیکاؤس کو اس سے نجات مل جائے گی۔"

رستم نے اولاد کی اس تجویز کی تائید کی اور وہ دونوں رات کا پہلا حصہ گزارنے کے لئے کوہستان اسپروز کی چوٹی پر بیٹھ گئے۔

اچانک اولاد کو کوئی خیال گزرا اور اس نے رستم کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔

"اے رستم! سونہ جانا بلکہ جاگتے رہنا۔ اس لئے کہ سفید جن کو اگر یہ خبر ہو جائے کہ کوئی اس کے خلاف کام کرنے کے لئے ادھر آیا ہے تو وہ اپنے نائب کو بھیجتا ہے جو اس علاقے میں داخل ہونے والوں کو پکڑ کر مازندران کے اس قلعے میں جو نیچے وادی میں دکھائی دے رہا ہے، اسیر کر دیتا ہے۔ کیکاؤس بھی ہماری طرح ادھر آیا تھا اور سفید جن کے نائب نے اس پر حملہ آور ہو کر اسے مازندران کے قلعے میں اسیر کر دیا۔ میں تمہیں یہ بھی بتا دوں کہ سفید جن کے اس نائب کا نام ارژنگ ہے یہ بھی جنات میں سے ہے اور اجاڑ دیے کا طاقتور اور زور آور ہے اس لئے تم جاگتے رہنا۔ ایسا نہ ہو کہ سفید جن کو ہماری آمد کی اطلاع ہو جائے اور ارژنگ ہم دونوں پر حملہ آور ہو کر کیکاؤس کی طرح ہمیں بھی مازندران کے قلعے میں قید کر دے۔ اگر ایسا ہو گیا تو ہم دونوں کو اور کیکاؤس کو کوئی چھڑانے نہیں آئے گا اور ہم تینوں مازندران کے اس قلعے میں ایڑیاں رگڑ رگڑ کر ہلاک ہو جائیں گے۔"

جب آدھی رات گزر رہی ہے تو انہیں نیچے وادی میں مازندران کے قلعے کی طرف آگ کے شعلے بلند ہوتے دکھائی دیتے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی فضاؤں میں ایسا شور و غل سنائی دیتا ہے جیسے آوازوں کا کوئی بہت بڑا طوفان اٹھ کھڑا ہوا ہو۔ رستم نے چونک کر اولاد سے پوچھا۔ "یہ قلعہ مازندران کی طرف سے شور اور آگ کے شعلے بلند ہونے کی کیا وجہ ہے۔؟"

اولاد نے بدحواس سی آواز میں کہا۔ "میں تمہیں پہلے بھی بتا چکا ہوں کہ نیچے وادی میں موجود قلعہ مازندران میں سفید جن کا بسیرا ہے یہ شور اور شعلے اس وقت بلند ہوتے ہیں جب سفید جن کسی نامانوس شخص کو اس علاقے میں پاتا ہے یہ شور اور شعلے اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ کسی کی بدبختی آنے والی ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ یہ بدبختی ہم دونوں کی طرف بڑھ رہی ہے۔ میرے خیال میں سفید جن نے ہمیں دیکھ لیا ہے اور عنقریب تم دیکھو گے کہ سفید جن اپنے نائب ارژنگ کو ہم پر حملہ آور ہونے کے لئے روانہ کرتا ہے۔"

یہ گفتگو تمام ہوتے ہی رستم چونک کر اٹھ کھڑا ہوتا ہے اور اپنی تلوار کو ایک جھٹکے کے ساتھ بے نیام کر لیتا ہے کیونکہ ارژنگ انسانی صورت میں انہیں اپنی طرف آتا دکھائی دیتا ہے۔ رستم اور اولاد نے دیکھا کہ وہ انسانی طاقت ور اور کریہہ شکل صورت میں تھا۔ رستم ارژنگ کا مقابلہ کرنے کا فیصلہ کر لیتا ہے اور اولاد ان دونوں کی جنگ دیکھنے کے لئے ایک طرف ہٹ کر کھڑا ہو جاتا ہے۔

جونہی ارژنگ رستم پر حملہ آور ہوتا ہے رستم اپنی تلوار کو حرکت دیتا ہے اور ایسے انداز میں ارژنگ پر وار کرتا ہے کہ پہلے ہی ہلے میں وہ ارژنگ کا کام تمام کر کے رکھ دیتا ہے۔ یوں ارژنگ کے قتل کے بعد رستم کی چھٹی مہم بھی ختم ہو جاتی ہے۔

اب رستم کی ساتویں اور آخری مہم کی ابتدا ہوتی ہے۔ وہ ارژنگ کو ٹھکانے لگانے کے بعد اولاد کی راہنمائی میں مازندران کے قلعے کی جانب بڑھتا ہے جہاں قلعے کے پھاٹک پر سفید جن اپنے ساتھی ارژنگ کی واپسی کا منتظر ہوتا ہے۔ رستم آگے بڑھ کر اچانک سفید جن پر حملہ آور ہوتا ہے اور پہلے ہی وار میں اسے کاٹ کر رکھ دیتا ہے۔ اس طرح سفید جن کو قتل کرنے کے بعد رستم اولاد کی راہنمائی میں مازندران کے قلعے میں داخل ہوتا ہے اور بڑی مشکل سے ایک اندھیری کوٹھری میں پڑے ہوئے کیکاؤس کو تلاش کرنے میں کامیاب ہو جاتا ہے۔ کیکاؤس بھی اس کوٹھری میں پڑا رستم کے انتظار میں بڑی مشکل سے دن گزار رہا ہوتا ہے۔ بہرحال رستم، کیکاؤس کو مازندران کی اس اسیری سے نجات دلا کر واپس بلخ لانے میں کامیاب ہو جاتا ہے۔

☆☆☆☆☆

مازندران کی اس مہم سے فارغ ہونے کے بعد کیکاؤس ہی کے عہد میں رستم ایک اور المیے سے دوچار ہوا اور اس المیے میں رستم کا بیٹا خود اپنے باپ کے ہاتھوں مارا گیا۔ اس سرگزشت کی تفصیل مشہور شاعر فردوسی نے اپنے اشعار میں بیان کی ہے۔ رستم پر گزرنے والے اس المیے کی ابتدا کچھ اس طرح ہوتی ہے۔

ایک روز رستم اپنے گھوڑے رخش پر سوار شکار کی غرض سے نکلا۔ کافی دیر تک وہ شکار تلاش کرتا رہا لیکن اسے کوئی کامیابی نہیں ہوئی۔ آخر وسیع ویرانوں میں اس نے ایک گورخر کو دیکھا۔ وہ ریتلی زمین پر اگی ہوئی جھاڑیوں کے درمیان بیٹھا جگالی کر رہا تھا۔ گورخر نے بھی گھوڑے پر سوار رستم کو اپنی طرف آتے دیکھ لیا۔ وہ جگالی کرنا بھول گیا اور اٹھ کر بھاگ کھڑا ہوا۔ رستم کو چونکہ کافی دیر سے کوئی شکار ہاتھ نہ لگا تھا اور وہ کسی صورت میں بھی ناکام لوٹنا نہیں چاہتا تھا۔ اس نے فیصلہ کر لیا کہ اس گورخر کا شکار ضرور کرے گا۔ لہٰذا اس نے اپنے گھوڑے رخش کو ایڑ لگا کر گورخر کے تعاقب میں ڈال دیا۔

گورخر زیادہ دیر تک رستم کے گھوڑے کے آگے نہ بھاگ سکا لہٰذا رستم اپنا گھوڑا دوڑاتا ہوا گورخر کے قریب جا پہنچا۔ اس نے اپنی کمان سنبھالی اور پشت پر لٹکے ہوئے ترکش سے تیر نکال کر کمان پر چڑھایا اور تاک کر تیر گورخر کو مارا تو

اس کا پہلا ہی تیر کارگر ثابت ہوا اور گورخر ڈھلکتا ہوا زمین پر گر گیا۔ رستم جست لگا کر اپنے گھوڑے سے اترا اور بھاگ کر گورخر کو سنبھالا پھر اس کے ٹکڑے کئے اور آگ روشن کر کے گورخر کے بھنے ہوئے گوشت سے پیٹ بھرنے لگا۔ پھر اس نے ایک قریبی چشمے سے پانی پیا اور اپنے گھوڑے کو کھلا چھوڑ کر اسی چشمے کے کنارے ایک درخت کی چھاؤں میں پڑ کر سو رہا۔ جس وقت رستم درخت کے نیچے گہری نیند سویا ہوا تھا۔ اس وقت کچھ ترکستانوں کا اُدھر سے گزر ہوا وہ رستم کے پاس سے گزرتے ہوئے ذرا رُکے جب انہوں نے دیکھا کہ رستم گہری نیند سویا ہوا ہے اور اسے اپنے اطراف کی کوئی خبر نہیں ہے تو انہوں نے بڑھ کر رخش کو پکڑا اور اسے لے کر اپنی منزل کی طرف روانہ ہو گئے۔

جب رستم گہری نیند سے بیدار ہوا تو اس نے دیکھا کہ اس کا گھوڑا غائب ہے۔ وہ حیران اور فکرمند ہو کر اٹھ کھڑا ہوا اور اِدھر اُدھر بھاگ کر اپنے گھوڑے کو تلاش کرنے لگا لیکن اسے گھوڑا کہیں دکھائی نہ دیا لیکن وہ اپنے گھوڑے کے سموں کے نشان تلاش کرنے میں کامیاب ہو گیا جو اس شاہراہ پر شمال مغرب کی طرف جاتے تھے جو ترکستان کے سرحدی شہر سمیگان کی طرف جاتی تھی۔

رستم اپنے گھوڑے کے سموں کی نشاندہی پر اس شاہراہ پر چل پڑا۔ راستے میں پڑنے والی سرائے اور چند بستیوں کے لوگوں سے اپنے گھوڑے کے متعلق پوچھتا ہوا وہ آگے بڑھتا رہا۔ ان بستیوں کے لوگوں اور سرائے میں ٹھہرنے والوں نے رستم پر انکشاف کیا کہ کچھ دیر پہلے یہاں سے کچھ سوار گزرے ہیں۔ ان کے ساتھ ایک خالی گھوڑا بھی تھا اور وہ سوار سرحدی شہر سمیگان کی طرف گئے ہیں۔

رستم نے اندازہ لگایا کہ جب وہ سو رہا تھا تو کچھ سوار اِدھر سے گزرے ہوں گے اور اُسے سوتا پا کر اس کا گھوڑا اپنے ساتھ لے گئے ہوں گے۔ لہٰذا رستم تیزی سے سمیگان شہر کی طرف بڑھنے لگا۔ رستم کی طاقت اور قوت کا شہرہ نہ صرف ایران بلکہ ہمسایہ ممالک میں بھی تھا اور چونکہ سمیگان شہر کی طرف جاتے ہوئے اس نے راستے میں ملنے والے لوگوں سے اپنا تعارف بھی کرایا تھا۔ لہٰذا جب وہ سمیگان شہر کے قریب پہنچا تو شہر کے اندر یہ چرچا عام ہو گیا کہ دنیا کا طاقت ور ترین انسان رستم پیدل چلتا ہوا سمیگان شہر کی طرف آ رہا ہے۔

سمیگان کے حاکم کو جب یہ خبر ملی کہ رستم اس کے شہر کی طرف آ رہا ہے تو وہ اپنے امراء کے ساتھ اس کے استقبال کے لئے شہر سے باہر نکلا۔ رستم سمیگان شہر کے جنوبی دروازے پر پہنچا تو شہر کا حاکم اپنے امراء کے ساتھ اس کے استقبال کے لئے موجود تھا۔ رستم کو دیکھتے ہی حاکم اپنے گھوڑے سے اُترا اور رستم کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔

✡❄✡❄✡❄✡❄

Ph: 01336-224027 (O)
222701 (R)

مجرب تعویذات

یاد رکھئے کہ ہر معاملہ میں مؤثر حقیقی صرف خدا کی ذات ہے اور وہی جس کے لئے چاہتا ہے دواؤں، دعاؤں اور تعویذات میں اثر پیدا کر دیتا ہے۔

خاتم مقطعات: حروف مقطعات کندہ کی ہوئی چاندی کی انگوٹھی، بزرگوں کے تجربہ میں آیا ہے کہ یہ انگوٹھی خیر و برکت، رزق حلال، روزگار، سحر و جادو سے حفاظت، ترقی درجات، تسخیر حکام، مقدمات میں کامیابی، دشمنوں کے شر سے نجات اور بچیوں کے رشتے، عمل صالح کی توفیق اور دیگر ضرورتوں کے لئے بحکم خداوندی بہت مؤثر ہے، یہ انگوٹھی صرف مسلمانوں کے لئے ہے، ناپاکی کی حالت میں اور بیت الخلاء کے وقت استعمال کی اجازت نہیں۔ ہدیہ مختلف سائز اور ڈیزائن میں -/80 سے -/125 تک۔

لاکٹ: حروف مقطعات سے تیار شدہ یہ لاکٹ خواتین کے لئے ہے جو انگوٹھی استعمال نہ کرنا چاہیں وہ لاکٹ استعمال کر سکتی ہیں۔ ہدیہ -/80 روپے

خاتم عزیزی: مندرجہ بالا ضرورتوں کیلئے "عزیز" کے حروف کا نقش جسے غیر مسلم برادران وطن کیلئے تیار کیا جاتا ہے۔ ہدیہ مختلف سائز و ڈیزائن میں -/80 سے -/125 تک

مدنی تختی: بچوں کے گلے میں ڈالنے کے لئے چاندی کی تختی ام الصبیان، مسان، نظر بد اور ہر طرح کے شیطانی اثرات سے بچوں کی حفاظت کے لئے اکابر دیوبند کے مجربات میں سے ہیں۔ ہدیہ -/40 روپے

لوح عزیزی: ہر طرح کے بے ہوشی کے دوروں کے لئے تانبے کی تختی جو حضرت شاہ ولی اللہ دہلویؒ کے خاندانی مجربات میں سے ہے۔ ہدیہ -/20 روپے

نوٹ: ڈاک کے ذریعے منگانے پر پیکنگ کا خرچ اور محصول ڈاک بذمہ طالب، اگر ایک پیکٹ میں کئی عدد منگوانے پر کفایت رہتی ہے۔

براہ کرم لفافے پر دو روپے کا ڈاک ٹکٹ لگا کر تفصیلی کتابچہ (Catalouge) مفت حاصل کریں۔

۳۵ سال سے آپ حضرات کی خدمت کرنے والا ادارہ (زیر نگرانی حضرت مولانا ریاست علی صاحب استاذ حدیث دارالعلوم دیوبند)

کاشانۂ رحمت افریقی منزل قدیم محلہ شاہ ولایت، دیوبند، ضلع سہارنپور، یوپی

KASHANA-E-RAHMAT

AFRIQUI MANZIL, QADEEM MHO. SHAH WILAYAT
NEAR CHATTA MASJID, DEOBAND (SAHARANPUR) 247554

اَلوَدُودُ کا مجرب عمل

☆ سیدہ ارم زہرا

سب سے پہلے تمام قارئین کرام کو سلام پیش کرتی ہوں کہ انہوں نے میری پہلی کاوش کو بہت سراہا خصوصاً ماؤں، بہنوں نے میری توقعات سے کہیں زیادہ میری حوصلہ افزائی کی۔ اب قارئین کے لئے میں اپنے والد کی اجازت سے جو چیز نذر کر رہی ہوں یہ میری بہنوں کی اشد ضرورت ہے۔ مجھے ۲۰۰۷ء کے دوران اس کا تلخ و شدید تجربہ بلکہ مشاہدہ ہوا۔ لہٰذا اس کے پیش نظر اسماء الٰہیہ میں سے محبت کے لئے مخصوص اسم (الودود) کا بہترین عمل پیش کر رہی ہوں۔ یہ موثر ترین عمل شیخ ابوالعباس احمد بن علی بونیؒ معروف عامل کا ہے جن کا نام ہی کامیابی کی سند ہے۔

وَدُودُ

وہ ذات رحمٰن و رحیم ہے جو مخلوق سے بھلائی چاہتی ہے یہ اسم رحیم سے قریب ہے اور اللہ تعالیٰ کی پاک ذات ہے جو شخص اس کے ذریعے تقرب حاصل کرتا ہے وہ کسی کا محتاج نہیں اور اس کے ذاکر سے لوگ محبت کرتے ہیں لیکن جنتری کے صفحات کی قلت کے پیش نظر عمل کی تفصیل نہیں بلکہ صرف اس کا موثر نقش پیش خدمت ہے۔

چند خصوصیات

(۱) ایسے میاں بیوی جن کی ازدواجی زندگی تلخ ہو چکی ہے نفرت کی خلیج حائل ہو چکی ہو۔ ان کے درمیان شدید محبت کے لئے۔ (۲) ایسے شوہر کے لئے جو بے قصور بیوی سے نفرت کر کے دوسری شادی پر آمادہ ہو۔ (۳) والدین کی اولاد سے ناراضگی یا دیگر خویش و اقربا کی باہمی نفرت کو محبت میں بدلنے کے لئے بہت زود اثر ہے۔ (۴) مطلوبہ جگہ شادی کے لئے اور ہر جائز و حلال مقصد کے کے لئے بہترین عمل ہے۔ (۵) محبت زوجین کے لئے نہایت موثر ہے۔

نقش کا طریقہ

نام مطلوب معہ والدہ کی بسط حرفی کر کے سطر بنالیں اسی طرح الودود الرحیم والعطوف الرحیم کی بسط حرفی کر کے سطر بنالیں۔ اب دونوں سطور کو امتزاج دے کر تیسری سطر لکھ لیں۔ اس تیسری سطر کے کل حروف کے اعداد بحساب ابجد قمری حاصل کر کے نقش مربع بنائیں۔ مثال

نام طالب معہ والدہ : حکیم بن حمیدہ بیگم

نام مطلوب : زرقا بنت گلناز بانو

بسط حرفی : ح ک ی م ح م ی د ہ ب ی گ م ز ر ق ا گ ل ن ا ز ب ان و

اسم اعظم : الودود الرحیم والعطوف الرحیم

بسط حرفی : ال و د و د ال ر ح ی م و ال ع ط و ف ال ر ح ی م

امتزاج : ح ا ک ل ی د م و ح و م د ی ا د ل ہ ر ب ح ی ی ک م م و ز ا ر ل ق ع ا ط ا گ و ل ف ق ر ال ز ر ب ح ا ی ان م و

کل اعداد : ۱۸۷۷ ۳۰ = ۱۸۴۷ ÷ ۴ = ۴۶۱ بقایا تین کسر خانہ نمبر ۵ میں۔ نقش مکمل کرنے کے بعد امتزاج شدہ سطر نقش کے چاروں طرف (حروف) لکھ دیں۔

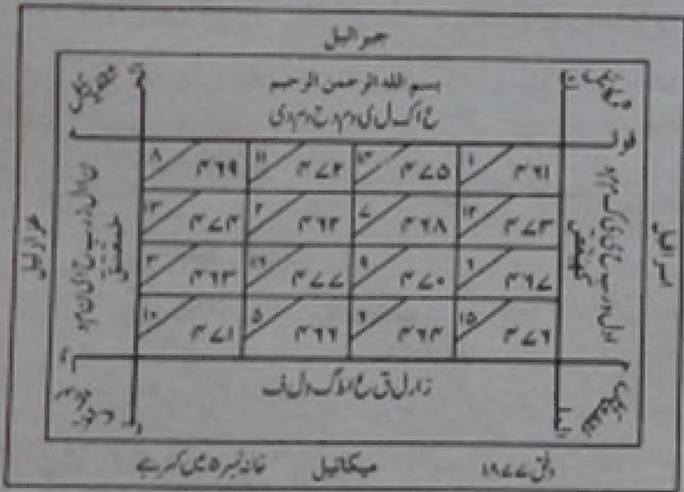

شرائط : (۱) نقش ہذا صرف وہی لکھ سکتا ہے جس نے اسم الودود اور حروف تہجی کی زکوٰۃ ادا کی ہوئی ہو۔ (۲) صرف جائز و حلال مقصد کے لئے (۳) نقش ہذا صرف اس کے مخصوص وقت زہرہ و مشتری کے قران یا تثلیث و تسدیس زہرہ و مشتری یا قمر زہرہ میں کندہ کرائیں۔ سونا یا چاندی میسر نہ ہو تو سنہری کاغذ پر خالص شکم و زعفران عرق گلاب اور سرکنڈے کے قلم نو سے لکھیں (۴) رجال الغیب سامنے نہ ہو۔ (۵) متعلقہ ستارہ کا بخور ضروری ہے۔ اسم اعظم صبح کی نماز کے بعد ۲۷۸ مرتبہ تا حصول مقصد روزانہ معہ درود پانچ پانچ دفعہ پڑھیں۔ عمل کی اجازت ہے۔

ماہنامہ طلسماتی دنیا کا خبر نامہ

مسجد اقصیٰ میں مسلمانوں کے داخلہ پر پابندی

داخل ہونے والوں کو گرفتار کرنے کی اسرائیل کی دھمکی

الخلیل ۲۹ مارچ (ایجنسیاں) اسرائیلی حکومت نے حرم ابراہیمی میں مسلمانوں کے داخلے پر پابندی لگادی ہے جو بھی مسجد میں داخل ہوگا اس کو گرفتار کر کے سخت سزادی جائے گی۔ مڈل ایسٹ اسٹڈی سنٹر کی رپورٹ کے مطابق فلسطینی مقتدرہ کے وزیر اوقاف اور معروف اسلامی شخصیت ڈاکٹر حسین ترتوری نے اسرائیلی انتظامیہ کی جانب سے الخلیل شہر میں مسجد الخلیل کو دو روز تک بند رکھنے کے فیصلے کی مذمت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس اقدام کے ذریعے فلسطینیوں کے بنیادی حقوق پر ڈاکہ ڈالا گیا ہے، حالاں کہ تمام قوانین مذہبی اصولوں کا احترام کرتے ہیں۔ انہوں نے انسانی حقوق کی تنظیموں سے مطالبہ کیا کہ وہ آگے اسرائیل کو ان اقدامات سے روکیں۔

رکن ممالک ایران پر حملہ کا ساتھ نہ دیں

خلیج تعاون کونسل کی اپیل، عرب سرزمین کے استعمال کی اجازت نہ دینے کا امارات کا اعلان

دوبئی ۲۹ مارچ (ایجنسیاں) ایرانی ساحل کے نزدیکی امریکی جنگی مشقیں اختتام پذیر ہوگئی ہیں۔ ادھر خلیج تعاون کونسل نے واضح کیا کہ ایران ہمارا برادر ملک ہے، ہم اس کے خلاف کسی بھی جارحیت کا حصہ نہیں بنیں گے۔ پاکستانی خبر رساں ایجنسی آن لائن کے مطابق خلیج تعاون کونسل نے اپنے ممبر ممالک کویت، قطر، اومان، سعودی عرب، بحرین اور یو اے ای سے کہا ہے کہ وہ ایران کے خلاف کسی امریکی جارحیت کی حمایت نہ کریں۔ سردست خلیجی ممالک میں چالیس ہزار امریکی فوج موجود ہیں جن میں سے پچیس ہزار صرف کویت میں ہیں۔ خلیجی ریاستیں ایران کے خلاف امریکی عزائم سے بے چین ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ خطہ کسی اور جارحیت کا متحمل نہیں ہوسکتا، انہیں ڈر ہے کہ ایران امریکی جارحیت کا موثر جواب دینے پر مجبور ہوسکتا ہے اور امریکہ کے یہ تمام اتحادی ممالک ایرانی میزائلوں کی زد میں ہیں۔ اس کے علاوہ ایران کی عرب امارت، خلیجی ممالک کے ساتھ وسیع پیمانے پر تجارت ہے۔

یو اے ای کے شیخ خلیفہ بن زاید النہیان نے واضح کیا ہے کہ ہم کسی بھی فورس کو اس بات کی اجازت نہیں دیں گے کہ وہ ایران کے خلاف ہماری سرزمین استعمال کرے۔ امارات خطے کے کسی بھی ملک کے خلاف جارحیت کے لئے اپنی سرزمین، فضا یا پانی استعمال کرنے کی اجازت نہیں دے گا۔ انہوں نے ایک عربی اخبار "الحیات" کو دیئے گئے انٹرویو میں کہا کہ امریکہ اور ایران کے جھگڑے میں یو اے ای ملوث نہیں ہوگا۔ دوسری جانب انہوں نے ایران سے بھی اپیل کی کہ وہ لچک دار رویہ اختیار کریں۔

TILISMATI DUNIYA

(URDU MONTHLY)

ABULMALI, DEOBAND-247554 (U.P.)

طلسماتی دُنیا

R.N.I.66796/92

RNP/SHN/139

2006-08

ماہنامہ طلسماتی دُنیا کے خصوصی نمبرات

ہمزاد نمبر

Rs.50/=

امراض جسمانی نمبر

Rs.50/=

استخارہ نمبر

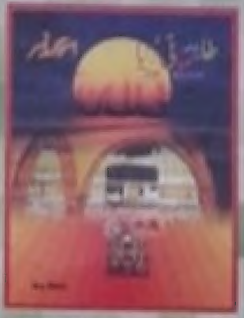

Rs.50/=

روحانی ڈاک نمبر

Rs.40/=

روحانی مسائل نمبر

Rs.50/=

جنات نمبر

Rs.40/=

حاضرات نمبر

Rs.50/=

شیطان نمبر

Rs.40/=

جادو ٹونا نمبر

Rs.60/=

موکلات نمبر

Rs.50/=

خاص نمبر

Rs.50/=

عملیات محبت نمبر

Rs.80/=

DESIGNED BY DANISH AAMRI MOB.9359230354